

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, September 26, 1994

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at ten minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

الا ان اوليا الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون O الذين امنوا ا وكانوا
يتقون O لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة لا تبدل
لكلمت الله ذلك هو الفوز العظيم O ولا يحزنك قولهم ان العزة لله
جميعاً هو السميع العليم O الا ان الله من فى السموت ومن فى الارض
وما يتبع الذين يدعون من دون الله شركا ان يتبعون الا الفتن وان
هم الا يخرصون O

ترجمہ: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے۔ نہ کچھ غم۔ وہ جو ایمان لائے اور
پرہیزگاری کرتے ہیں انہیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اللہ کی باتیں بدل

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, September 26, 1994

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at ten minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

الا ان اوليا الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون ۞ الذين امنوا وكانوا
يتقون ۞ لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة لا تبديل
لكلمت الله ذلك هو الفوز العظيم ۞ ولا يحزنك قولهم ان العزة لله
جميعاً هو السميع العليم ۞ الا ان الله من فى السموت ومن فى الارض
وما يتبع الذين يدعون من دون الله شركا ان يتبعون الا الفلن وان
هم الا يخرصون ۞

ترجمہ: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے۔ نہ کچھ غم۔ وہ جو ایمان لائے اور
پرہیزگاری کرتے ہیں انہیں غمگینی نہ ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اللہ کی باتیں بدل

نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو۔ بے شک عزت ساری اللہ کے لئے ہے۔ وہی سنتا جانتا ہے۔ سن لو بے شک اللہ ہی کے ملک ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمینوں میں۔ اور کاہے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ وہ جو اللہ کے سوا شریک پکار رہے ہیں۔ وہ تو پیچھے نہیں جاتے مگر گمان کے اور وہ تو نہیں مگر انگلیں دوڑاتے۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: Question No. 1. Supplementary question. Agha Sahib.

1. *Syed Muhammad Fazal Agha: Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the total allocation made to the Forest Sector since 1990 either from Federal Budget or funds received from foreign loans, credits and aids with province-wise break-up with the names of each project under taken against the said allocation?

Nawab Muhammad Yousaf Talpur: The detail of amounts spent on forestry since 1990 from Federal Budget and foreign loans/grants is given in the Annexures I to XXII.

(Annexures have been placed in the Senate Library.)

سید محمد فضل آغا۔ جناب سر دست ایک دو سوال میں عرض کروں گا منسٹر صاحب سے ایک تو یہ ہے کہ جو ایلوکیشن انہوں نے دی ہے اگر آپ اس پر نظر ڈالیں تو بلوچستان کا ایریا چونکہ ۴۲ فیصد ہے اور فارسری جو ہے زمین پر ہوگی۔ وزیر صاحب کا میرے خیال میں آج یہ کتنا درست نہیں ہو گا۔ کہ allocation of funds جو ہے وہ پاپولیشن کی بنیاد پر ہوتی ہے آپ اگر اندازہ لگائیں تو ۴۲ فیصد کے لئے بھی انہوں نے دس فیصد allocation کی ہے۔ میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہوں گا کہ باقی پراجیکشن میں تو یہ کہہ دیتے ہیں کہ پاپولیشن ساڑھے تین فیصد ہے تو اس حساب سے ساڑھے تین فیصد کی بجٹ allocation ہے لیکن اس میں کیا وہ

جواب فرمائیں گے جب کہ ۴۲ فیصد area of the total country ہے اور اس میں دس فیصد کی allocation ہے تو یہاں پر کم allocation کی وجہ کیا ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب اکبر لاسی صاحب۔

جناب غلام اکبر لاسی۔ جی جناب میں agree کروں گا کہ بلوچستان ایریا کے لحاظ سے بہت بڑا صوبہ ہے اور اس کا بجٹ بھی اسی طرح بننا چاہیے لیکن میں نے بھی اس کے جو annexure میں مختلف allocations ہیں ابھی دیکھی ہیں اس میں Provincial Forest Department جو ہے وہ proposal بناتا ہے اس کے بعد فیڈرل گورنمنٹ اس کے لئے funding کا انتظام کرتی ہے کچھ گورنمنٹ آف پاکستان خود کرتی ہے کچھ foreign aid آتی ہے تو میرا خیال ہے کہ بلوچستان کے لئے Provincial Government نے جتنی بھی proposal بنائی ہیں وہ میں نے دیکھی ہیں کافی important ہیں گورنمنٹ نے کافی مدد تک اس میں funding کا انتظام کیا ہے۔ اور آئندہ بھی اگر بلوچستان کے لئے ہمیں Forest Department سے جتنے بھی پراجیکٹس کی proposal ملیں گی انشاء اللہ فیڈرل گورنمنٹ پوری طرح ان کی funding کرے گی۔

جناب چیئرمین۔ جی شکریہ۔ جی جناب فضل آغا صاحب۔

سید فضل آغا۔ شکریہ جناب میں لاسی صاحب کا مشکور ہوں اور گورنمنٹ کا بھی، گورنمنٹ کو بھی ان کا مشکور ہونا چاہیے کیونکہ لاسی صاحب بلوچستان سے ان کا تعلق ہوتے ہوئے بھی اتنی خوبسورتی سے مال دیتے ہیں اور گورنمنٹ کی جان بچا لیتے ہیں کہ مجھے بھی convince کرنے سے ایسا لگتا ہے کہ مجھے بھی confuse کر دیتے ہیں۔ ایک تو انہوں نے یہ کہہ کر ذمہ داری ڈال دی گورنمنٹ آف بلوچستان پر کہ انہوں نے جتنے پراجیکٹس بھیجے ہیں وہ سارے ہم نے کر دیئے ہیں اور دوسری گزارش میں یہ کروں گا کہ چونکہ یہ funding یہاں سے ہوتی ہے فیڈرل گورنمنٹ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ جو یہاں سے Funds release کرتی ہے جن جن پراجیکٹس کے لئے۔ کیا اس نے ان کی monitoring بھی کی ہے کہ وہ جو فنڈ release ہوئے ہیں ان پراجیکٹس پر صحیح منوں میں گئے ہیں یا ان پراجیکٹس کی پوزیشن کیا ہے۔ پیسے صحیح منوں میں گئے ہیں کہ نہیں اور آئندہ اگر ہم وہاں سے پراجیکٹس forward کریں ایک تو آئندہ کا لفظ جو ہے

وہ ۴ سال سے ----- جناب! آپ بھی نو ۰ دس سال سے اس پتھر پر ہیں آپ نے دیکھا کہ وہ دس سال میں تو نہیں آیا۔ جس سوال کی ہم بات کرتے ہیں تو وہ آئندہ کے لئے چلا جاتا ہے۔ تو اب بھی لاسی صاحب نے آئندہ کی بات کی ہے ۱۰ اگر پراجیکٹس وہاں سے زیادہ بھجوانے جائیں تو کیا یہ زیادہ funding کا بندوبست کریں گے یا نہیں۔ اور موجودہ پراجیکٹس کی پوزیشن کیا ہے جو وہاں انہوں نے funding کی ہے۔

جناب غلام اکبر لاسی۔ جی جناب! جیسے میں نے کہا اور اگر جناب آپ annexure پر نظر ڈالیں تو جتنی بھی allocation بلوچستان کے لئے ہوئی ہے۔ ان کی جتنی amount ہے کوئی اس میں less نہیں ہوئی وہ release ہوئی ہے اور میں معزز سینئر کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ proposals لائیں فیڈرل گورنمنٹ جتنی بھی اس پر funds allocation ہے اس کا ضرور انتظام کرے گی۔

2. *Syed Muhammad Fazal Agha: Will the Minister for Health be pleased to refer to Starred Question No. 187 replied on 28-7-1994 and state:

(a) the names, designations, qualification, date of appointment and place of domicile of Officers in B-18 and above (including Officers looking after the administration) other than medical and para-medical staff mentioned in the reply; and

(b) whether it is a fact that the information required in part (a) of the question referred to above was concealed, if so, its reasons?

Minister for Health: (a) Information is given at Annex-I. A separate statement indicating names of Officers looking after the administration is also given at Annex-II.

(b) No. In the Question No. 187, information was asked for medical and paramedical staff only which was duly furnished. Accordingly information in respect of Officers holding posts in administration, finance, engineering,

pharmacy and other disciplines was not provided.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

جناب چیئرمین۔ جی سوال نمبر ۲۔ فضل آغا صاحب۔ کوئی ضمنی سوال۔

سید محمد فضل آغا۔ اس میں سر وہی پوزیشن بنتی ہے آپ بھی اب میرے خیال میں ہماری باتیں سن سن کر بیزار ہو گئے ہوں جسے کہ میں نے یہ information مانگی تھی پچھلے سوال میں بھی انہوں نے escape کرنے کی کوشش کی ' صرف para-medical دے دیا تھا ' انہوں نے پوری information نہیں دی۔ اب اس میں پوری جو information میں نے مانگی ہے تو اس میں ذرا آپ دیکھ لیں ' تو مشکل سے کوئی نام وہاں سے نکل آتا ہے کہ بلوچستان کے صوبے سے بھی کسی کو accommodate کیا ہو اور خاص طور پر اس گورنٹ کا ہمیشہ ہی دعوئی رہتا ہے کہ ہم پسماندہ علاقوں کے اور جو لوگ پچھے رہ گئے ہیں ان کے ساتھ انصاف کریں جسے ' لیکن نہ پچھلے placement Bureau میں کوئی انصاف ہوا ہے نہ اب - ایک سال سے یہ کہتے آئے ہیں کہ یہ کمی پوری کی جانے گی - کیا یہ بتا سکیں جسے کہ بلوچستان کی representation نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟ یہ کب تک ٹھیک ہو گا؟

جناب چیئرمین۔ جی جناب وزیر صاحب۔

جناب محمد افضل خان۔ جناب چیئرمین صاحب مجھے یہ علم تھا کہ فضل آغا صاحب یہی چاہیں جسے - پہلے 2nd part میں یہ ہے کہ یہ دو facts concealed کئے گئے ہیں اس کے متعلق میں ان سے عرض کروں گا کہ اگر وہ سوال پڑھیں ' تو سوال میں انہوں نے para-medical کے متعلق پوچھا تھا تو تمام کی وہی لسٹ دی گئی تھی ' ابھی وہ سارا دیا ہے اور میں سارے بلوچستان کی ratio ساتھ لے آیا ہوں۔ تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان کا other than para-medical میں زیادہ حصہ ہے - یہ بنتا ہے 4.5۔ بلوچستان اور پنجاب کو زیادہ ملا ہے ' اور فی الحال ان کے پاس پوسٹیں ۶ ہیں - اگر 5.3 ہے تو بھی زیادہ ہے - میرے پاس جو ratio ہے وہ 4.5 ہے -

جناب چیئرمین۔ جی فضل آغا صاحب۔

سید محمد فضل آغا۔ میری گزارش یہ ہے کہ حایہ منسٹر صاحب کو ایک ہی لسٹ پکڑا دی گئی ہے اور اسی میں منسٹر صاحب تمام زندگی ہمارے لئے کوشاں رہے ہیں ' اسی میں ان کی

تسل ہوگئی کہ ہمیں ضرورت سے زیادہ مل گیا اگر آپ پوری لسٹ پڑھ لیں تو اس میں ۶ بندے نہیں ہیں۔ آپ اگر اس کو نوٹل کریں تو اس میں ۲۲ کی ایک لسٹ ہے، ۱۳ کی ایک لسٹ ہے، ۲۶ کی ایک لسٹ ہے، ۲۵ کی ایک لسٹ ہے، پھر ۶ کی ایک لسٹ ہے اور پھر اس طرح ۱۶ کی ایک لسٹ ہے اور ۲۸ اور ۲۴ کی لسٹ ہے جی اور پھر یہ ۴ کی لسٹ ہے، ۶ کی لسٹ ہے، ۴ کی لسٹ ہے اور پھر ۲ کی لسٹ ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ خان صاحب نے شاید صحیح facts نہیں بتائے ہیں، یہ لسٹ کوئی ڈیڑھ سو کے لگ بھگ بن جاتی ہے، تو اس میں اگر انہوں نے چار آدمی دے دیئے تو میں نہیں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کے ساتھ کوئی احسان ہوا ہے اور پھر خان صاحب سے یہ پوچھوں گا کہ یہ جو چار انہوں نے percentage بتائی ہے ذرا گریڈز بتا دیں کہ کن کن گریڈز میں یہ لوگ کام کرتے ہیں اور کن پوسٹوں پر؟

جناب چیئرمین۔ جی وزیر صاحب۔

جناب محمد افضل خان۔ یہ جو انہوں نے فرمایا وہ صحیح ہے کہ وہ ڈیڑھ سو سے بھی زیادہ بنتے ہیں، پنجاب کا ہے 65 اور سندھ اربن کا ہے 4 رورل کا ہے 5 NWFP کا ہے 21 اور ۴.۵ بلوچستان کا آبادی کے لحاظ سے بنتا ہے۔ بندے ۶ ہیں جو کہ مندرخیل صاحب فرماتے ہیں کہ نہیں ہمارا ۵.۲ ہے۔ لیکن میرے پاس ناردرن ایریا اور قانا کا آبادی کے لحاظ سے ۵.۱ اور ۴ ہے۔ اس سے کم ہے۔ AK کا ۲.۵ ہے لیکن بندے ۴ ہیں، زیادہ ہیں۔ میرٹ کے لحاظ سے حقیقت ہے کہ کوئی بندہ نہیں ہے۔ ۱۰ فیصد میرٹ کے لحاظ سے۔ تو میں نے کوشش کی ہے آغا صاحب کے پاس اگر کوئی معلومات ہیں تو میں وہ معلومات حاصل کر کے کل ہی انشاء اللہ اس ہاؤس کے فلور پر لاؤں گا۔

سید محمد فضل آغا، سر میری گزارش یہ ہے کہ یہ جو ۶ بندے ہیں، ان کی صرف پوسٹیں بتا دیں کہ یہ کن کن پوسٹوں پر ہیں؟

جناب محمد افضل خان: کل ہی ان کے گریڈ وغیرہ تمام معلومات ہاؤس کو فراہم کر دوں گا۔

جناب چیئرمین، Next question No.4 شجاعت حسین صاحب۔

4. * Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the time by which Pakistan Embassy in Kabul will be re-opened?

Sardar Aseff Ahmed Ali: Pakistan Decided to close its mission temporarily in Kabul after the premises were ransacked by an armed mob on 23rd February, 1994. However, Embassy Officers and staff were relocated in Jalalabad and carried out their obligation as best as possible despite major difficulties due to non availability of appropriate Chancery premises and living accommodation.

2. With the transfer of the former British Embassy premises to Pakistan the problem of Accommodation has been solved. Pakistan's Charged'Affaires and the other personnel of the Embassy have returned to Kabul and the Embassy in Kabul has resumed its functions since 5th September, 1994.

3. It is pertinent to point out that our diplomats and other personnel in Afghanistan have displayed exemplary discipline and bravado in discharging their obligations in extremely arduous and trying circumstances particularly with regard to living conditions and the security risk to their lives as a result of the fighting in Kabul which has continued unabated since January 1, 1994.

چوہدری محمد انور بھنڈر، سر: یہ کابل کے سارتخانے سے متعلق سوال ہے۔ تو اس میں یہ دریافت کرنا چاہوں گا کہ کیا fullledged عہدہ بھی وہاں اس وقت موجود ہے جو کہ کام کر رہا ہے۔

جناب چیئرمین، جی اقبال حیدر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، سر: بیشتر اس کے کہ جناب اقبال حیدر صاحب جواب دیں۔ میری جناب والا گزارش یہ ہوگی کہ جہاں تک امور خارجہ کے سوالات کا تعلق ہے۔ خواہ سوالات ہوں، خواہ تحریک اتواء ہوں۔ خواہ کوئی قرارداد ہو۔ جس روز سے سیشن شروع ہوا ہے فاضل وزیر

غارج اس ہاؤس میں تشریف نہیں لائے اور بے پارے میں نے بے پارہ پہلے بھی ایک دفعہ کہا تھا ' کیا سارا کام حکومت کا ' گورنمنٹ کا سارا کام ان کے (وزیر قانون کی طرف اشارہ کر کے) سپرد ہے ۔ ان کو تو دفتر غارجہ کیا ' میرا خیال ہے کہ ان کو لا ڈیپارٹمنٹ سے فرصت نہیں ہے ۔ دفتر غارجہ کا کیا جواب دیں گے ؟

جناب چیئرمین ، جی اقبال حیدر صاحب ۔ پروفیسر خورشید صاحب بھی کچھ کہنا چاہتے ہیں ؟

پروفیسر خورشید احمد ، جناب چیئرمین ' میں چاہوں گا کہ ایوان ہمدردی کا resolution پاس کرے اقبال حیدر صاحب کے لئے ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہمارے ساتھ بہت تعاون کر رہے ہیں لیکن حکومت زیادتی کر رہی ہے ۔

Law against political elements تو موجود ہے لیکن law against security of Ministers بھی ہونا چاہئے یہاں پر ۔

جناب چیئرمین ، جی جناب اقبال حیدر صاحب ' آج تو بڑی sympathy مل رہی ہے آپ کو ۔

سید اقبال حیدر ، جناب چیئرمین ' میں معزز اراکین کے concern کا شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن ہمدردی سے زیادہ appreciation کا ۔ اگر resolution پاس کریں تو زیادہ بہتر ہو گا ۔ کیونکہ ہاؤس میں جواب دینا میرا فرض ہے ۔ ہمارے فارن منسٹر یو ۔ این کے سیشن میں ہیں جو کہ ان کی ناگزیر مصروفیات ہیں ۔ اور UN کے سیشن کو اس مرحلے پر وہ نظر انداز نہیں کر سکتے تھے اس لئے وہ اس سیشن میں موجود نہیں ہیں ۔ یوسف تالپور صاحب بھی تشریف لا رہے ہیں ۔ ECC کی میٹنگ ہے ۔ بہت جلد آپ میں شامل ہوں گے ۔ گزارش یہ ہے کہ نہ صرف ہمارا عہد وہاں موجود ہے کابل میں ' بلکہ ہمارے حملے نے جس بہادری ' لگن اور محنت کا مظاہرہ کیا ہے اس crisis میں ' وہ بے مثال ہے اور جناب چیئرمین ' یہ ۴۰ سالہ پرانا مسئلہ چلا آ رہا تھا کہ British High Commission کے بعد وہ بڈنگ پاکستان کو ملنی چاہیئے تھی اور اس ۴۰ سالہ مسئلے کو ہماری حکومت کے دور میں ' ہمارے فارن منسٹر نے ۱۵ مئی کو حل کرایا اور وہ بڈنگ بھی حاصل کر لی ہے British High Commission سے ۔

جناب چیئرمین ، شکریہ جی ۔ جی جناب ڈاکٹر رحمان صاحب ۔

ڈاکٹر محمد رحمان ، جناب والا بیسے جواب میں تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ ۲۲ فروری کو ایک mob میں ransack کی گئی تھی ایک mob میں ' تو میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا حکومت نے اندازہ لگایا ہے کہ کتنا نقصان پہنچا تھا ہماری اسمبلی کو ' اور آیا افغانستان کی حکومت نے اس کی compensation کا کوئی وعدہ کیا ہے یا ان سے ہم نے کوئی مطالبہ کرنا ہے ؟

جناب چیئرمین ، جناب اقبال حیدر صاحب ۔

سید اقبال حیدر ، diplomatic circles میں یہ مسئلہ پرانا چلا آ رہا تھا ۔ اس میں compensation وغیرہ کا مطالبہ بھی نہیں کیا ہے ۔

جناب چیئرمین ، جی جناب بھنڈر صاحب ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ جناب والا میں یہ بات پوچھنا چاہوں گا کہ فاضل وزیر خارجہ تو نہیں ہیں لیکن وزارت خارجہ سے کچھ ذمہ دار اسباب یہاں کارروائی کے لیے موجود ہیں ؟
سید اقبال حیدر ۔ موجود ہیں ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ جہاں تک تعلق آپ کو brief کرنے کا ہے شاید آپ کو بریفنگ تو ہوتی ہو لیکن ہم نے اکثر کم ہی دیکھا ہے کہ یہاں پوری توجہ دی جاتی ہو وزارت خارجہ کی طرف سے سینٹ کی کارروائی کے لیے ۔
جناب چیئرمین ۔ جناب فضل آغا صاحب ۔

سید محمد فضل آغا ۔ چونکہ وزارت خارجہ کا question ہے اور افغانستان کی اہمیت ہمارے لیے بہت زیادہ ہے اور related بات ہے تو گزارش یہ کروں گا کہ قندھار میں جو Consulate General ہے اس کے متعلق یہ کچھ جان سکیں گے کہ وہ کام کر رہا ہے وہاں پہ stationed ہے یا کونزہ میں وہ کونسلر صاحب شٹ ہوئے ہیں پچھلے چند سالوں سے ؟ اور دوسری گزارش یہ ہے کہ پتھلی کورفٹ نے ہرات میں ایک Consulate open کرنے کے احکامات جاری کئے تھے ۔ آیا اس Consulate نے ہرات میں کام شروع کر دیا ہے کہ نہیں کیا اس پر ذرا بتائیں گے ؟

جناب چیئرمین۔ جی جناب۔

سید اقبال حیدر۔ سر قندھار کی مدد تک تو کونسل آفٹن کام کر رہا ہے، جہاں تک ہرات کا میرے معزز رکن نے کہا ابھی اس کے بارے میں میں آپ کو تھوڑی دیر تک جواب دیتا ہوں۔

Mr. Chairman: Next question No. 5, Shujat Hussain Sahib.

Supplementary question?

5. *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state whether it is a fact that Pakistan Embassy in Tokyo is faced with serious financial crisis, if so, its details?

Sardar Aseff Ahmed Ali: No. Pakistan Embassy in Tokyo is not facing any financial crisis. The current year's allocation of Rs. 26,057,000 is 33% above last year's allocation of Rs. 19,565,000.

چوہدری محمد انور بھٹنڈر۔ supplementary سر یہ ہے کہ چوہدری شجاعت حسین صاحب نے یہ پوچھا تھا کہ نوکیو اسمبلی میں جو ہماری Embassy ہے اس کے پاس فنڈز نہیں ہیں اور وہ serious financial crisis میں ہے۔ جواب اس کا دیا گیا ہے کہ ان کو ۲۶ لاکھ ستاون ہزار روپے دیئے گئے تھے اس موجودہ سال کے لئے جو پچھلے سال کی نسبت۔۔۔ جناب چیئرمین۔ دو کروڑ ساٹھ لاکھ۔۔۔

چوہدری محمد انور بھٹنڈر۔ Sorry Sir دو کروڑ ساٹھ لاکھ ستاون ہزار تو اس میں گزارش یہ ہے کہ کیا یہ demand جو ہے نوکیو اسمبلی کی ایک ملک کے لیے، کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ انہوں نے مانگا کتنا تھا اور آپ نے دیا کتنا ہے؟ جناب چیئرمین۔ جی جناب اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر۔ جی یہ تو درست ہے کہ Embassy نے اس سے زیادہ کی demand کی تھی۔ جو کہ ایک رواج ہے تمام ہی departments میں، جب کبھی بھی ان کی

budget demands آتی ہیں وہ ہمیشہ ان کی allocation سے زیادہ ہی ہوتی ہیں عام طور پر۔ تو Embassy نے مو demand کیا تھا وہ تھا 38 million 6 hundred and fortyseven as against 19 million 38 کی figure وہاں پر نہیں ہے۔ جو existing ان کی figure ہے Embassy کے last allocation کی وہ تھی 19 million 565 اس کے against انہوں نے almost double کر دیا تھا۔ which was far too much. 38 ملین کی ان کی demand تھی تو اس کو reasonable کر کے in between 26 million 57 thousand کا annual grant دیا۔

چوہدری محمد انور بھٹدر۔ جناب والا ۲۸ ملین ان کی demand تھی اور ٹوکیو جاپان جیسا ملک جہاں کہ گرانہی بہت زیادہ ہے کیا وہاں کے expenses کے لیے یہ رقم فاضل وزیر قانون کم محسوس نہیں کرتے؟

سید اقبال حیدر۔ جناب چیئرمین گذشتہ سال کے مقابلے میں تو ۲۲ فیصد زیادہ ہے اور ۱۹ ملین سے ۲۶ ملین کیونکہ وہاں مہنگائی ہے اور اخراجات زیادہ ہیں اس لیے ہم نے ۲۶ ملین کئے ہیں لیکن ۱۹ ملین سے بہ یک جنبش قلم ۲۸ ملین کرنا بجٹ کے تقاضوں میں پورا نہیں اترتا تھا۔ جناب چیئرمین۔ شکریہ۔ پروفیسر خورشید صاحب۔

پروفیسر خورشید احمد۔ شکریہ جناب چیئرمین کیا وزیر موصوف کچھ روشنی ڈال سکیں گے کہ اس زمانے میں Yen کا appreciation ہوا ہے revaluation نہیں appreciation ہوا ہے۔ اور جہاں تک مجھے یاد ہے تقریباً 40% کے قریب yen کی قیمت جو ہے وہ بڑھتی ہے پچھلے دو سال کے اندر۔ تو کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ real term میں آپ پیسے بنا رہے ہیں۔ اگر آپ yen میں جاتے تو شاید صحیح پوزیشن سامنے آتی۔ revaluation جو ہوا ہے اس کے اعتبار سے تو real term میں allocation کم ہو گیا ہے بڑھا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب۔

سید اقبال حیدر۔ یہ بات صحیح ہے پروفیسر صاحب کی کہ Yen کی قیمت appreciate کی گئی ہے اسی لیے باقی Embassies کو تو اتنا زیادہ increase نہیں کیا جتنا ٹوکیو میں کیا ۲ فیصد لیکن ہمارا بجٹ جو ہے وہ Pakistani Rupees میں بنتا ہے اور ہم تمام تر figures جو

ہیں تخمینے وہ پاکستانی روپے میں ہی دیتے ہیں۔

پروفیسر خورشید احمد۔ اس طرح آپ اس کو پرنسپل سے rise کیسے کہہ سکتے ہیں؟
میرا سوال یہ ہے کہ آپ ان کو ۲۲ فیصد rise بھی ہے۔

سید اقبال حیدر۔ سر in terms of rupees وہ rise تو ہے ہی۔۔۔

پروفیسر خورشید احمد۔ جناب اس طرح دعوکہ نہ دیں۔ facts کو سامنے لائیے۔ جب
revaluation of the currency ہوا ہے تو آپ یہ بتائیے کہ real terms میں آپ نے ۵ فیصد
کم دیا ہے۔

سید اقبال حیدر۔ نہیں سر ویسے ۴۰ فیصد تو نہیں ہوا لیکن یہاں ۲۰ فیصد کے real
terms میں ہو سکتا ہے تین پانچ فیصد بڑھا ہو۔

10. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister
for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a code of conduct in respect of
immunity of diplomats has been agreed between Pakistan and India;

(b) whether it is also a fact that there have been serious violations
of the code of conduct by India, if so, the number of such violations alongwith
the dates and the nature of the violations; and

(c) the steps the Government of Pakistan taken so far to check
these violations?

Sardar Aseff Ahmed Ali: (a) Yes. A Code of Conduct between
Pakistan and India was signed on 17th August, 1992.

(b) There have been at least 20 serious violations of the Code of
Conduct by India. A summary of these violations alongwith the dates may be
seen at Annexure "A"

(c) The Government of Pakistan had lodged strong protests to the

Indian authorities in an effort to prevent the recurrence of such incidents like offensive surveillance and physical violence against the officials of our High Commission.

Having apprised the august House of the Factual position, I would like once again to reiterate before the House that the Government of Pakistan will continue to implement the Code of Conduct and would also urge the Government of India to ensure that the same is followed in letter and spirit so that our diplomats are not subjected to any harassment.

Annexure "A"

VIOLATIONS OF CODE OF CONDUCT BY THE INDIANS

S.No	Date	Nature of Violation
1.	1986	Assault on First Secretary.
2.	30-11-88	Assault on Brig. S.I. Abbasi and his Assistant
3.	29/30 Nov.1990	Six officials of the High Commission were followed, received threats.
4.	2 Jan.1993	A car of the high Commission was followed.
5.	25 March 1993	Static and mobile surveillance of the cars of five High Commission officials.
6.	21 April 1993	A car of the High Commission was chased and the driver was abused.
7.	14 July 1993	A teacher of the Pakistan Embassy School was warned to discontinue her employment.
8.	23 July 1993	A driver was subjected to torture on the allegation of receiving sensitive documents from and Indian contact.

9. 1993 PLA office was being forced to disclose its passenger manifest.
10. 1993 Many visitors to the High Commission for visa were being questioned by the Indian security agencies.
11. 13 August 1993 Harassment and abuse of First Secretary on the road.
12. 25 August 1993 The High Commissioner's car was followed.
13. 25 August 1993 Deputy High Commissioner was followed.
14. 28 August 1993 A driver of the High Commission was abused and threatened.
15. 3 September 1993 The High Commissioner was not allowed to call on the Governor and Chief Minister of Tamil Nadu during his visit as the Central Government did not convey his request to the State Government.
16. 6...9 Sep 1993 The Deputy High Commissioner could not call on Bengali leaders during his visit to Calcutta because of non-cooperation.
17. 18 Dec 1993 A car of the High Commission was blocked and the driver threatened.
18. 11 July 1994 Mr. Afzal Bajwa an official of the High Commission was arrested and tortured on charges of receiving classified documents from an Indian contact.
19. 20 July 1994 The car of the Pakistan Naval Attache was attacked by Indian intelligence agencies. He was abused.
20. 3...5 Sep 1994 The communication links of the high Commission were tampered with.

Mr. Chairman: Next question no. 10, Anwar Binder Sahib, supplementary

question?

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا اس سوال میں میں نے یہ پوچھا تھا amenities of the diplomats کے متعلق کیا violations ہوتی ہیں۔ انہوں نے جناب violation کی تفصیل دی ہے۔ میں نے مختلف اوقات میں violation کی تفصیل مانگی تو موجودہ حکومت کے دور میں ۱۸ دسمبر ۲۰ جولائی ۲۰ اور ۲ اور ۵ ستمبر ۱۹۹۴ جناب پہلے تو ہوتا تھا کہ کسی پر ہیرا لگا دیا کسی کی surveillance کی لیکن اب تو حالات یہ ہیں کہ High Commissioner کی کار کو ہلاک کیا گیا، دوسرا جناب افضل باجوہ an official of the High Commissioner arrested and tortured Car of the Pakistan Naval جناب the High Commissioner attached by India with serious violations اتنی جناب اتنی serious violations کیا اتنی serious violations صرف حکومت پاکستان احتجاج ہی کر سکتی ہے یا اور کوئی لائحہ عمل یا طریقہ کار بھی آپ کے پاس ہے؟

جناب چیئرمین۔ جی جناب اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر۔ جناب چیئرمین ان serious violations پر حکومت پاکستان نے نہ صرف مذمت کی ہے، احتجاج کیا ہے بلکہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہر ممکن اقدامات اٹھانے جا رہے ہیں کہ ہمارے سفارتی عملے کا مکمل تحفظ ہو، اس کی عزت اور احترام ہو اور ہندوستان میں کی جانے والی تمام violations کے خلاف مؤثر قانون کے مطابق کارروائی ہو۔

جناب چیئرمین۔ بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ سر میں عرض کروں گا کہ میں وہ اقدامات ہی معلوم کرنا چاہتا ہوں، مجھے بھی معلوم ہو، اس ہاؤس کو بھی معلوم ہو کہ وہ کیا اقدامات ہیں۔ جواب کے لئے تو یہ خوبصورت جواب ہے کہ اقدامات کر رہے ہیں۔ لیکن وہ اقدامات کیا ہیں جو حکومت پاکستان، سوانے احتجاج کے ان خاندانوں کو بچانے کے لئے کر رہی ہے؟

جناب چیئرمین۔ سید اقبال حیدر۔

سید اقبال حیدر۔ جناب چیئرمین معزز رکن نے صحیح سوال اٹھایا ہے کہ دوستانہ تعلقات اور مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے اور اسی میں سب کے مفادات کا تحفظ ہے۔ حکومت پاکستان نے تو او آئی سی کی میٹنگ میں بھی ثالث کے لئے تجویز دی ہے کہ کسی طرح سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان یہ اختلاف، صلح صفا اور مذاکرات کے ذریعے سے حل ہوں اور یو این ریزولوشن کے اوپر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ حکومت پاکستان اپنی جانب سے کسی قسم کے جارحانہ عزائم نہیں رکھتی اور ہندوستان کے ساتھ تمام اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے سے حل کرنے میں اطمینان دینا جاری ہے۔

جناب چیئرمین۔ بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب چیئرمین جہاں تک احتجاج کا تعلق ہے وہ تو ہوا۔ لیکن کسی انٹرنیشنل فورم پر اور کسی انٹرنیشنل فورم پر کس شکل میں ان معاملات کے متعلق اقدام کیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین۔ سید اقبال حیدر۔

سید اقبال حیدر۔ جہاں تک سمارتی عملے کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات ہوتے ہیں عام طور پر bilateral level پر ہی لیا جاتا ہے۔ جب تک کہ کوئی بہت ہی سنگین نوعیت کا واقعہ نہ ہو۔ لیکن جس طرح سے ہمارے سمارتی عملے کے ساتھ وہاں پر بدتمیزی ہوتی ہے اس کی تمام تر تفصیلات ہمارے پاس ہیں۔ لیکن اس کے بعد یہ ضرور ہوا ہے کہ پاکستان کے احتجاج کرنے کے بعد کہ اس طرح کے واقعات میں اب کمی ہو گئی ہے اور ہمیں حکومت ہندوستان یقین دہانی تو کراتی ہے لیکن اس کے اوپر ہم اعتماد نہیں کر سکتے۔

جناب چیئرمین۔ سر یہ تو ۲ اور ۵ ستمبر کی بات ہے communication link ہی توڑ دیا گیا ہے آپ کے بانی مشترک اس سے زیادہ سنگین واقعہ اور کیا ہو گا اور کب آپ کوئی اقدام اٹھائیں گے کسی انٹرنیشنل فورم میں جانے کے لئے؟

جناب چیئرمین۔ سید اقبال حیدر۔

سید اقبال حیدر۔ communication link توڑنا اور بات ہے اور ان کے اوپر حملے اور

جیتے ہیں۔ یہ آپ نے صحیح فرمایا۔ لیکن جو محلے کے واقعات ہیں وہ ۱۹۹۰ء میں ہوئے تھے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ ۱۹۹۳ء میں بھی ہوئے ہیں۔

سید اقبال حیدر۔ ۱۹۹۳ء میں بھی ہوا تھا۔ لیکن جو محلے کے واقعات ہیں اس میں اُس رجحان میں یقینی طور پر کمی ہوتی ہے اور communication link توڑنے کے واقعہ کے اوپر بھی مذاکرات جاری ہیں۔

جناب چیئرمین۔ اگلا سوال نمبر ۱۱

11. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state;

(a) whether there is any proposal under consideration of the Government to move the resolution on Kashmir regarding the implementation of the resolutions of the United Nations during the forthcoming Session of the General Assembly of the United Nations; and

(b) whether the delegates for the said Session have been selected, if so, the names of the delegates and their qualifications?

Sardar Assef Ahmed Ali: (a) As this august House is aware, Pakistan has been making persistent efforts to mobilize the international community with a view to persuading India to put an end to the grave violations of human rights in the Indian Held Kashmir and to enable the Kashmiri People to exercise their right to self determination. Our moves at international forums including the UN General Assembly, the Human Rights Commission and other such meetings, are in pursuance of this objective.

We will be raising the Kashmir issue at the forthcoming session of the UN General Assembly. The Foreign Minister will be in New York and will exchange views with representatives of Islamic and other countries on what can

be done to effectively advance the just cause of the Kashmiri People.

(b) The delegation for the 49 Session of the UN General Assembly has been selected. It includes members of the Parliament, senior officials of the Government and other public figures. Names of the delegates are as follows:-

- | | | |
|------|--|---------------------------------|
| (1) | Sardar Aseff Ahmed Ali, Foreign Minister | <i>Leader of the delegation</i> |
| (2) | Mr. Hamid Nasir Chatha, MNA | <i>Alternate Leader</i> |
| (3) | Mr. Ghulam Mustafa Jatoi, MNA | <i>Alternate Leader</i> |
| (4) | Nawabzada Nasrullah Khan, MNA | <i>Alternate Leader</i> |
| (5) | Mr. Najmuddin A. Shaikh, Foreign Secretary | |
| (6) | Ambassador Jamsheds K.A. Marker | |
| (7) | Ambassador Ahmad A. Kamal | |
| (8) | Ambassador Maleeha Lodhi | |
| (9) | Mr. Shafqat Mahmood, Senator | |
| (10) | Mr. Raza Rabbani, Senator | |
| (11) | Ms. Fizza Junejo, Senator | |
| (12) | Mr. Iftikhar Hussain Gilani, MNA | |
| (13) | Mr. Pir Aftab Hussain Gilani, MNA | |
| (14) | Mr. Tariq C. Qaiser, MNA | |
| (15) | Mr. Birjees Tahir, MNA | |
| (16) | Mrs. Shahnaz Javed, MNA | |
| (17) | Mr. Badruddin Chaudhry, Provincial Minister for Social Welfare, Punjab | |
| (18) | Mr. Salman Taseer | |
| (19) | Syed Qaim Ali Shah, MPA | |
| (20) | Mrs. Ghulam Mustafa Jatoi | |
| (21) | Mr. Khan Bahadur Khan | |

- (22) Mr. Fatehyab Ali Khan
- (23) Mr. Khalid Javed Khan
- (24) Mr. Jan Ali Junejo
- (25) Mrs. Jan Ali Junejo
- (26) Mrs. Bushra Aitzaz
- (27) Mr. Justice Abdul Razzaq Thahim
- (28) Mir Mustaq Ali Talpur
- (29) Mr. Asif Ali Soomro
- (30) Mrs. Sherry Rehman
- (31) Mr. Munir Akram, Additional Secretary (UN & PP)
- (32) Mr. Shaukat Umer, Director General (UN)
- (33) Mr. Musa Javed Chohan, Director General (FMO)
- (34) Mr. Jamshaid Ahmad

جناب چیئرمین۔ بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ اس میں جناب والا میں نے یہ دریافت کیا تھا کہ کشمیر کا مسند آئندہ یونانیڈ نیشنز کی جنرل اسمبلی کی میٹنگ آ رہی ہے اس میں اٹھایا جائے گا۔ تو جواب مجھے ملا ہے کہ اس میں اٹھایا جائے گا۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس وقت تو آپ نے وعدہ کیا ہے قوم سے کہ مسند اٹھایا جائے گا کہیں یہ فیصلہ واپس تو نہیں لے لیا جائے گا؟

جناب چیئرمین۔ سید اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر۔ جناب چیئرمین واپس لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ واپس لینے کا مطلب یہ ہے کہ ہم خود اپنے پاؤں پر کھڑی مارنے پر یقین رکھتے ہیں۔۔۔ کشمیر کے مسئلے پر حکومت پاکستان کے دستبردار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیوں کہ یہ ہماری سیکورٹی کا اور ہمارے وجود کا سب سے اہم issue ہے۔

جناب چیئرمین۔ ڈاکٹر رحمان صاحب۔

ڈاکٹر محمد ریحان۔ جناب چیئرمین معزز سینیٹر نے اپنے سوال کے پارٹ بی میں پوچھا ہے کہ جو صاحبان select کئے گئے ہیں ان کے نام اور ان کی qualifications بتائی جائیں۔ جواب یہ دیا گیا ہے اس میں یہ بات تو ٹھیک ہے کہ ایم این ایز ہیں، سینیٹرز ہیں اور سیکرٹری صاحبان بھی ہیں۔ لیکن ایک بڑی لمبی لسٹ ایسے لوگوں کی ہے جس میں فتح یاب علی خان، غان بہادر خان، خالد جاوید خان ان کے متعلق کوئی بھی ذکر نہیں ہے کہ یہ کون ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ وکیل ہوں یا کچھ اور ہوں لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کس بنیاد پر ان کو select کیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین۔ سید اقبال حیدر۔

سید اقبال حیدر۔ جناب چیئرمین یہ تمام حضرات جن کا ذکر اس لسٹ میں موجود ہے۔ فتح یاب علی خان اس ملک کے ایک بڑے معروف سیاستدان ہیں۔ انہوں نے بڑی جدوجہد کی ہے جمہوریت کے لئے اور کشمیر کے مسئلے پر بھی اور Foreign Affairs پر بھی پوری دسترس رکھتے ہیں اور اس میں مسلمان تاثیر صاحب ہیں، قائم علی شاہ صاحب ہیں، غلام مصطفیٰ جتوئی صاحب ہیں، غان بہادر خان صاحب ہیں، خالد جاوید خان صاحب ہیں، جان علی جونجو صاحب ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایسی شخصیت نہیں ہے جو اپنے علم اور قابلیت میں کسی قسم کی کمی رکھتی ہو اور انتہائی موزوں اور مؤثر کردار ادا کرنے کے وہ اہل ہیں۔

جناب چیئرمین۔ حافظ حسین احمد۔

حافظ حسین احمد۔ جناب یہ بیگمات کیا کریں گی وہاں، شاپنگ کریں گی؟

جناب چیئرمین۔ سید اقبال حیدر۔

سید اقبال حیدر۔ جناب والا ہمارے یہ سارے معزز رہنما ہیں، ہم کسی قسم کے امتیاز اور تفریق پہ یقین نہیں رکھتے۔ اس لئے جہاں حضرات جاتے ہیں وہاں بیگمات بھی جاتی ہیں۔

حافظ حسین احمد۔ میرا سوال ہے کہ یہ وہاں کیا کریں گی، شوہروں کی خدمت کریں گی، شاپنگ کریں گی کیا کریں گی؟

پروفیسر خورشید احمد۔ اور پھر نمبر ۲۰ پر بیگم شیری رحمان صاحبہ آتی ہیں ان کے

جانے کی کیا ضرورت ہے؟

حافظ حسین احمد - اور بھی ہیں بیگم جان علی جو نیو صاحبہ ، بیگم بشری اعتراز ہیں اور مسز شیریں رحمان ہیں کئی ایک ہیں ۔

سید اقبال حیدر - میں جانتا ہوں - یہ سب خود اپنے اپنے شعبے میں مہارت اور اہلیت رکھتی ہیں - بیگم شہناز جاوید صاحبہ ایم این اے ہیں اور شیریں رحمان صاحبہ ایڈیٹر ہیں ایک بڑے معروف جریدے ہیرلڈ کی اور مسز اعتراز احسن ماہر تعلیم ہیں اور خود اس issue کے اوپر اپنی ذاتی حیثیت میں اہل ہیں اس ڈیلیکیشن میں جانے کے لئے ۔

جناب چیئرمین - پروفیسر خورشید احمد -

پروفیسر خورشید احمد - جناب چیئرمین میرا سوال نمبر ۲۰ مسز غلام مصطفیٰ جتوئی اور نمبر ۲۵ مسز جان علی جو نیو کے بارے میں ہے - میں نے دوسروں کے بارے میں نہیں پوچھا ہے - یہی دو افراد جو خود بھی جا رہے ہیں آخر ان کی بیگمات کس بنیاد پر یا این او کے سیشن کے لئے سرکاری خرچے پر بھیجی جا رہی ہیں - میرا یہ سوال ہے -

جناب چیئرمین - سید اقبال حیدر -

سید اقبال حیدر - مسز غلام مصطفیٰ جتوئی صاحبہ بھی اپنی ذاتی حیثیت میں اور اہلیت میں جا رہی ہیں اور مسز جان علی جو نیو بھی اپنی ذاتی حیثیت اور اہلیت کی بنیاد پر جا رہی ہیں -

پروفیسر خورشید احمد - اہلیت کے بارے میں ہی تو بتا دیں کہ کیا ان کی قومی خدمات ہیں؟ کیا ان کی علمی صلاحیت ہے؟ کتنے مضامین لکھے ہیں؟ کتنے اخبارات کی ایڈیٹرز ہیں؟

حافظ حسین احمد - گھریلو خدمات ہیں -

سید اقبال حیدر - میں سمجھتا ہوں کہ کسی سیاستدان کی بیوی ہونا بھی ایک بہت بڑی قومی خدمت ہے - کیوں کہ سیاستدان جو ہے اپنے گھر کو ، اپنے بیوی بچوں کو وہ توجہ نہیں دے سکتا جس کے وہ مستحق ہوتے ہیں - اس لئے میں تو یہ کہوں گا کہ ہر سیاستدان کی بیوی ایک قومی خدمت انجام دیتی ہے -

Malik Muhammad Qasim: He is trying to please his own wife.

حافظ حسین احمد - شوہر ہونا اس سے بھی بڑی سعادت ہوتی ہے -

جناب چیئرمین - ڈاکٹر منی صاحب -

ڈاکٹر عبدالکھٹی بلوچ - میرا وزیر موصوف صاحب سے یہ سوال ہے کہ یہ اتنا بڑا وفد جو گیا ہے ۳۴ افراد پر مشتمل یہ وفد ہے اس میں کوئی ایک آدمی بلوچستان کا بتا دیں؟ ایک آدمی پورے بلوچستان سے نہیں ہے - بلوچستان قومی وحدت کا ایک حصہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ میں یہ کون گا کہ یہ ان کی پالیسی کی نفی ہے یہ کہتے ہیں کہ ہم خدمت کر رہے ہیں بلوچستان کو برابر کا حق دینا چاہتے ہیں - تو وہ ایک معمولی سے وفد میں دیکھ لیں کہ اس میں کون سی نمائندگی ہے بلوچستان سے؟

جناب چیئرمین - سید اقبال حیدر صاحب وہ کہتے ہیں کہ بلوچستان سے کوئی آدمی بتائیں، ویسے جتنی صاحب originally بلوچستان کے رہنے والے ہیں -

سید اقبال حیدر - جناب چیئرمین اس بات پر میں سرخم کرتا ہوں اور اس کی کو دور کرنے کے لئے میں آج ہی پرائم منسٹر سے درخواست کروں گا کہ بلوچستان سے ڈاکٹر منی صاحب اور دیگر معزز اراکان کو بھجوائیں -

ڈاکٹر عبدالکھٹی - میں اپنے لئے بات نہیں کر رہا کہ مجھے نمائندگی دیں - میں بلوچستان کی نمائندگی کی بات کر رہا ہوں - میرا مطلب یہ ہے کہ نمائندگی ہونی چاہیئے -

سید اقبال حیدر - بالکل آپ کی بات درست ہے ہو گی -

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل - ان کو پہلے کیوں یاد نہیں تھا - یہاں آ کے بلوچستان کا آدمی کھڑا ہو جانے اور آپ کہیں کہ آپ کو بھجوا دیتے ہیں -

سید اقبال حیدر - میں وزیر خارجہ سے درخواست کروں گا کہ اس پہلو کو ہمیشہ مد نظر رکھیں -

ڈاکٹر عبدالکھٹی بلوچ - نمائندگی ہونی چاہیئے - ہماری صحیح نمائندگی ہو -

سید اقبال حیدر - جناب بالکل ہو گی -

جناب عبدالرحیم مندوخیل۔ پہلے یاد کیوں نہیں تھا۔ یہاں آ کر جب بلوچستان کا نائدہ کھڑا ہو کر مطالبہ کرتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ جی نائدگی دلاؤں گا۔

سید اقبال حیدر۔ جناب اس بارے میں وزیر خارجہ کو ضرور درخواست کروں گا کہ وہ اس پہلو کو ہمیشہ مد نظر رکھے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب 'پہلے بھی ہماری اس سلسلے میں شکایت رہی ہے کہ اس وفد میں ۸ ممبران قومی اسمبلی شامل ہوئے ہیں اور سینٹ کے صرف 'جناب شفت محمود صاحب' یہ نائدگی کرتے وقت کبھی یہ احساس بھی ہوا ہے 'میں وزارت خارجہ کو کہوں گا کہ سینٹ بھی ایک نائدہ ادارہ ہے۔

سید اقبال حیدر۔ میری ذاتی خواہش تو یہ ہوگی کہ سینٹ کو زیادہ سے زیادہ نائدگی ملے لیکن چونکہ ۲۱۷ ممبران قومی اسمبلی میں اور ۸۷ سینٹ میں ہیں۔ اس لئے یہ تناسب آپ کو تموزا سا کم نظر آ رہا ہے لیکن پھر بھی وزیر خارجہ اور وزیر اعظم کو میری سفارش ہوگی کہ سینٹ کے اراکین کی تعداد کو بڑھایا جائے اور بلوچستان کو ضرور نائدگی دلائی جائے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب والا 'کل ۲۴ ممبر بارہ ہیں اور ان میں اپوزیشن کا صرف ایک آدمی ہے 'وہ بھی پیپلز پارٹی سے آیا ہوا' تو کوئی اور نام بتائیں جو اپوزیشن کی طرف سے بارہا ہو۔

سید اقبال حیدر۔ جناب چیرمین 'ہم تو حزب اختلاف کے رہنا کو ہر بیرونی دورے پر دعوت دیتے ہیں اور ان کو اور ان کے اہم رفیقوں کو ساتھ لے جانے کے لئے تیار ہیں لیکن مجھے ڈر ہے کہ وہ تو ہماری ہر دعوت کو رد کرتے ہیں اور خطرہ یہ ہے کہ کہیں برجیس طاہر صاحب کو بھی حزب اختلاف کے رہنا روک نہ لیں۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ عرض یہ ہے کہ selected ہوتے ہیں۔

سید اقبال حیدر۔ نہیں، نہیں، ہم حزب اختلاف سے نام مانگتے ہیں اور ہر delegation میں 'جیسا کہ کشمیر کمیشن ہے اس میں ہم نے حزب اختلاف کو پوری دعوت دی کہ آئیں لیکن نہیں آئے۔ اگر شیخ صاحب 'مقدمات کا سامنا نہ کر رہے ہوتے تو میں ان کو بھی دعوت

دیتا کہ آپ بھی چلیں۔

سید محمد فضل آغا۔ جناب اس سے پہلے یہ روایت رہی ہے کہ اقوام متحدہ میں ۶ سے ۸ کے delegation جاتے تھے اور وہ ممبران قومی اسمبلی اور سینٹ پر مشتمل ہوتے تھے اب اس فرصت کو آپ دیکھ لیں کہ ۱۷ سے لے کر ۲۴ تک ۱۰ ان میں سے اکثر non-representative بندے ہیں وہ نہ MNAs ہیں نہ Senators ہیں نہ کسی اور organization کو represent کرتے ہیں۔ تو یوں لگتا ہے کہ اقبال حیدر صاحب اور ان کے ساتھیوں کا ارادہ ہے کہ اپنے اپنے ساتھیوں کو جہاں جہاں چاہیں adjust کر رہے ہیں اور یہاں بھی یوں لگتا ہے کہ انہوں نے اپنی پارٹی کے ورکرز اور جیالوں کو خوش کرنے کے لیے UN delegation میں شامل کر دیا ہے تو میری گزارش یہ ہے کہ ۸ کی بجائے ۲۴ حضرات کو لے جانے کی کیا وجوہات ہیں اور وہ بھی غیر فائدہ لوگوں کو جو ان کے جیلے ہیں کیونکہ یہ تو پوری قوم کی فائدہ گلی ہے اور اس میں پورے ۱۲ کروڑ عوام کے فائدے ہونے چاہئیں۔

سید اقبال حیدر۔ جناب والا ۱ میں بصد احترام اختلاف کروں گا کہ ایسی کوئی روایت نہیں رہی ہے اور یہ الزام بھی غلط ہے کہ ہم اپنے من پسند یا جیالوں کو شامل کر رہے ہیں اس میں شامل تمام لوگ اپنے اپنے شعبے میں اہلیت رکھتے ہیں اور یہ الزام بھی غلط ہے کہ ہم صرف ان لوگوں کو adjust کرتے ہیں جو ہمارے ساتھ ہیں ۱ میں تو آغا صاحب سے بھی کہوں گا کہ ذرا ساتھ دے کر تو دیکھیں ہم آپ کو کتنا adjust کرتے ہیں۔

جناب منظور احمد خان گلگی۔ جناب والا ۱ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ selection criteria کیا ہے۔

(مداخت)

سید اقبال حیدر۔ میں یہ ضرور کہوں گا کہ ہم اپنی دوستی نبھاتے ضرور ہیں اور پوری طرح سے نبھاتے ہیں ۱ آپ دوستی کر کے دیکھیں ۱ آپ کو مایوسی نہیں ہوگی۔ جناب اس کے اندر criteria صاف ہے۔ UN کے 49th Session کے اندر جو اس کا agenda اور اہم نکات ہوتے ہیں اس کے مطابق ان متعلقہ شعبوں سے افراد کو لیا جاتا ہے جو کہ وہاں کے بحث و مباحث میں مددگار ثابت ہو سکیں۔ زیادہ افراد جو ہوتے ہیں وہ Foreign Affairs کے ہوتے ہیں

diplomats ہوتے ہیں۔ سیاست دان ہوتے ہیں اور technocrats ہوتے ہیں اور اس میں معاشی شعبے سے متعلق افراد ہوتے ہیں۔ اس میں criterion ان کی ذاتی حیثیت اور اثر و رسوخ اور ان کی اہلیت ہے۔

جناب چیئرمین۔ ملک حاکمین کا point of order ہے پہلے اس کو لیتے ہیں۔

ملک حاکمین خان۔ جناب یہ جیلا جیلا کی جو بات کی جا رہی ہے۔ جس طرح بھنڈر صاحب نے کہا ہے۔ تو جیلا نام ایک بہادری کا نام ہے۔ جیلا نام ایک حریت پسند کا نام ہے۔ جیلا نام ایک جنگجو اور بڑے دل گردے کا نام ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ جیلا کو جس طریقے سے کہا جا رہا ہے یہ کوئی مناسب بات نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ یہ اگر اچھی چیز ہے تو ان کو کہنے دیں۔ جی جناب فضل آغا صاحب۔

سید محمد فضل آغا۔ ایک تو اقبال حیدر صاحب نے یہ فرمایا کہ پچھلی روایات ایسی نہیں ہیں۔ آپ کو معلوم ہے پھر آپ اس چیز پر ۹ سال سے ہیں۔ روایت یہی ہے ۸ سے زیادہ delegation کے لوگ نہیں گئے ہیں۔ اور دوسری گزارش یہ ہے کہ ہمارے ساتھ بیٹھ کے تو دیکھ لو۔ یہاں باؤس میں بیٹھے ہیں۔ ان کے کچے ریکارڈ پر آگئے ہیں۔ بلوچستان کے ہمارے ساتھی جو ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ ان میں کھیران صاحب کا گروپ شامل ہے، حاجی صاحب کا گروپ شامل ہے۔ ہمارے PNP کے لوگ شامل ہیں۔ منظور گیلگی صاحب شامل ہیں۔ ان کی وجہ سے پورے بلوچستان کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس طرح جنہوں نے ان کا ساتھ دیا ہے انہوں نے تو دیکھ لیا ہے۔

جناب شہزاد گل۔ نمبر ۳ پر نوابزادہ نصر اللہ خان صاحب ہیں۔ اس صاحب کو ہر جگہ نائنٹس کیلئے آئے آئے کیا جاتا ہے اور باہر دنیا میں اسے ہر جگہ بٹھایا جاتا ہے۔ لیکن یہاں پر جب کہ کشمیر کا مسئلہ اٹھایا جا رہا ہے ان کو تیسرے نمبر پر alternate leader رکھا گیا ہے۔ ان کو کشمیر کمیٹی کا ممبر بنایا گیا ہے۔ اس کو دیکھا گیا ہے اور اس کو نائنٹس کے طور پر ہر جگہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ بتونی صاحب اور چٹھر اس کے مقابلہ میں کیا ہیں۔ کیا وہ کشمیر کمیٹی کے ممبر ہیں؟ جو چیئرمین صاحب ہیں ان کو تیسرے نمبر پر alternate leader رکھا گیا ہے۔ یہ

کیا مسند ہے؟

شیخ رفیق احمد - جناب یہ ناش والی بات objectionable ہے - He is very

respected leader and a member of the National Assembly اگر ہم نیشنل اسمبلی کے
ممبروں کے متعلق یہاں کچھ کہیں گے تو کل وہ نیشنل اسمبلی میں ہمارے سینئروں کے متعلق کچھ
کہیں گے۔

جناب چیئرمین - جی لائسنس صاحب۔

سید اقبال حیدر - مجھے بہت دکھ اور افسوس ہے کہ معزز رکن نے ایک انتہائی سینئر
ترین سیاست دان کے بارے میں اس طرح توہین آمیز رویہ اور نامناسب الفاظ کہے ہیں کہ انہیں
ناش کے طور پر رکھا گیا ہے - میں چاہوں گا کہ چیئرمین صاحب یہ ناش کے لفظ حذف کر دیں
تو مناسب ہو گا۔ ان کی عزت نمبر ۲ اور نمبر ۳ سے نہ کم ہوتی ہے نہ بڑھتی ہے ان کا اپنا اعلیٰ
مقام ہے - اور نمبروں سے ان کو کوئی feeling نہیں ہوتی - یہ چھوٹے لوگ ہوتے ہیں جو
سیریل نمبر سے اپنی عزت کو measure کرتے ہیں۔

جناب امداد علی اعوان - جناب میں آپ کی توجہ رول ۵۵ کی طرف دلاتا ہوں۔ جو

supplementary question کے متعلق ہے۔

جناب چیئرمین - ہاں ان کی تعداد limited ہے بالکل صحیح آپ نے کہا ہے۔

Next Question No.12. Bhinder Sahib.

12. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister
for Foreign Affairs be pleased to state whether it is a fact that there is no first
second or even a third Secretary in the Embassy of Romania, if so, its reasons?

Sardar Aseff Ahmed Ali: So far as the Diplomatic Wing is
concerned, Bucharest is a two man mission. It is headed by an Ambassador with
an officer of the rank of Second/ Third Secretary.

Presently, the mission is being headed by Nawabzada Mahboob Ali

Khan. The Second Secretary in the mission Mr. Naseem Ahmed reached the age of superannuation on 15th June, 1994 and subsequently retired from Government Service. The Ministry has already selected his replacement who is completing his predeparture formalities and would reach Bucharest to take-up his assignment in the near future.

چوہدری محمد انور بھنڈر - جناب آپ کی قیادت میں مجھے رومانیہ جانے کا اتفاق ہوا۔ میں نے اس سوال میں پوچھا تھا کہ رومانیہ میں آپ کے عملے کی تفصیل کیا ہے نہ وہاں فرسٹ سیکرٹری ہے نہ وہاں سینڈ سیکرٹری ہے - نہ وہاں تھرڈ سیکرٹری ہے - صرف ایک Ambassador صاحب ہو ہیں۔ وہی بھڑک ہیں ' وہی اکاؤنٹ ہیں ' وہی بھاگ دوڑ کرنے کے لئے ہیں - وہی پروٹوکول ہیں - جو کچھ ہیں آپ کے امبیسیڈر صاحب ہی ہیں - ایک ملک میں آپ نے امبیسیڈر مقرر کیا ہوا ہے - لیکن آج تک وہاں فرسٹ سیکرٹری سینڈ سیکرٹری یا تھرڈ سیکرٹری مقرر نہیں کیا۔ کیا یہ وزارت خارجہ کی نااہلی نہیں ہے؟

جناب چیئرمین - جی جناب اقبال حیدر صاحب -

سید اقبال حیدر - یہ نااہلی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - اتفاق کی بات ہے کہ وہاں کے سینڈ سیکرٹری نسیم احمد صاحب کی پندرہ جون ۱۹۹۴ کو ریٹائرمنٹ ہوئی تھی - ان کے متبادل سینڈ سیکرٹری کے تقرری کے احکامات جاری ہو چکے ہیں اور سینڈ سیکرٹری بہت جلد اپنے فرائض سنبھالنے کے لئے پہنچ رہے ہیں -

چوہدری محمد انور بھنڈر - جناب والا جون سے آج ستمبر ہو گیا ہے لیکن کیا وزارت خارجہ کے لئے وہاں ایک افسر مقرر کرنا دشوار ہے؟ یعنی اس وزارت خارجہ میں کوئی آدمی نہیں ہے جو وہاں جا کر جب تک یہ ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں - کوئی اور فرائض انجام دے دے - ساتھ والی کسی امبیسی سے بھیج دیں وہاں تو جناب والا آپ خود دیکھ کر آئے ہیں - آپ تو بڑی اچھی طرح سے بخوبی واقف ہیں کہ ایک آدمی کیا کیا کرے گا - آخر کیسے اپنے فرائض سرانجام دے گا۔

سید اقبال حیدر - Foreign Missions میں تقرری میں دو سے تین ماہ سے زیادہ ماہ کا عرصہ لگنا کوئی غیر معمولی تاخیر نہیں - بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ بہت دفعہ ماضی میں تو سالوں کی

تاخیر ہوتی تھی جس سے ہم مکمل طور پر اجتناب کر رہے ہیں۔

Mr. Chairman: Next question is No 14.

14. *Syed Ali Haider: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

(a) the total number of Ghee Units working under the control of Ghee Corporation of Pakistan with thier annual production; and

(b) the cost per kilogram of vegetable ghee manufactured by each such unit with ex-factory rate?

Brig. (Retd.) Muhammad Asghar: (a) & (b) the information is tabulated below:-

Annex-A

STATEMENT INDICATING NUMBER OF NATIONALISED GHEE
UNITS AS ON JUNE 30, 1994 ALONGWITH ANNUAL PRODUCTION
FOR THE YEAR 1993-94

Sl. No.	Unit	Production for Year	Cost per K.G. for
		1993-94 (M.Tons)	year 1993-94 Rs
1.	Morafeo, Faisalabad	13425	37.83
2.	Sargroh, Faisalabad	13149	29.55
3.	A & B Multan	17759	28.05
4.	Kohinoor, Kalashalikaku	17190	31.83
5.	Universal, Sheikhpura	16217	30.11
6.	Burma, Karachi	20349	29.87
7.	E. M. Oil, Karachi	12269	34.56
8.	Maqbool, Karachi	10841	29.46

9.	Dargai, Dargai	12617
	Total-	133816

Closed Unit

10. Punjab Veg, Lahore

Annexure-B

GHEE CORPORATION OF PAKISTAN (PVT) LIMITED

CURRENT COST OF PRODUCTION OF VEGETABLE GHEE

Particulars	Rs/Ton
Oil (Based on July purchase)	26718
Paking (60% 5 kg 40% 2.5 kg)	3471
Conversion	1444
Fixe Overhead	3638
Selling & distribution	332
Total Cost	35303
Average Ex. factory cost	30000
loss per ton	5303

جناب چیئرمین۔ جی ضمنی سوال جی؟

جناب علی حیدر۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ۔ اس کے جواب میں جو دیا ہوا ہے

Punjab Vegetable Lahore یہ کیوں بند ہے؟ اور دوسرا ضمنی سوال یہ ہے۔۔۔۔

جناب چیئرمین۔ پہلے ایک کا جواب تو لے لیں ناں دوسرا پھر آنے گا۔ جی جناب

افضل خان صاحب آپ اس کا جواب دیں گے جی؟ جی فرمائیں۔

جناب محمد افضل خان۔ فیکٹری کے اوپر ہے جی۔

جناب چیئرمین۔ دس نمبر پر جو فیکٹری ہے جی Punjab Vegetable Lahore یہ

بند ہے جی لکھا ہوا ہے close unit اس کے اوپر۔

جناب محمد افضل خان - جی وہ فیکٹری واقعی بند ہے۔

جناب چیئرمین - کیوں بند ہے جی؟

جناب محمد افضل خان - وہ اس لئے بند ہے کہ پروڈکشن نقصان میں جاری تھی۔

تو وہ ابھی بند ہے جی وہ sick industry میں آگئی ہے جی ابھی تک وہ دوبارہ چالو نہیں ہوئی۔

جناب چیئرمین - جی جناب علی حیدر صاحب۔

جناب علی حیدر - اس میں جو cost دی ہے وہی ٹیبل گھی کی average 3000

expected cost ہے۔ اور اس کے نیچے لکھا ہے جناب والا 5303 loss per ton تو اس طرح

سے جتنی بھی فیکٹریز ہیں یہ سب ہی loss میں جاری ہیں اسے کیوں بند کیا گیا؟ اور وہ کیوں ٹیل رہی ہیں اور اس کو meet out کرنے کے لئے گورنمنٹ کوئی subsidy دے رہی ہے؟

جناب چیئرمین - جی وزیر صاحب۔

جناب محمد افضل خان - موجودہ بو فیکٹری ہے یہ بند ہے جی باقی بھی نقصان میں

جا رہی ہیں ان کی بات بالکل صحیح ہے لیکن حکومت کی کوشش ہے اور اسی وجہ سے وہ

Privatisation کے عمل میں جارہے ہیں۔ حکومت یہ نہیں کر رہی کہ بہت زیادہ پیسہ لگا دیں

کیونکہ پہلے ہی جو فائدے میں جاری تھیں فیکٹریز وہ پرائیویٹائز ہو گئی ہیں۔ جو باقی ہیں اس کی

بھی کوشش ہو رہی ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں چلی جائیں تو یہی ایک وجہ ہے باقی بھی جو ہیں وہ

loss میں جاری ہیں یہ حقیقت ہے۔

جناب چیئرمین - جی جناب آفتاب صاحب۔

جناب آفتاب احمد شیخ - جناب میں ایک سوال عرض کروں گا۔ میرا سوال یہ ہے

کہ گھی کی جو بھی پروڈکشن ہے پاکستان میں اس کا ایک بہت بڑا حصہ اسمگل ہو کر بھارت

افغانستان اور دوسرے ممالک میں جاتا ہے۔ پاکستان کا گھی جہاں تیار ہوتا ہے آپ کو ان تمام

ممالک میں مل جانے کا حکومت نے اس سلسلے میں کوئی اقدامات کئے ہیں؟

جناب چیئرمین - جی جناب افضل خان صاحب۔

جناب محمد افضل خان - حکومت کو یہ غم ہے کیونکہ یہاں پر ایک مسئلہ ہے کہ گھی کی قیمت اگر بڑھا دی جاتی ہے تو پبلک پر اس کا اثر آتا ہے۔ گھی کی قیمت یونینٹی سنور پر کنٹرول ریٹ پر ہے باہر کی مارکیٹ سے کم ہے یہی وجہ ہے کہ قیمت میں جو فرق ہوتا ہے اس کی وجہ سے انڈیا میں قیمت کا فرق ہے۔ اسی وجہ سے حکومت یہ چاہتی ہے کہ وہ ایسے اقدامات لے تاکہ وہ smuggle نہ ہو اور وزارت داخدا اس میں کافی اقدامات کر رہی ہے کہ smuggling کو روکا جائے۔

جناب آفتاب احمد شیخ - جناب کوئی barter agreement ہے آپ کا؟ چیز کے بدلے چیز یا ایسے ہی smuggle ہو رہا ہے۔

جناب محمد افضل خان - smuggling اور barter trade میں بہت فرق ہے۔ شیخ صاحب تو بڑے آدمی ہیں۔ میں شیخ صاحب سے عرض کروں گا کہ barter trade کوئی نہیں ہے انڈیا کے ساتھ barter trade نہیں ہو سکتی لیکن smuggling کا کام ساری دنیا میں چل رہا ہے اور یہاں پر اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ یہاں پر گھی کی قیمت انڈیا کی نسبت کم ہے۔ اس وجہ سے smuggling ہو رہی ہے۔ حکومت کی کوشش ہے۔ انڈسٹری منسٹری کی بھی اور وزارت داخدا کی بھی کہ ایسا نہ ہو۔

جناب چیئر مین - جی ڈاکٹر عبدالحئی صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ - میں وزیر محترم صاحب سے پوچھنا چاہوں گا کہ ڈیرہ مراد بھلی نسیر آباد کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ وہاں پیپٹیز پارٹی کی پچھلی حکومت کے دوران گھی کا کارخانہ بنانے کی ایک تجویز تھی۔ وہاں چار دیواری اور بلڈنگ بھی موجود ہے۔ ابھی بھی پیپٹیز پارٹی کی حکومت ہے تو میں ان سے معلوم کروں گا کہ کیا وہاں گھی کا کارخانہ قائم کریں گے اور میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ گھی ایک عام استعمال کی چیز ہے۔ اس کی قیمتیں کم کرنے کے لئے حکومت کے پاس کوئی تجویز ہے۔ جس سے ہمارے غریب عوام اس کو خریدنے کے قابل ہو جائیں یا استعمال میں لاسکیں۔ یہ دو میرے سوال ہیں۔

جناب چیئر مین - جی محمد افضل صاحب۔

جناب محمد افضل خان - پہلے حصے کا تو میں جناب چیئر مین صاحب تحقیقات

کر کے ہی جتا سکتا ہوں کیونکہ یہ نیا ہے۔ جو میرے پاس ہے۔ اس میں تو یہ پوچھا گیا ہے کہ موجودہ کتنے کارخانے ہیں اور ان کی پیداوار کتنی ہے دوسرے حصے کا میں جواب دوں گا۔ وہ یہ ہے کہ خرچہ تو بہت آتا ہے لیکن حکومت نے تمام پیداوار پہلے ہی یونینیں سنور کو منتقل کی ہے اور اس کی ایک کس ریٹ ۲۰ روپیہ یونین سنور کو اور ۲۱ صارفین کے لئے مقرر کی ہے۔ وہ ایک کنٹرول ریٹ ہے اور اسی کے تحت دیا جاتا ہے۔

جناب چیئر مین۔ شکریہ جی اگلا سوال نمبر ۱۵۔ جناب علی میدر صاحب۔

15. *Syed Ali Haider: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

- (a) the number of utility stores opened during the years 1991-92, 1992-93 and 1993-94 and the total number of stores in each district as on 30-6-94;
- (b) the number of stores to be opened during the fiscal year 1994-95; and
- (c) the total number of employees of the Corporation as on 30-6-1994 with grade-wise break-up?

Brig. (Retd.) Muhammad Asghar: (a) The number of Stores opened in the years 1991-92, 1992-93 and 1993-94 is as under:-

(i)	1991-92	=	74 Stores
(ii)	1992-93	=	125 Stores
(iii)	1993-94	=	35 Stores

The number of Stores in operation as on 30th June 1994 was 717. The district-wise detail of the stores in operation as on 30th June, 1994 is placed at Annexure "A".

- (b) The number of Stores to be opened in financial year 1994-95 is

(c) The number of staff employed in USC as on 30th June 1994 was 2923, the grade-wise detail of which is placed at annexure "B".

Annexure "A"

UTILITY STORES CORPORATION OF PAKITAN (PRIVATE)

LIMITED DISTRICT-WISE BREAK-UP OF STORES IN

OPERATION AS ON 30TH JUNE,1994

Sl. No.	Name of District	Total No. of Stores
1.	Chitral	1
2.	Dir	2
3.	Swat	5
4.	Kohistan	2
5.	Manshara	12
6.	Abbottabad	13
7.	Mardan	
8.	Charsada	3
9.	Peshawar	4
10.	Kohat	23
11.	FR Kohat Dara Adam Khel (Fata)	5
12.	Karak	1
13.	Bannu	2
14.	D.I.Khan	5
15.	Malakand	6

Sl. No.	Name of District	Total No. of Stores
16.	Swabi	2
17.	Nowshera	5
18.	Landi Kotal(Khyber Agency) Fata	5
19.	Diamir	1
20.	Badagram	1
21.	MuzafTarabad	3
22.	Gilgit	10
23.	Haripur	1
24.	Havelian	9
25.	Baltistan	1
26.	Attock	1
27.	Rawalpindi	7
28.	Jhelum	73
29.	Chakwal	8
30.	Sargodha	10
31.	Bhakkar	3
32.	Khushab	6
33.	Mianwali	6
34.	Faisalabad	31
35.	Jhang	10
36.	Mandi Bha-ud-Din	4
37.	Toba Tek Singh	5
38.	Gujranwala	15
39.	Gujrat	15

Sl. No.	Name of District	Total No. of Stores
40.	Sialkot	8
41.	Narowal	2
42.	Lahore	77
43.	Kasur	2
44.	Okara	5
45.	Sheikhupura	5
46.	Vehari	2
47.	Sahiwal	9
48.	Multan	14
49.	Khanewal	4
50.	D.G.Khan	6
51.	Rajampur	1
52.	Leiah	1
53.	MuzalTargrah	4
54.	Bhawalpur	6
55.	Bhawalnagar	3
56.	Rahim Yar Khan	5
57.	Lodhran	2
58.	Janpur	1
59.	Pakpattan Sharif	2
60.	Hafizabad	1
61.	Mirpur (AK)	5
62.	Quetta	29
63.	Pshin	1

Sl. No.	Name of District	Total No. of Stores
64.	Loralai	2
65.	Zhob	1
66.	Sibi	1
67.	Khuzdar	1
68.	Kharan	1
69.	Turbat	1
70.	Noshki	1
71.	Mastoong	1
72.	Ziarat	1
73.	Jacobabad	2
74.	Khairpur	2
75.	Shikarpur	3
76.	Sukkur	7
77.	Larkana	1
78.	Nawab Shah	2
79.	Dadu	4
80.	Hyderabad	17
81.	Mirpur Khas	9
82.	Mithi	1
83.	Naushero Feroz	4
84.	Khanpur	2
85.	Ghotki	1
86.	Badin	4
87.	Sanghar	3

Sl. No.	Name of District	Total No. of Stores
88.	Thatta	1
89	Karachi	74
90	Islamaad	36
91.	Kotli AK	3
92.	Bagh AK	1
93.	Rawalakot	2
Total:-		717

Annexure "B"

UTILITY STORES CORPORATION OF PAKITAN (PRIVATE) LIMITED NUMBER OF EMPLOYEES OF USC A
ON 30-6-1994 WITH GRADE-WISE BREAK-UP

S No	Grade	No. of Employees
1.	M-II.	1
2.	19	2
3.	18	23
4.	17	41
5.	16	70
6.	15	18
7.	14	80
8.	12	126
9.	11	142
10	9	223

11.	8	80
12.	7	559
13.	5	816
14.	4	90
15.	2	410
16.	1	242
Total:		2923

سید علی حیدر - میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ یونینی سنورز ۹۲ شہروں اور قصبوں میں کھلے ہوئے ہیں اور اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام کو کم قیمت پر سامان فراہم کیا جائے، تو شہر اور دیہات ۹۲ کی تعداد سے کہیں زیادہ ہیں۔ باقی جو اس وقت بڑی آبادیاں ہیں، قصبوں کی شکل میں، تحصیلوں کی شکل میں، وہاں پر مزید یونینی سنورز کھولنے کی ضرورت ہے یا نہیں ہے۔ اور اگر ہے تو ۱۹۹۲، ۱۹۹۳ اور ۱۹۹۴ میں جو یونینی سنورز کھولے گئے ہیں۔ ان کی تعداد ۲۵ ہے اور ۱۹۹۲، ۱۹۹۳ اور ۱۹۹۴ میں ۱۲۵ ہے تو اگر مزید ضرورت ہے تو یہ شرح کم کیوں کر دی گئی ہے؟

جناب چیئرمین۔ جی جناب محمد افضل صاحب۔

جناب محمد افضل خان - جناب چیئرمین! یونینی سنورز کی تعداد یقیناً کم ہے۔ ہماری آبادی کی ضروریات یقیناً پوری نہیں ہو سکتیں۔ ایک خاص حصے کی ضروریات پوری ہو سکتی ہیں اور حکومت کا یہ منصوبہ ہے کہ یونینی سنورز کے منصوبے کو دیہات تک پہنچایا جائے لیکن اس میں جو money factor ہے۔ اس کی دستیابی کے مطابق اگر یونینی سنورز ایسی جگہ قائم ہو جائیں جو نقصان میں نہیں تو لازمی بات ہے کہ وہ بند ہو جائیں گے۔ اس سلسلے کو اور عوامل کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ یقیناً یونینی سنورز کی تعداد اتنی ہو جائے کہ سب کی ضروریات پوری ہوں۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ جناب۔ جی جناب عبدالرحیم مندو نیل صاحب۔

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل - جناب اس میں جو یونینی سنورز ہیں - اگر آپ ہمارے صوبے میں دیکھیں تو پورے پورے ایک ضلع میں ایک ایک یونینی سنور کھولا گیا ہے - میں یہ پوچھوں گا کہ کیا یہ زیر غور ہے یا ایسے کہ ہمارے مختلف ضلعوں میں چونکہ لاکھوں کی آبادی ہے - اس میں اسی سال یونینی سنورز کھولے جائیں؟

جناب محمد افضل خان - جناب چیئر مین صاحب | مندوخیل صاحب نے جس ضرورت اور جس کمی کے متعلق نشاندہی کی ہے - جب کل یہ question میرے پاس آیا تو میں نے از خود اس کمی کی طرف متعلقہ حکام کی توجہ دلائی کہ اتنے بڑے وسیع علاقے میں جو Utility Stores کی تعداد ہے، وہ نہ ہونے کے برابر ہے - میں یقیناً وزیر صنعت سے خود کہوں گا کہ اس کمی کی طرف ضرور توجہ دی جائے کیونکہ بلوچستان تو بہت بڑا وسیع علاقہ ہے اور یہاں Utility Stores نہ ہونے کے برابر ہیں -

جناب چیئر مین - میرا خیال ہے کہ اب time ختم ہو گیا ہے -

سید احسان شاہ - جناب والا - میرا ایک ضمنی سوال ہے -

جناب چیئر مین - سید احسان شاہ صاحب -

سید احسان شاہ - جواب میں بتایا گیا ہے کہ ۹۳-۱۹۹۴ کے مالی سال میں ۵۶ نئے سنورز کھولے جائیں گے - کیا وزیر صاحب ان سنورز کی صوبہ وار تفصیل بتائیں گے کہ کس صوبہ میں کتنے کتنے سنورز کھولے جائیں گے؟

جناب محمد افضل خان - جناب چیئر مین - اگر معزز رکن ان سنورز کا break up چاہتے ہیں تو یہ متعلقہ وزارت سے حاصل کر کے میں ان کو بتا دوں گا -

میں اس کے علاوہ ایوان کی اطلاع کے لئے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں -

جناب چیئر مین - Question Hour کا وقت تو ختم ہو چکا ہے - تاہم زاہد اختر صاحب پہلے اپنا سوال پوچھ لیں -

جناب زاہد اختر - جناب والا Utility Stores کے بارے میں اکثر ایسی شکایات سامنے آ رہی ہیں کہ چاول کی تھیلیوں اور آنے کے bags سے کیزے برآمد ہوتے ہیں اور دیگر

احیا، بھی صحیح طور پر فراہم نہیں کی جا رہی ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس پر کوئی cross check ہے کہ جو مال وہاں سے فروخت ہو رہا ہے، وہ صحیح ہے یا نہیں ہے؟ کہیں ایسی صورت تو نہیں ہے کہ صحیح مال کی جگہ خراب مال رکھ کر فروخت کیا جا رہا ہو؟

جناب چیئرمین۔ معزز رکن کہہ رہے ہیں کہ Utility Stores میں جو آٹا، چاول اور دیگر احیا، فروخت ہوتی ہیں، ان کی quality صحیح نہیں ہے۔ اس پر لوگوں کو اعتراض ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ احیا کی quality and quantity بھی صحیح نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ معزز رکن کہہ رہے ہیں کہ quality and quantity بھی صحیح نہیں ہے۔

quantity بھی کم دیتے ہیں اور quality بھی صحیح نہیں ہے۔

جناب محمد افضل خان۔ جناب والا! quality and quantity کے بارے میں پہلے

بھی ہدایت ہیں اور اب جو انہوں نے نشاندہی کی ہے، اس پر توجہ دینا حکومت کا فرض بنتا ہے اور فرض ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ quality بہتر بنانے کے لئے ہم already کام کر رہے ہیں۔ تول پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ آپ کوئی ایسا پروگرام بنائیں کہ کسی سٹور سے ایسی چیز خریدیں اور پھر یہ وزیر صاحب کے نوٹس میں لائیں اور کہیں کہ دکھیں جی۔ یہ تول میں کم ہے اور quality میں بھی کم ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب چیئرمین۔ اگر آپ کو یاد ہو تو میں عرض کرتا ہوں

کہ میں نے public complaint کے letter کی ایک کاپی متعلقہ وزیر صاحب کو دی تھی۔ جناب والا۔ پبلک چلا رہی ہے کہ سٹورز پر quality third class فراہم کی جا رہی ہے اور quantity بھی کم ہے۔ میں نے آج بھی متعلقہ حکام کو خط دیا ہے کہ بھائی لوگوں کی شکایات آ رہی ہیں کہ چیزوں کا وزن کچھ اور ہوتا ہے اور جب گھر جا کر توالتے ہیں تو یہ کچھ اور ہوتا ہے۔

جناب چیئرمین۔ آپ کوئی افسر بھیجیں جو آپ کو صحیح رپورٹ پیش کرے۔

جناب محمد افضل خان - میں باطل سمجھتا ہوں - تاہم میں عرض کرتا ہوں کہ جو خط انہوں نے وہاں بھیجے ہیں اگر وہ مجھے فراہم کریں تو اس پر action لوں گا۔

جناب چیئرمین - اگر آپ کے پاس اور ہیں تو وہ انہیں دے دیں۔

جناب آفتاب احمد شیخ - ٹھیک ہے۔ میں دے دوں گا۔

جناب محمد افضل خان - پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین - ارشاد فرمائیں۔

جناب محمد افضل خان - جناب والا! میں نے کل آغا صاحب سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان پچھ آفیسروں کے گریڈز اور تقرری کے بارے میں بتاؤں گا جن کے بارے میں انہوں نے پوچھا تھا۔ وہ میں ابھی پیش کرنا چاہتا ہوں۔

میں عرض کرتا ہوں کہ یہ تعداد بھی 6 نہیں ہے بلکہ 4 ہے۔

جناب چیئرمین - آغا صاحب - جن آفیسروں کے بارے میں آپ نے پوچھا تھا کہ ان کے گریڈ وغیرہ کیا ہیں تو اس بارے میں وزیر صاحب information دینا چاہتے ہیں۔

جناب محمد افضل خان - میں نے ان کی تقرریوں اور گریڈوں کے بارے میں information حاصل کر لی ہے۔ یہ تعداد بھی 6 سے 4 ہو گئی ہے۔ یہ کوئی کم ہو گیا ہے۔ یعنی آپ کے کھاتے میں 6 نہیں ہیں بلکہ 4 ہیں۔ یہ نام میں پڑھ کر سنا ہوں۔

۱۔ ڈاکٹر عذرا جاوید، پرنسپل، گریڈ (۱۹) کالج آف میڈیکل ٹیکنالوجی، PIMS، اسلام آباد۔

آباد۔

۲۔ ڈاکٹر عسمت اللہ جوگیزی، ڈائریکٹر، گریڈ (۱۹) چلڈرن ہاسپتال، PIMS، اسلام آباد۔

۳۔ محمد عارف، سینئر میڈیکل ریکارڈ آفیسر، گریڈ (۱۸)

۴۔ ڈاکٹر گل نیر الرحمان، رجسٹرار، گریڈ (۱۸)۔

یہ 4 افراد ہیں۔

جناب چیئرمین - جناب خلیل صاحب - آپ کچھ کہنا چاہ رہے تھے؟

Mr. Khalil-ur-Rehman: This is regarding the conduct and mode

of Question Hour, Sir.

سر یہ دل کے بہلانے کے لئے

huge booklet is coming, but there is no way that one could go through this in an hour. The solution is that, either we increase the Question Hour or we should put that many questions which can be taken within an hour. So that other questions can come the next day. Because, certain question which, I think, are very important, very good questions, they have not been able to come and are completely lapsing. So, can we do something about it, Sir?

Mr. Chairman: Let us discuss it.

اس میں یہ ہو گا اگر یہ following day میں آئیں گے تو following day والے کدھر جائیں گے،

Mr. Khalil-ur-Rehman: It is OK Sir, at least, these have come in their serial numbers.

Mr. Chairman: We have a session of 14 days

یعنی ۱۴ دن کا session ہے۔ اب اس میں جتنے آسکتے ہیں اتنے آئیں گے۔

جناب ضلیل الرحمان - جتنے اوپر سے لیتے جائیں گے سر and put 12 or 15 questions because...

جناب چیئرمین - دراصل یہ آج والے تو آجائیں گے کل والے پھر نہیں آئیں گے،
 پرہوں والے نہیں آئیں گے but anyhow let us discuss it, and if there is a good way out.....

Mr. Khalil-ur-Rehman: We should increase the question hour timing.

Mr. Chairman: I don't know...

Mr. Khalil-ur-Rehman: It is possible Sir, why not?

Mr. Chairman: It is worth discussion, let us discuss. Qazi Salih.

قاضی حسین احمد۔ اس کے متعلق مجھے بھی ایک عرض کرنا ہے۔ چونکہ ضمنی سوالات کی بھی نوبت نہیں آتی۔ سوال پوچھنے کی بھی نوبت نہیں آتی۔ لیکن ایک سوال کا جواب میرے نوٹس میں آیا۔ میرا سوال نہیں تھا لیکن اس پر مجھے بہت خیرت ہوئی کہ بریگیڈر امتیاز کے دو بچوں کو پی آئی اے سے نکال دیا گیا ہے۔ چار اور پانچ گریڈ کے کوئی بڑے افسر بھی تھیں تھے۔ اور میں اس پر حیران ہوا کہ کیا یہ حکومت اتنی سخت مشقخانہ مزاج کی حکومت ہے۔ اور ایسی انتظامی کارروائی پر آگئی ہے کہ کسی آدمی کے ساتھ ان کے اختلافات ہیں تو ان کے بیٹوں کو عام ملازمتیں بھی کرنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ بہر حال ہی اب وقفہ سوالات تو ختم ہو گیا۔

جناب محمد انور بھنڈر۔ جناب والا میں قاضی صاحب کے ساتھ ہی یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بات بھی بڑی ناخوشگوار ہے۔ لیکن ہمارے سینئر سینیئر بھتیجے بھتیجیاں صاحب کی بیٹی کو پی آئی اے سے نکال دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے reasons ان کو معلوم ہوں گی کہ کیا ہیں۔ وہ پی آئی اے کی ملازم تھیں ان کو کیوں نکال دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین۔ بہر حال یہ باتیں ہوتی رہیں گی۔ Question Hour ends and all۔

the other questions shall be taken as read and taken to be placed on the table of the House.

@18. *Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Pakistan's Ambassador to U. S. dismissed five employees of the Embassy in Washington if so, the names of the

The Question Hour being over the remaining question and answers were placed on the table of the House

employees and their designations; and

(b) whether it is also a fact that they were condemned unheard and were ordered to leave Washington within 24 hours of their dismissal if so, its reasons?

Sardar Aseff Ahmed Ali: (a) We have checked relevant facts from the Embassy of Pakistan, Washington. The Ambassador of Pakistan to the United States of America has not dismissed any employee whether an officer or staff member in the Embassy of Pakistan, Washington. As a matter of fact the Ambassador is not empowered to dismiss any Pak-based officer or official.

(b) As already stated there have been no dismissal of any of the employee of the Embassy of Pakistan in Washington.

19. *Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state whether it is a fact that the SAARC summit is scheduled to be held in New Delhi, if so, whether the Prime Minister will attend the aforesaid summit?

Sardar Aseff Ahmed Ali: It is a fact that the next, 8th SAARC Summit will be held in India in April, 1995. During the last, 14th Session of SAARC Council of Ministers held on 30-31 July, at Dhaka, the Indian delegation proposed to host the next Summit of SAARC Heads of Government and State on 15-17 April, 1995. Exact venue for the Conference is yet to be decided by the Government of India.

Participation by Heads of Government and State in SAARC Summits being obligatory, the Prime Minister is expected to attend the Summit.

20. *Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Foreign Affairs be

pleased to state in brief the Government foreign policy towards Russia?

Sardar Aseff Ahmed Ali : The Government of Pakistan attaches great importance to its relations with the Russian Federation with which we share a common interest in the peace and stability of South Asia and in the progress and economic development of Central Asia. Moscow enjoys great influence in South Asia and can use that influence to promote a tension-free environment in the region. In Central Asia, Pakistan and Russia are cooperating in stabilizing the situation in Tajikistan. In addition increased cooperation between our two countries in economic, commercial and other fields would be mutually beneficial.

2. Our relations with Moscow have improved greatly in recent years. This was evident during Foreign Minister's visit to Moscow in July 1994. Talks were held on various aspects of our relations during the visit and on intensification of bilateral cooperation in all fields and a Protocol on Bilateral Consultations between the Foreign Ministries of the two countries were signed during the visit to institutionalise the exchange of views between the two sides. President Boris Yeltsin has extended an invitation to our Prime Minister to visit Russia. The dates are being finalized through mutual consultations. Earlier the Russian Foreign Minister Andrei Kozeyrev, visited Islamabad in April, 1993.

3. A number of bilateral agreements are under active consideration of the two sides. Some of them are as follows:

- (i) Treaty on bilateral relations;
- (ii) Agreement on Establishment of an inter-governmental commission on economic cooperation;
- (iii) Consular Convention;

- (iv) Agreement on Prevention of drug Trafficking;
- (v) Legal Assistance Treaty;
- (vi) Trade Agreement; and
- (vii) Cultural Exchange Programme.

4. It is expected that some of these agreements will be signed during the Prime Minister's visit. The visit of the Prime Minister to Moscow and signing of the above agreements would further strengthen the friendly ties between the two countries and provide an impetus to the recent positive trends in our bilateral relations.

24. *Mr. Manzoor Ahmed Gichki: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) the total number of career and non-career diplomats from Third Secretary upto the rank of Ambassador in the Foreign Service of Pakistan and
- (b) number of such diplomats belonging to Balochistan with their names, designations and places of posting?

Sardar Aseff Ahmed Ali : (a) Total sanctioned strength of Foreign Service Officers at Headquarters and missions abroad is 391 whereas 368 officers are working against these posts.

(b) The requisit information in respect of officers belonging to Balochistan Province is as under:-

Sl.No	Name and Designation	Place of posting
1.	Mr. Jamsheed K. A. Marker, Permanent Representative	New York

2. Mr. Gul Haneef, Additional Secretary. Islamabad.
3. Mr. Ashraf Jehangir Qazi, Ambassador. Moscow
4. Mr. Hasan Sarmad, Director General. Islamabad
5. Mr. Hadi Basharat Asif, Counsellor. Brasilia
6. Mr. Habib-ur-Rehman, Counsellor. Beijing
7. Mr. Abdul Latif, Deputy Chief of Protocol. Islamabad
8. Mr. Noorullah Khan, Director. Islamabad
9. Mr. Khalid Aziz Babar, Counsellor. New York
10. Mr. Alam Brohi, Deputy Chief of Protocol. Lahore
11. Mr. Tahir Iqbal Butt, Director. Kathmandu

(SAARC Secretariat)

12. Mr. Ghalib Iqbal, Second Secretary. Rome
13. Mr. Hayatullah, Protocol Officer. Quetta
14. Mr. Salik Khan Qadri, Second Secretary. Muscat
15. Mr. Asif Ali Khan Durrani, Section Officer. Islamabad
16. Mr. Moin-ul-Haq, Third Secretary. Brussels
17. Ms. Helena Iqbal, Section Officer. Islamabad
18. Mr. Asghar Ali Golo, Section Officer. Islamabad
26. Disallowed on re-consideration.

27. *Prof. Khurshid Ahmed: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) the total use of the official plane which took the Prime Minister and her party to South Africa on the occasion of the installation of the Mandela Presidency, with date-wise use of the plane, identifying destinations,

time of usage and total expenses involved on transportation and other expenses of the trip; and

(b) whether it is a fact that the plane was used during that visit to bring some eatables for the party from outside South Africa, if so, its reasons?

Sardar Aseff Ahmed Ali : (a) The expenditure incurred on the visit of Prime Minister of Pakistan to South Africa is enclosed as Annexure "A".

(b) No such movement of VVIP aircraft had taken place in South Africa. The aircraft remained parked in Johannesburg from 9-11 May, 1994.

	Annexure "A"
	Rs.
Tips	65,720.00
DA	63550.00
Gifts	52,219.00
Catering Charges paid to PIA for VVIP Aircraft.	40,948.00
Terminal Charges paid to Jomo Kenyatta International Airport by High Commission of Pakistan, Nairobi for VVIP Aircraft.	120,454.56
Expenditure incurred by High Commission for Pakistan, Pretoria	902,372.36
Total:	1,245,263.92

28. *Mr. Zahid Akhtar: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Pakistan Steel has started to build the pig iron instead of electricity, if so, the quantity of pig iron so produced; and

(b) whether the pig iron is useful in Pakistan indicating also the amount earned so far by the Pakistan Steel through this product?

Brig. (Retd.) Muhammad Asghar: (a) Pig iron is not produced by Pakistan Steel as prime product. But due to technical constraints viz. delay/break down etc. at Steel Making Deptt. the hot metal is cast at Pig Casting Machine as Pig iron for internal use as well as subsequent sale in the domestic market. Pakistan Steel had produced 31,596 M/ton of pig iron during 1989-90 to 1993-94. Pakistan Steel has its own power generation plant (i.e. Thermal Power Plant and Thermal Blower Plant) to meet its requirement of electricity.

The production of pig iron has no relevance with the generation of electricity

(b) Pig iron is a basic raw material consumed in foundries for production of various iron castings. It is also used, alongwith steel scrap, for the manufacture of cast ingots/continuous casting billets.

Sale of pig iron during last five years is as under:-

Year	Quantity in ton	Amount (Rs. in million)
1989-90	159,046	732
1990-91	164,026	874
1991-92	134,781	780
1992-93	152,742	932
1993-94	121,001	800

29. *Mr. Zahid Akhtar: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state the quantity in Megawatt of the electricity, if any,

being generated by Pakistan Steel?

Brig. (Retd.) Muhammad Asghar: Pakistan Steel Thermal Power plant generates on the average 95-97 Megawatts of electricity.

30. *Mr. Zahid Akhtar: Will the Minister for Health be pleased to state the measures taken by the Government to prevent spreading of AIDS in the country?

Minister for Health: Information is being collected from the concerned agencies. The Senate will be informed after its receipt.

31. *Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) the number of family members an Ambassador of Pakistan can keep with him in the United States of America; and
- (b) whether there is any proposal to appoint lady ambassador in the countries other than America, if so, the name of the countries?

Sardar Aseff Ahmed Ali : (a) There is no restriction, whatsoever, on the number of family members which the Ambassador of Pakistan in the United States of America can keep with him/ her.

(b) Lady Ambassadors may be appointed in Vienna (Austria) and Prague (Czech Republic).

a37. *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to purchase one thousand Iranian bulldozers on cash, if so, its reasons?

Transferred from the Ministry of Finance, Revenue and Economic Affairs.

Nawab Muhammad Yousaf Talpur: Negotiations are in progress. The purchase deal is based on sale of sugar plants/ Cement plants to Iran and in lieu thereof purchase of bulldozers. The balance will be purchased through either credit or cash. These purchases will be made in five years time.

The matter is still under negotiation and has not been finalized.

\$74. *Qazi Hussain Ahmed: Will the Minister for Social Welfare and Special Education be pleased to state:

(a) the amount of direct and indirect financial assistance in foreign as well as local currency given to all NGOs and similar organizations/ associations etc. in Pakistan and outside Pakistan, since 1985, with year-wise break-up in each case;

(b) the criteria for funding any NGO or organisation; and

(c) the details of NGOs and organisations whose applications for financial assistance were declined during the same period?

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: (a) An amount of Rs. 1838.103 million has been given as financial assistance to the NGOs in local currency by the Social Welfare and Special Education Division Annexure-I. So far as financial Assistance indirectly funded by the Economic Affairs Division to NGOs in foreign as well as local currency with year-wise break-up may kindly be seen at Annexure-II.

(b) The criteria for funding NGOs or organisations is as follow

S Transferred from the Ministry of Finance, Revenue and Economic Affairs.

Annexure-III.

1. Registration under 1961 Ordinance.
2. Submission of audited accounts statements.
3. Satisfactory performance report.
4. open to inspection.
5. Regular elections of office bearers.
6. Sound project proposal.
7. Publish annual report.
8. Execute agreement bond.
9. Engaged in major functional fields.
10. Three years standing.
11. Matching principle.
12. Proper office of the agency.
13. Proper equipment for services.
14. Proper accommodation for services.
15. Employ qualified staff.
16. Prescribe minimum memberships and.
17. Prescribe minimum funds.
18. The NGO should have sound footing atleast 3 years.
19. The grant should be provided on matching basis.
20. There should be no duplication of services in the area.
21. Area of operation should be clearly specified.
22. Election of the NGO's are conducted regularly.
23. Statement of Accounts are audited and published annually.
24. Evaluation of NGO is conducted by the grant giving agency.

(c) 489 applications of NGOs and other organisations were rejected during 1985-94 for details Annex-IV may kindly be perused.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

*132. Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the special plane of the President landed at Airports of Paris, London, New York and some other places in America during the last tour of the President to America;

(b) the landing charges of the Special plane on each of the Airports respectively; and

(c) the parking charges of the Special plane on each of the Airports respectively alongwith the duration for which the special plane remained parked at each of the Airports?

Sardar Aseff Ahmed Ali: (a) Yes, the special Aircraft of the President did land at Airports mentioned in the question. Moreover a complete list of Airports where Aircrafts landed and duration of stay at each Airport is given at Annexure "A"

(b) The information pertaining to expenditure incurred on the special aircraft on account of landing and parking charges is given at Annexure "B"

Islamabad

Annexure "A"

Lahore

One Night (18-19 May)

London

(One Night 18-19 May).

Rochester

Two Nights (20-21, 21-22 May).

Washington	Two Nights (23-24, 24-25 May).
New York	One Night (26-27 May).
San Francisco	Three Nights (27-28, 28-29 May).
New York	Two Nights (30-31, 31 May to 1 June).
Paris	One Night (1-2 June).
Islamabad	Arrival on 3-6-1994.

Annexure "B"

Station	Landing US Dollar	Parking US Dollar
Lahore	754	823
Rochester	340	1,008
Washington	365	1,008
John F. Kennedy	912	336
San Francisco	192	145
John F. Kennedy	912	224
Paris	1,399	1,011
Islamabad	1,241	0
	6,115	4,555

(Total US Dollars 10,670=Rs.330,700)

184. *Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Will the Minister for Planning and development be pleased to state whether it is a fact that the World Bank and the Asian Development Bank opposed to the Social Action Programme in Pakistan?

Syed Iqbal Haider: No. The Social Action Programme of Pakistan was never opposed by the world bank and the Asian Development Bank

@ Transferred from the Ministry of Local Govt. and Rural Development.

On the Contrary the World Bank, Asian Development Bank and dutch Government have already made following commitments:-

Annexure-B

Station	Landing US Dollar	Parking US Dollar
Lahore	754	823
Rochester	340	1,008
Washington	365	1,008
John F. Kennady	912	336
San Francisco	192	145
John F. Kennady	912	224
Paris	1,399	1,011
Islamabad	1,241	0
	6,115	4,555

(Total US Dollars 10,670 = Rs. 330,700)

198. *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the volume of wheat import during the current financial year (1994-95) and the sources of import?

Nawab Muhammad Yousuf Talpur: MINFAL has been authorized by the ECC of the Cabinet to import 2 million tons wheat during the year 1994-95. These imports are being arranged from USA, Germany/ Europe, Canada and Australia through different sources of financing, on cash as well as credits.

199. *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

(a) total amount paid to the affectees of Cooperative finance societies in Punjab and Islamabad by the present Government till July, 31, 1994; and

(b) total amount paid by the present Government to the affectees of Taj Company?

Nawab Muhammad Yousuf Talpur: Efforts are being made to collect the material from the concerned quarters. The position will be placed before the house as soon as it is received.

200. *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the number of employees of the Pakistan Embassy in Washington and from Pakistan UN Missions transferred since October, 1993 with their names, designations, date of appointment, date of transfer and the reasons for transfer in each case?

Sardar Aseff Ahmed Ali: Statement showing the desired details about the employees transferred from the Embassy of Pakistan in Washington and Pakistan UN Missions in New York and Geneva, is at Annexure "A".

LIST OF THE OFFICERS TRANSFERRED AFTER OCTOBER, 1993

EMBASSY OF PAKISTAN WASHINGTON

Sl.No.	Name and Designation	Parent Deptt/Ministry	Date of joining	Date of transfer	Reasons of transfer/Remarks
1.	Mr. Nasim Qureshi Minister (Trade)	M/o Commerce	16-10-88	02-12-93	A routine transfer as the officer has completed his normal tenure of posting in the Mission.
2.	Col. Khalid Aslam ATLO	M/o Defence	12-07-90	08-10-93	—do—
3.	Col. M. A. Javed ADP (Army)	M/o Defence	16-12-90	15-08-94	—do—
4.	Mr. Zahoor Malik Press Attache	M/o Information & Broadcasting	02-02-91	04-05-94	—do— The officer refused to relinquish charge despite the repeated instructions by his Ministry and the Mission. Eventually the Mission had to relieve him of his duties on the given date in consultation with the Ministry of Information & Broadcasting. He has, however, opted to stay back in USA illegally and is reportedly involved in business activities without the permission of Ministry of Information or the Mission.
5.	Sh. Shariful Hassan ADP (Navy)	M/o Defence	22-9-92	02-03-94	His post was transferred from Washington to Paris after the reshuffle of the posts by the Defence Production Division.
6.	Mr. Imtiaz H. Kazi Counsellor (Food & Agri)	M/o Food & Agriculture	01-07-92	15-08-94	The officer was transferred back to Pakistan on the orders of his parent Ministry, i.e. Ministry of Food and Agriculture.
7.	Mr. Shuja Khanzada Counsellor	M/o Foreign Affairs	21-10-92	07-07-94	The officer was transferred back to Pakistan on the orders of Ministry of Foreign Affairs and his parent Department.
8.	Mr. M. Akram Zaki Ambassador	M/o Foreign Affairs	30-09-93	14-12-93	The contract of Mr. Akram Zaki was terminated and he was recalled back by the Ministry of Foreign Affairs.
9.	Dr. Agha Ghazanfar Minister (Economic)	M/o Finance			He is under transfer to his parent Deptt. i.e. M/o Finance.

LIST OF OFFICIALS TRANSFERRED AFTER OCTOBER, 1993

EMBASSY OF PAKISTAN WASHINGTON

58

Sl No.	Name and Designation	Parent Dept/Ministry	Date of joining	Date of transfer	Reasons of transfer/Remarks
1.	Mr. Saeed Ahmad PA to Minister (Trade)	M/o Commerce	21-11-88	25-04-94	Had completed his normal tenure of duty in the Mission.
2.	Mr. G. M. Bhatti Assistant	M/o Commerce	12-05-89	09-02-94	—do—
3.	Mr. Abdul Shakoor Driver	M/o Foreign Affairs	30-01-90	31-12-93	—do—
4.	Mr. Mohammad Asghar FCPO (Navy)	M/o Defence	06-02-90	31-03-94	—do—
5.	Mr. Bashir Ahmad Subedar (ADP Army)	M/o Defence	16-02-90	08-10-93	—do—
6.	Mr. Jamshaid Khan D.M.O.	M/o Foreign Affairs	23-03-90	03-07-94	do
7.	Mr. M. Aslam Chaudhry PA to Ambassador	M/o Foreign Affairs	15-06-90	24-01-94	do
8.	Mr. Muzammil Hussain Hav. ADP (Army)	M/o Foreign Affairs	06-07-90	15-01-94	do
9.	Mr. Bashir Ahmad Tahir Hav. ADP (Army)	M/o Defence	15-11-90	21-06-94	do
10.	Mr. Mohammad Ashraf Ch. Tech. (Air)	M/o Defence	27-12-90	18-08-94	do
11.	Mr. Mohammad Javed Athar, Communications Operator	M/o Foreign Affairs	07-01-91	30-11-93	The official was recalled back to Pakistan by the Ministry of Foreign Affairs on disciplinary grounds. He, however, in total disregard of the instructions of the Ministry and the Mission has refused to report back for duty and opted to stay in the United States illegally. The Mission has already taken-up the case with the State Department for his deportation.
12.	Mr. Mohammad Naeer PA to (Minister CA).	M/o Foreign Affairs	03-05-92	30-12-93	The official was recalled back to Pakistan by the Ministry on disciplinary grounds. He, however, in total disregard of the instructions of the Ministry and the Mission has refused to report back for duty and opted to stay in the United States illegally. The Mission has already taken-up the case with the State Department for his deportation.
13.	Syed Mahmood Haider Assistant	M/o Foreign Affairs	13-07-92	09-09-94	The official has been put on medical disability list by his doctors due serious arteries blockage problems. The official himself had applied for his recall back to the headquarters.
14.	Mr. Mohammad Nawaz Senior Tech. (Air)	M/o Defence	13-06-93	02-03-94	Post of the official was transferred from this Mission to Paris by his parent Division and he has accordingly proceeded on transfer to Pakistan Embassy Paris.
15.	Mr. Khalid Ahmad Ch. Tech. (Air)	M/o Defence	24-8-93	28-03-94	—do—
16.	Mr. Sakawat Ali Supdt.	M/o Foreign Affairs	18-7-91	19-7-94	Transferred to Ministry following his retirement on 7-9-94.
17.	Mr. Ishaq Ali Khan Additional Assistant	M/o Foreign Affairs	30-6-87	4-11-93	On completion of tenure. Later resigned from service w.e.f. 9-12-94.

LIST OF OFFICERS TRANSFERRED AFTER OCTOBER, 1993

PAREPUN GENEVA

Sl. No.	Name and Designation	Parent Deptt/Ministry	Date of joining	Date of transfer	Reason of transfer/Remarks
1.	Mr. M. Kaukab Jamil Hashmi, Additional Assistant	M/o Foreign Affairs	6-11-89	24-8-94	Completion of his tenure as well on medical grounds.

LIST OF OFFICERS AND OFFICIALS TRANSFERRED AFTER OCTOBER, 1993

PAREPUN NEW YORK

Sl. No.	Name and Designation	Parent Deptt/Ministry	Date of joining	Date of transfer	Reason of transfer/Remarks
1.	Mr. Athar Mehmood Counsellor	M/o Foreign Affairs	17-8-89	18-10-93	Transfer
2.	Mr. F. Syed Asif Hussain Second Secretary	M/o Foreign Affairs	1-9-89	13-12-93	Transfer
3.	Mr. Alamgir B. K. Babar First Secretary	M/o Foreign Affairs	26-12-90	23-5-94	Transfer
4.	Mr. Mansur Suhail Press Attache	M/o Information & Broadcasting	28-9-93	29-10-93	Transfer
5.	Mr. Salman Abbasi Press Counsellor	M/o Information & Broadcasting	26-10-93	14-9-94	Transfer
6.	Mr. M. Idrees Khan Additional Assistant	M/o Foreign Affairs	1-9-87	27-11-93	Transfer
7.	Mr. Javed Ali Security Guard	M/o Foreign Affairs	24-10-91	24-2-94	Transfer

201. * Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Food, Agriculture and Live Stock be pleased to state the recommendations of the task force on agriculture implemented/not implemented so far with reasons, if any?

Nawab Muhammad Yousuf Talpur: The recommendations of the Task force cover very vast area. Some of these recommendations will be implemented on a continuous basis. Some of the recommendations in respect of support prices of commodities have been implemented. Since the process is an ongoing one there is no definite cut-off date.

202. * Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

(a) whether there is any proposal under consideration of the Government to provide funds for aerial spray of paddy crop this year, if so, the total allocation for this purpose; and

(b) the time by which aerial spray will start with its programme and the process?

Nawab Muhammad Yousuf Talpur: (a) The Director General, Agriculture Extension, Punjab was asked to indicate the pest position. According to him leaf-roller is in two Tehsils and that has also been contained. Aerial Spraying in three districts in Sindh i.e. Mirpurkhas, Larkana and Sukkur will start in the next two days.

(b) Depending on the level of Pest infestation, the Federal Government undertakes aerial spraying as and when demanded by the Provincial Government (s). The spray can be started at a short notice. Its usual schedule

spreads from 1st August to 15th September when about 500,000 acres are given two spray covers

203. * Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Planning and Development be pleased to state;

(a) the share of the Agriculture sector in the total public Development out-lay in the 8th plan alongwith the amount of the total public out-lay and the amount earmarked for Agriculture Sector; and

(b) the share of the Agriculture sector in the total public development out-lazy in the 5th, 6th and 7th Plan alongwith the total allocation, and the allocations made for the agriculture sector?

Syed Iqbal Haider: (a) The total public sector outlay for the Eight Plan is Rs. 752.13 billion out of which Rs. 61.42 billion has been allocated for federal projects in agriculture including water. Thus the share of federal agriculture and water projects is 8.1% of the total public sector outlay. It does not include allocations to be made for agriculture and water by the provinces out of their total eight plan allocation of Rs. 162.78 billion. The sub-sectoral break-up of provincial allocatins is not given in the Eighth Plan.

(b) The share of agriculture including water was 20.0%, 16.4% and 12.6% in the total public sector development outlay during Fifth, Sixth and Seventh Plans, respectively. The allocation for agriculture and water was Rs. 30.63 billion against total allocation of Rs. 153.2 billion in the Fifth Plan, Rs. 47.45 billion against total allocation of Rs. 290 billion in sixth and Rs. 44.04 billion against total allocation of Rs. 350 billion in the Seventh Plan.

204. *Syed Ali Haider: Will the Minister Food, Agriculture and

Livestock be pleased to state:

(a) whether it is a fact that "Korangi Fishery Authority" has been established, if so, the number of plots under the control of this Institution and those allotted on lease; and

(b) the procedure adopted for leasing out these plots?

Nawab Muhammad Yousuf Talpur: (a) Korangi Fisheries Harbour Authority has been established under Ordinance No. XVI of 1982. An area of 40000 square meter has been earmarked for the establishment of fisheries allied industries by the private sector. Besides 50000 square meter of land has been kept reserved for the boat building and repair facilities. The plotting of the area will be done according to the actual requirement of the private entrepreneurs depending upon the type of fisheries allied industries etc. to be set-up at the Harbour. The applications received by KFHA from the private parties interested in the setting-up of the fisheries allied industries, facilities and support services at the Harbour are being scrutinized and no final decision has been taken by KFHA in the matter and no plot has been allotted to any private party so far.

(b) The KFHA has devised a selection criteria, duly approved by KFHA Board of Directors for leasing out the plots for the establishment of fisheries allied industries at the Harbour. The selection of the parties would be made on merit after verification of the details provided by the firms on KFHA's prescribed application form and in the light of selection criteria.

205. ***Syed Ali Haider:** Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

(a) the value of goods purchased or sold by the PASCO during the last five years with item-wise and year-wise details; and

(b) amount of profits earned or losses sustained by the corporation during the above period?

Nawab Muhammad Yousuf Talpur: The information asked for is as under:-

(a-i) *Value of goods purchase during five years;*

	(Rupees in million)				
	1989-90	1990-91	1991-92	1992-93	1993-94
Wheat	2844.78	2879.43	3344.23	2670.84	4070.78
Paddy	86.16	97.59	21.85	32.63	35.34
Pulses	—	0.82	67.50	40.82	3.12
Sunflowers	—	—	—	—	32.23
Misc.	—	—	—	—	0.21
Total:	2930.94	2977.84	3433.58	2744.29	4141.68

(a-ii) *Value of goods sold during last five years:*

Wheat	3039.14	3611.26	3989.32	2911.91	4526.92
Paddy	31.58	108.72	78.96	52.16	31.18
Pulses	—	0.65	68.31	11.10	33.89
Sunflowers	—	—	—	—	32.62
Misc.	1.97	—	—	—	0.32
Total:	3072.69	3720.63	4137.59	2975.17	4624.93

(b) Profit earned or loss sustained by the Corporation during the above period:

Profit/Loss before Tax.

Year	Rupees in Million	
1989-90	262.12	Profit
1990-91	180.63	"
1991-92	101.00	"
1992-93	89.31	(Loss after Tax)
1993-94	114.82	Profit (Under Audit)

206. Transferred to Ministry of Commerce.

207. * Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state whether it is a fact that chemical industries under Government control are using smuggled dyes, if so, the step taken by the Government to control this?

Brig. (Retd.) Muhammad Asghar: The only chemical unit under FCCCI using dyes is the Acetate manufacturing unit namely Ravi Rayon Limited, Kala Shah Kaku. The unit requires highly specialized dyes which are being imported/purchased only from well established suppliers.

208. * Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state whether foreign missions, embassies, consulates, High Commissions, trade centres publish any weekly, fortnightly or monthly news letters/Journals informing Pakistani companies and businessmen about joint venture opportunities, transfer of technology, information about latest research and ideas?

Sardar Aseff Ahmed Ali: Pakistan Missions abroad, under the Government's policy guidelines make sustained efforts to implement economic/trade policies and disseminate regularly the information on trade opportunities and investment projects. They provide data to Export Promotion Bureau (EPB) for the demand of various goods abroad and provide assistance to Pakistani exporters visiting their area. In the field of investment, the Missions distribute information regarding incentives offered by the Government to attract foreign investment. It may be added that some of the bigger Missions, listed in Annexure-A publish Newsletters/Journals to Pakistani companies and

businessmen to ensure wider dissemination of information within their resources. Some of Pakistan Missions, as listed in Annexure-B, although do not publish monthly or weekly Newsletters/Journals on regular basis, but provide information to concerned companies in Pakistan from time to time.

Most of the Pakistan Missions, as listed in Annexure-C, do not publish any News letter/journal due to financial constraints and lack of funds. However, any trade/investment enquiries from Pakistani companies/Businessmen are promptly attended to by them regarding information in the countries of their accreditation.

Annexure-A

MISSIONS WHICH PUBLISH NEWSLETTERS/JOURNALS

- | | |
|----------------|--------------------|
| 1. Washington. | 9. Ankara. |
| 2. Nairobi. | 10. Kuala Lumpur. |
| 3. Berne. | 11. Ottawa. |
| 4. The Hague. | 12. Beijing. |
| 5. Colombo. | 13. Bonn. |
| 6. Stockholm. | 14. Parepm Geneva. |
| 7. Logos. | 15. Tokyo. |
| 8. London. | |

**MISSIONS WHICH DOES NOT BRING OUT ANY WEEKLY/FORT- NIGHTLY
NEWSLETTERS BUT PROVIDE TRADE ENQUIRIES/ INFORMATION TO
PAKISTANI COMPANIES**

- | | |
|---------------------------------|----------------|
| 1. Harare. | 9. Madrid. |
| 2. Tehran. | 10. Alma Ata. |
| 3. Demascus. | 11. Vienna. |
| 4. Berlin. | 12. Kuwait. |
| 5. Lisbon. | 13. Rome. |
| 6. Rabat. | 14. Seoul. |
| 7. Dubai. | 15. Doha. |
| 8. New York (Consulate General) | 16. New Delhi. |
| | 17. Dhaka. |

MISSIONS WHO ARE NOT PUBLISHING ANY NEWSLETTER/JOURNAL

- | | |
|------------------|----------------|
| 1. Niamey. | 29. Abu Dhabi. |
| 2. Buenos Aires. | 30. Tunis. |
| 3. Dares Salam. | 31. Cairo. |
| 4. Pretoria | 32. Jakarta. |
| 5. Baghdadad. | 33. Tashkent. |
| 6. Pyongyang. | 34. Bangkok. |
| 7. Bucharest. | 35. Bahrain. |
| 8. Algiers. | 36. Yangoon. |
| 9. Muscat. | 37. Riyadh. |
| 10. Brunei. | 38. Toronto. |
| 11. Paris. | 39. Dushanbe. |

12.	Parepun New York.	40.	Brussels.
13.	Copenhagen.	41.	Accra.
14.	Male.	42.	Jeddda.
15.	Muzar-e-Sharif.	43.	Budapest.
16.	Beirut.	44.	Bosina.
17.	Portlouis.	45.	Jalalabad.
18.	Athens.	46.	Bradford.
19.	Dakar.	47.	Birmingham.
20.	Singapore	48.	Glasgow.
21.	Zahidan.	49.	Sydney.
22.	Mexico.	50.	Herat.
23.	Ashkabad	51.	Khartoum.
24.	Norway.	52.	Sana's
25.	Hong Kong.	53.	Kandhar.
26.	Canberra.	54.	Manchester
27.	Manila.	55.	Montréal.
28.	Baku.		

209. *Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the total number of Pakistan Embassies and Consulates established in the foreign countries, indicating also the number of such missions working in rented buildings with their annual rent?

Sardar Aseff Ahmed Ali: Pakistan is maintaining 98 Missions abroad with the following categories:-

(i) Embassies/High Commissions..... 75

(ii) Consulates General.....	10
(iii) Consulates.....	03
(iv) Vice Consulates.....	03
(v) Missions at Charged Affaires level.....	03
(vi) Missions headed by Officers from Ministries.....	
other than Foreign Office.....	04
Total:	98

Names and countries of their accreditation is given in Annexure "A"

Out of the 98 Pakistan Missions following offices are functioning in the rented buildings with the categories detailed below:-

(a)	Embassies/High Commissions	=	15
(b)	Consulates General	=	6
(c)	Consulates	=	1
(d)	Vice Consulates	=	3
(e)	Missions headed by offices of Ministry other than Foreign Affairs.	=	4

Details of annual rent may please be seen at Annexure "B". At present the Government of Pakistan is incurring a sum of Rs. 97,233,820 on payment of annual rent of these hired Buildings.

Annexure-A

Position as on 1-7-1994

Supplementary Matter

LIST OF PAKISTAN MISSIONS ABROAD

Missions at Ambassadorial Level

(11) Represents High Commissioner.

S.No.	Country Name	Place of Mission
1.	Afghanistan	Kabul
2.	Algeria	Algiers
3.	Argentina	Buenos Aires
4.	Austria	Vienna
5.	Azerbaijan	Baku
6.	Australia	Canberra
7.	Bangladesh	Dhaka
8.	Belgium	Brussels
9.	Brazil	Brazilia
10.	Bahrain	Bahrain
11.	Bosnia Herzegovina	Sarajevo
12.	China	Beijing
13.	Czech Republic	Prague
14.	Canada	Ottawa
15.	Denmark	Copenhagen
16.	Egypt	Cairo
17.	France	Paris
18.	Germany	Bonn
19.	Ghana	Accra
20.	Greece	Athens
21.	Hungary	Budapest
22.	India	New Delhi
23.	Indonesia	Jakarta
24.	Iran	Tehran

25.	Iraq	Baghdad
26.	Italy	Rome
27.	Japan	Tokyo
28.	Jordan	Amman
29.	Kenya	Nairobi
30.	Kazakhstan	Alma Ata
31.	Korea (North)	Pyongyang
32.	Korea (South)	Seoul
33.	Kuwait	Kuwait
34.	Libya	Tripoli
35.	Lebanon	Beirut
36.	Malaysia	Kuala Lumpur
37.	Maldives	Male
38.	Mauritius	Port Louis
39.	Morocco	Rabat
40.	Muscat	Oman
41.	Myanmar	Yangon
42.	Nepal	Kathmandu
43.	Negara Brunei	Brunei
44.	Nigeria	Logos
45.	netherlands	The Hague
46.	Philippines	Manila
47.	Portugal	Lisbon
48.	Poland	Warsaw
49.	Qatar	Doha

50.	Romania	Bucharest
51.	Russia	Moscow
52.	Switzerland	Berne
53.	Switzerland (UN)	Geneva
54.	Saudi Arabia	Ryadh
55.	Singapore	Singapore
56.	Senegal	Dakar
57.	Spain	Madrid
58.	Sri Lanka	Colombo
59.	Sudan	Khartoum
60.	Sweden	Stockholm
61.	Syria	Damascus
62.	South Africa	Pretoria
63.	Tajikistan	Dushanbe
64.	Thailand	Bangkok
65.	Turkmenistan	Ashkabad
66.	Tunis	Tunisia
67.	Turkey	Ankara
68.	Tanzania	Dar-es-Salam
69.	Uzbekistan	Tashkent
70.	UAE	Abu Dhabi
71.	U.K.	London
72.	USA	Washington
73.	USA (UN)	New York
74.	Yemen	Sana'a

75.	Zimbabwe	Harare
II	Missions at Consulates General Level	
1.	Afghanistan	Jalalabad
2.	Afghanistan	Kandhar
3.	Afghanistan	Mazar-e-Sharif
4.	Afghanistan	Herat
5.	Germany	Berlin
6.	Canada	Toronto
7.	Saudi Arabia	Jedda
8.	UAE	Dubai
9.	USA	New York
10.	USA	Los Angeles
III	Missions at Consulates Level	
1.	Iran	Zahidan
2.	Iran	Meshad
3.	U.K.	Bradford
IV	Missions at Vice-Consulates Level	
1.	U.K.	Birmingham
2.	U.K.	Manchester
3.	U.K.	Glasgow
V	Missions at Charge'd Affaires Level	
1.	Niger	Niamey
2.	Mexico	Mexico City
3.	Norway	Oslo
VI	Missions headed by officers from other Ministries	

1.	Canada	Montreal
2.	Australia	Sydney
3.	Turkey	Istanbul
4.	Hong Kong	Hong Kong

SUMMARY

Ambassadorial level	75
Consulates General 10	
Consulates	03
Charge'd Affaires	03
Vice-Consulates	03
Headed by Other Ministries	04
Total:	98

STATEMENT SHOWING NAMES AND DETAILS OF ANNUAL RENT OF
HIRED EMBASSIES/CONSULATES AND CONSULATES GENERAL
IN FOREIGN COUNTRIES

S. No.	Name of the Mission	Amount of Annual Rent	
		Local Currency	Pak Rupees
1.	Accra.	\$ 14,400	444,000
2.	Algiers.	\$ 54,000	1,665,000
3.	Amman.	JD. 10,000	369,000
4.	Bonn.	DM. 129,600	1,700,000
5.	Bahrain.	BD. 9,600	672,000
6.	Beirut.	\$ 192	5,600
7.	Baghdad.	ID. 28,500	2,793,000
8.	Bern.	S.F. 48,000	876,000
9.	Brunei.	B \$ 84,000	1,584,000
10.	Brasilia.	\$ 45,600	1,406,000
11.	Bucharest.	\$ 35,004	1,080,000
12.	Buenos Aires.	\$ 77,469	2,390,000
13.	Canberra	A \$ 69,402	1,573,000
14.	Colombo.	Sl. Rs. 480,000	300,000
15.	Dhaka.	TK. 1,368,000	342,000
16.	Dakar.	C.F.A. 9,600,000	564,000
17.	Dar-es-Salaam.	\$ 15,288	472,000
18.	Geneva.	S.F. 137,919	3,227,305
19.	Hong Kong.	HK \$ 1,129,140	4,516,600
20.	Kabul.	\$ 45,540	1,404,000
21.	Kathmandu.	\$ 54,000	1,665,000
22.	Khartoum.	\$ 26,400	814,000
23.	Kuwait.	KD. 18,000	1,872,000
24.	Lagos.	Naira 1.8 million	2,524,000
25.	Lisbon.	ESC. 6,592,320	1,141,000*
26.	London.	£ 283,609	13,046,034
27.	Madrid.	PTS. 11,099,142	250,000
28.	Male.	M.R. 120,000	336,000
29.	Mexico.	\$ 33,396	1,030,000
30.	Moscow.	\$ 118,992	3,668,600
31.	Muscat.	R.O. 22,800	1,824,000
32.	Niamey.	C.F.A. 3,744,000	224,700
33.	Port Louis.	M.R..64,560	105,000
34.	Prague	\$ 36,000	1,110,000

S. No.	Name of Mission	Amount of Annual Rent	
		Local Currency	Pak Rupees
35.	Pyong Yong.	Won. 66,540	965,495
36.	Rabat.	DH. 178,200	600,000
37.	Yangoon.	\$ 20,400	629,000
38.	Sana'a.	\$ 59,535	1,833,000
39.	Singapore.	S. \$ 360,000	5,760,000
40.	Stockholm.	SEK. 300,000	1,205,000
41.	Seoul.	\$ 96,000	2,960,000
42.	Tripoli.	L.D. 16,348.34	1,645,000
43.	Tunis.	TD. 16,800	675,000
44.	Warsaw.	\$ 25,299	780,000
45.	Budapest.	HFT. 3,720,000	1,130,000
46.	Pretoria.	\$ 13,320	411,000
47.	Alma Ata.	\$ 99,504	3,067,700
48.	Tashkent.	\$ 63,148	1,946,853
49.	Dushanbe.	\$ 31,200	962,000
50.	Ashgabad.	\$ 36,000	1,110,000
51.	Oslo	NOK.396,000	1,777,842
Missions at Consulates General Level			
1.	Jalalabad.	\$ 12,000	370,000
2.	Kandhar.	—	120,000
3.	Mazar-e-Sharif.	\$ 12,000	368,000
4.	Berlin.	DM 83,304	1,636,091
5.	Toronto.	C \$ 99,915	2,300,000
6.	Los Angeles.	\$ 53,040	1,636,000
Mission at Consulate Level			
1.	Bradford.	£ 9,288	428,000
Missions at Vice-Consulate Level			
1.	Birmingham.	£ 6,000	260,000
2.	Manchester.	£ 72,000	3,456,000
3.	Glasgow.	£ 48,000	2,208,000
Total			97,233,820

210. *Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) the criterion adopted for the appointments of Ambassadors; and

(b) whether any "Course" is conducted for the training of the Ambassadors before assuming their responsibilities, if so, the syllabus of the course?

Sardar Aseff Ahmed Ali: (a) *The criteria for appointment of Ambassadors*

Career Ambassadors are appointed from the Foreign Service of Pakistan on the basis of their seniority, experience and suitability. Based on this criteria, the Ministry of Foreign Affairs recommends to the Prime Minister the names of those career officers who are senior enough for appointment as Ambassadors.

Appointment of non-career Ambassadors is in the prerogative and discretion of the Prime Minister. Usually, such Ambassadors are selected from amongst the prominent public figures and retired senior officers of the Civil Service and the Armed Forces.

(b) No special training is given to the Ambassadors. However, non-career Ambassadors are called for necessary briefing before their leaving to the country of accreditation.

211. *Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Health be pleased to state the number of members of Parliament and their relatives sent for treatment abroad on the Government expenses since 1985, indicating also their names and the relation with the members of Parliament; with expenditure

incurred in each case?

Minister for Health: The requisite information as per available record is annexed.

(Annexure has been placed in the Senate Library).

212. *Prof. Khurshid Ahmed: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state whether it is a fact that safeguard of Muslim rights and their religious institutions in India is covered under Liaquat-Nehru Pact, if so, the steps taken by the Government of Pakistan to mobilize the world opinion and influence the Indian Government to seek the restoration of Babri Masjid?

Sardar Aseff Ahmed Ali: The Liaquat-Nehru Pact was signed on 8th April, 1950. The Pact provides for complete equality of citizenship, irrespective of religion, a full sense of security in respect of life, culture, property and personal honour, freedom of movement within each country and freedom of occupation, speech and worship, subject to law and morality.

The demolition of the Babri Mosque was a clear violation of the sanctity of property and the freedom of worship.

Eversince the destruction of the Mosque, the Government of Pakistan has been making efforts to ensure its restoration. The steps taken so far by the Government of Pakistan for this purpose include: Heads of foreign missions in Islamabad were briefed on the tragic demolition of the Mosque and the injury which it had caused to the sentiments of the people of Pakistan. An Aide Memoire was given to the Heads of Missions which asked the world Governments for : (a) restoration of the Babri Mosque on its original site; (b) protection of other Muslim holy places in India; and (c) protection of the life

and property of the Muslim minority in India

Pakistan had called for an emergency meeting of the OIC members states in New York which condemned the demolition of the Mosque.

A joint OIC delegation including the Pakistan representative called on the U.N. Secretary General to express the OIC's concern

Pakistan delegation at the U.N. made a strong statement at the plenary session of the U.N. General Assembly in December 1992. The National Assembly also adopted a strong resolution in condemnation of the act.

213. *Qazi Hussain Ahmed: Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a ceremony with regard to Independence Day was held on 14th August, 1994 at the residence of Pakistan Ambassador to Switzerland; and

(b) Whether it is also a fact that ceremony started with a dress show, for which model girls were brought from Pakistan and after dances of Women on the musical tunes, the guests were served with kababs and wine?

Sardar Aseff Ahmed Ali: In response to the question, our mission in Switzerland (Berne) was asked to clarify the position by fax. Their reply has since been received which is as follows:

(i) A reception was hosted at the Ambassador's residence to celebrate the Independence Day on 14th August, 1994. Over 250 guests representing a wide spectrum of people from Switzerland attended the reception. There were high officials from the Swiss Foreign Office, Ambassadors accredited to Berne, Pakistan's Ambassador in Geneva, Swiss businessmen, academics and media

men. The Pakistani community in Switzerland was also well represented.

The guests were treated to a cultural show entitled "A Taste of Pakistan", exhibiting exquisite traditional dresses, paintings, carpets and various other items including silver-ware which depict Pakistan's culture. This was the first ever reception -cum-cultural show of its kind to be held by the Pakistan Embassy at Berne.

The reception was preceded by a flag hoisting ceremony at which the Ambassador read out the message of the Prime Minister to the officials of the Embassy.

(ii) With regard to para (b) of the question the reply is:

That it is completely false and without an iota of truth that model girls were brought from Pakistan on this auspicious occasion. Respectable Pakistani families residing in Switzerland were invited whom only soft drinks were served and no wine or alcohol were offered.

@Q. *Dr. Muhammad Rehan: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether it is a fact that a number of private clinics in bhara Kahu, Islamabad have been sealed by the Government for their illegal business if so, the details of action being taken against them?

Maj. Gen. (Retd.) Nasirullah Khan Babar: Yes. 07 illegal Clinics were sealed on 27-6-1994 in order to safeguard the health and interest of general public. Challans against the proprietors and quacks working in these Clinics have been submitted to the Court of Assistant Commissioner (Rural), Islamabad for trial under Section 7 of the PMDC Degrees Ordinance, 1982.

@ Transferred from the Ministry of Health

Further proceedings are still in progress. Meanwhile on 8-9- 1994 these Clinics have been de-sealed in the light of the judgement of the honourable Lahore High Court Rawalpindi Bench, Rawalpindi in a writ petition No. 768/1994 filed by one of the proprietor of illegal Clinic.

123. * Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the contract for the transportation of goods for Afghan Refugees has been awarded through negotiation, instead of adopting open tender system as required under the rules;

(b) whether it is also a fact that the previous party has again been given contract; and

(c) whether negotiations were held with all the tenders and the lowest rates were accepted?

Malik Abdul Qayyum Khan: (a) No.

(b)* Yes.

(c) No negotiations were held with the tenderers. The lowest bid through open tender was accepted.

124. * Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state:

(a) whether it is a fact that serious irregularities have been pointed out in the Audit reports concerning FATA Development Corporation.

(b) the amounts spent in various sectors by the FATA D.C. during the last 5 years and number of educational institutions constructed during the said period; and

(c) the number of Industrial units in FATA indicating also the number of units transferred to G.C.P dis-invested or proposed to be dis-invested?

Malik Abdul Qayyum Khan: (a) No serious irregularities have been pointed out in the audit report.

(b) Amount spent during last five years on schemes in sectors under the Charge of FATA DC is as under:-

Sector	Amount spent
Water	405.818(M)
Mineral	35.101 (M)
P.P. & H	10.574 (M)
Flood Protection	31.879 (M)
Industry	1.941 (M)
Agriculture	1.276 (M)

No educational institution has been established by the Corporation.

(c). FATA Development Corporation set-up 11 industrial units in FATA. Of these one unit (Oil Expelling and Refining unit) was handed over to GCP 5 units have been sold out to private parties. Efforts are also being made to sell out rest of the 5 units.

125. * **Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** Will the Minister for Defence be pleased to state the details of out of turn promotions and fresh appointments made in the PIAC on the orders of Prime Minister with justification in each case?

Mr. Aftab Shahaban Mirani: The information is being collected from the concerned agency. The question may pleased be deferred for the next rota day.

126. * Syed Muhammad Fazal Agha: Will the Minister for Defence be pleased to state the names and places of domicile of the persons recruited in the Pakistan Navy during the last three years with province-wise break-up?

Mr. Aftab Shahaban Mirani: Province-wise break-up of persons, recruited in the Pakistan Navy as sailors, during the last three years is as under:-

1991		
Province	No. appeared	No. recruited
Sind	3498	665
Punjab	8646	1626
NWFP	2257	423
Balochistan	307	96
1992		
Sind	4765	615
Punjab	13129	1667
NWFP	2515	368
Balochistan	539	128
1993		
Sind	6662	366
Punjab	11342	1059
NWFP	2125	172
Balochistan	334	68

2. Officers selected in the Navy, during last three years are:-

1991		
Province	No. appeared	No. recruited

Sind	1136	11
Punjab	1125	19
NWFP	150	03
Balochistan	19	-----
	1992	
Sind	1299	13
Punjab	1446	14
NWFP	140	01
Balochistan	52	01
	1993	
Sind	1406	08
Punjab	1622	16
NWFP	168	01
Balochistan	34	01

127 * Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state the names of writers accommodated in PTV's religious programmes since October, 1993, and the amount paid to them separately?

Mr. Khalid Ahmed Khan Kharal: The requisite information is as follows:

	Name	Amount
1.	Dr. Atta-ur-Rehman	2685.00
2.	Qazi Dost M. Jafar	600.00
3.	Maulana Habib Ahmed	2835.00

4.	Mr. M Ashraf S. Qaistrani	3465.00
5.	Qari Khalil Ahmed	1400.00
6.	Qari Attaullah	2220.00
7.	Qari Syed Arshad Yamin	5050.00
8.	Qari Abdul Rehman	2240.00
9.	Prof. Fazal Haq Mir	2245.00
10.	Mr. Shahid Islam Butt.	1430.00
11.	Sala-ud-Din Nasik	1105.00
12.	Mr. Ghulam M. Mehdi Najfi	405.00
13.	Al-Haj Sheikh Mehdi Najfi	280.00
14.	Syed Abdul Hameed Rizvi	1330.00
15.	Imrana Malik	250.00
16.	Mr. M. Saleem	250.00
17.	Mr. Naveed Khalid	250.00
18.	Mr. M. H. Muslim Qureshi	780.00
19.	Syed Ishaq	330.00
20.	Mr. Abdul Bari	230.00
21.	Mr. Muhammad Arif	230.00
22.	Qari Wahid Zafar qasmi	12015.00
23.	Qari Abdul Hai	1432.00
24.	Qari Ehteshamul Haq Mufti	11046.00
25.	Qari Muhammad Sobhan Sharif	3696.00
26.	Qari Abdul Ghaffar Chishti	2384.00
27.	Maulana Muhammad Wali Raazi	3055.00
28.	Maulana Muhammad Akbar Dars	4112.00

29.	Allama Javed Javery	1400.00
30.	Dr. Muhammad Ahmed Qadri	1060.00
31.	Dr. Muhammad Abdullah Qadri	460.00
32.	Dr. Hafiz Ehsan-ul-Haq	5535.00
33.	Prof. Muneeb-ur-Rehman	7475.00
34.	Mr. Abdur Rasheed	2060.00
35.	Mst. Sabeeha Qadri	625.00
36.	Mst. Shahista Zaidi	1250.00
37.	Ab-ul-Khair Kashfi	625.00
38.	Hussain Muhammad Jaffery	625.00
39.	Maulana Ehtramul Haq Thanvi	625.00
40.	Wajahat Rasool Qadri	625.00
41.	Mr. Akhtar Saeed	625.00
42.	Mr. Abdul Aziz Urfi	625.00
43.	Allama Syed Razi Jaffer Naqvi	1250.00
44.	Prof. Hassanain Kazmi	10690
45.	Mr. Fazal-ul-Qadeer Nadvi	2500.00
46.	Mr. M. S. Hassan Rizvi	1250.00
47.	Maulana Aslehul Husami	1875.00
48.	Dr. Ashfar Samon	1250.00
49.	S. Saleem Nadvi	624.00
50.	Hafiz Arshad Indhar	625.00
51.	Maulana Muhammad Asghar Dars	780.00
52.	Sahibzada Fareed-ud-Deen Qadri	750.00
53.	Maulana Muhammad Anwar Rahi	835.00

54.	Syed Ghayas-ul-Hassan Shah	340.00
55.	Dr. Attia Owais	435.00
56.	Mr. Ahmed Tabi Qari	435.00
57.	Allama Abbas Haider Abidi	625.00
58.	Allama Syed Irfan Haider Abidi	2500.00
59.	Allama Talib Jaohri	3375.00
60.	Allama Hafiz Manzoor Ahmad	1500.00
61.	Allama M. Zafarullah Shah	600.00
62.	Abdul Jabbar Shakir	375.00
63.	Allama Abul Hassan Naqvi	1225.00
64.	Allama Muhammad Zafar	600.00
65.	Dr. Rashid Jallundhri	3125.00
66.	Dr. Malik Ghulam Murtaza	8000.00
67.	Dr. Zahoor Ahmad Azhar	25675.00
68.	Dr. Tejsom Feraqi	575.00
69.	Ch. Abdul Hafeez	1229.00
70.	Dr. Sarfraz Najam	375.00
71.	Dr. Hafiz Mahmood Akhtar	375.00
72.	Dr. Khalid Dad Malik	1000.00
73.	Dr. Muhammad Amin	374.00
74.	Dr. M. Aslam Siddiqui	2350.00
75.	Dr. Samar Fatima	3125.00
76.	Dr. Agha Suhail	250.00
77.	Ghulam Ali Arshad	250.00
78.	Mr. Hafeez Taib	4435.00

79.	Hafiz M. Afzal	228.00
80.	Imayat Hussain Bhatti	115035.00
81.	Mrs. Jameela Shaukat	375.00
82.	Maulana Abdul Rehman	375.00
83.	Maulana Abdul Saraf qadri	375.00
84.	Mirza Siraj Adil	600.00
85.	Mufti Ghulam Sarwar Qadri	625.00
86.	Prof. M. Saeed Khan	10050.00
87.	M. Saadullah Butt	240.00
88.	Prof. Dr. Amanullah Khan	500.00
89.	Prof. Bashir Ahmad Siddiqui	625.00
90.	Prof. Munir Manzoor	625.00
91.	Prof. Ahmad Siddiqui	500.00
92.	Prof. Khurshid Rizvi	4475.00
93.	Prof. Abdul Rehman	600.00
94.	Prof. S. Jamil-ul-Rehman	600.00
95.	Qari M. Allah Bukhsh Naqshbandi	748.00
96.	Qari Noor Muhammad	3366.00
97.	Qari M. Rafaiuddin Sialvi	1325.00
98.	Mr. qaisar Barlivi	550.00
99.	Raja Rasheed Mehmood	120.00
100.	Syed Sajjad Haider	1200.00
101.	Syed Mohsin Naqvi	2810.00
102.	Syed Afzal Haider	1250.00
103.	Syed Abdul Rehman	375.00

104.	Syed Sajjad Pervez	750.00
105.	S. Razi Tirmizai	00.00
106.	Mr. Sahibzada Ghulam Qutabuddin	405.00
107.	S. M. qambar Ali Zaidi	375.00
108.	Rukhsana Latafat	375.00
109.	Zahid Munir Aamir	11600.00
110.	Dr. Muhammad Din	10050.00
111.	Dr. Muhammad Farooq	1250.00
112.	S. Taqveemul Haq Kaka Khel	1275.00
113.	Dr. Mirajul Islam	2150.00
114.	Dr. Qibla Ayaz	625.00
115.	Maulana Saeeduddin Sherkoti	4725.00
116.	Dr. Rashid Farooqi	375.00
117.	Prof. Habib ur Rehman	1875.00
118.	Dr. Hafiz Abdul Ghafoor	7775.00
119.	Qari Obaidur Rehman	27017.00
120.	Qari Buzurg Shaikh	13628.00
121.	Fida Ksami	5360.00
122.	Dr. Sahibzada Sajid-ur-Rehman	3885.00
123.	Qari Khushi Muhammad	20400.00
124.	Dr. S. M. Zaman	1750.00
125.	Qari Muhammad Abdullah	620.00
126.	Qari Nazir Ahmad Qadri	560.00
127.	Hakim Serve Sahara puri	4625.00
128.	Dr. Muhammad Mian Siddiqui	2000.00

129.	Prof. Saeed ud Din Dar	1250.00
130.	Muhammad Tufail Hashmi	2625.00
131.	Muzafar Warsi	925.00
132.	Dr. Muhammad Siddiqui Shibli	375.00
133.	Prof. Intiaz Alunad Saeed	8975.00
134.	Qari Muhammad Anwar Qadri	2530.00
135.	Qari Ali Abid Naqvi	7560.00
136.	Sahibzada Faiz Ali Faizi	1255.00
137.	Amin Rahat Chughtai	2500.00
138.	Justice Pir Muhammad Karam Shah	625.00
139.	Qari Muhammad Younas	5330.00
140.	Hafiz Muhammad Akram	2110.00
141.	Firdous Alam	625.00
142.	If'ikhar Arif	4525.00
143.	Dr. Riaz Ahmad	625.00
144.	Dr. Sibt-e-Hasan Rizvi	300.00
145.	Dr. Mehmood Ahmad Ghazi	375.00
146.	Maulana Ahmad Khan Fazli	1250.00
147.	Sahibzada Qazi Asrar-ul-Haq	1250.00
148.	Prof. Zahid Naveed	1000.00
149.	Maulana Muhammad Inamul Haq	1000.00
150.	Altaf Gohar	37500.00
151.	Syed Amir Hashmi	1420.00
152.	Pir Naseeruddin Naseer	2025.00
153.	Qari Muhammad Azim	1330.00

154.	Nasir Zaidi	3950.00
155.	Syed Zamir Jaffery	2250.00
156.	Parveen Shakir	4300.00
157.	Tauseef, Tabasum	1100.00
158.	Zafar Akbar Abadi	1100.00
159.	Shabnum Shakeel	2400.00
160.	Nusrat Zaidi	1100.00
161.	Majid Siddiqui	1100.00
162.	Muhammad Izhar-ul-Haq	1100.00
163.	Ghazanfar Mehdi	1100.00
164.	Anjum Khaliq	550.00
165.	Syed Suyleman Rizvi	550.00
166.	Purto Roheela	550.00
167.	Prveen Fana Syed	1100.00
168.	Rais Ahmad	550.00
169.	Syed Hassan Zaman	550.00
170.	Akhtar Hoshair Puri	550.00
171.	Syed Manzoor ul Kounain	3040.00
172.	Maulana Zafar Ali Khan	275.00
173.	Afsar Zaidi & Party	4560.00
174.	Muztar Akbar Abadi	375.00
175.	Rubina Zafar	210.00
176.	Rukhsan Murtaza	1110.00
177.	Hafiz Ludhanvi	175.00
178.	Prof. Karam Haideri	175.00

179.	Talib Rizvi + Sved Ali Raza Kazmi & Party	2390.00
180.	Qari Muhammad Nazir	1680.00
181.	Rifat Sultan	550.00
182.	Bashir Hussam Nazam	1850.00
183.	Wafa Chishti	2550.00
184.	Tabasum Ikhtlaq	550.00
185.	Mian Tanveer Qadri	550.00
186.	Hassan Abbas Raza	550.00
187.	Zamir Azhar	550.00
188.	Ehsan Akbar	550.00
189.	Manzoor Tabish	875.00
190.	Saeed Mehdi	350.00
191.	Hal'za Farzana Arif	692.00
192.	Tahir Mustafa	300.00
193.	Younas Kazmi	1000.00
194.	Ghulam Abdul Haq	2250.00
195.	Ehsan Akbar	250.00
196.	Muntazir Naqvi	625.00
197.	Muneeba Shaikh	1425.00
198.	Dr. Aftab Ahmad	125.00
199.	Agha Nazir	225.00
200.	Jamil Jalbi	225.00
201.	Kishwar Naheed	125.00
202.	Farhat Zaidi	125.00
203.	Najma Shaheen Ansari	300.00

204.	Tabish Samdani	240.00
205.	Shakeel Akhtar	550.00
206.	Jalil Aali	550.00
207.	Syed Shaukat Hussam	550.00
208.	Ahmed Kamal	550.00
209.	Ahmad Faraz	550.00
210.	Noor Bijnoori	550.00
211.	Maulana Kausar Niazi	2100.00
212.	Anwar Masood	550.00
213.	Syed Arif	550.00
214.	Babar Nadeem Noshi	390.00
215.	Syed Habib Shah	390.00
216.	Syed Zakir Hussain Shah	400.00
217.	Javed Iqbal	390.00
218.	Akhtar Imam Rizvi	1175.00
219.	Nisar Nasik	550.00
220.	Fazal Elahi Bahar	550.00
221.	Sarwar Kamran	550.00
222.	Noureen X Talat Arooba	550.00
223.	Muhammad Saleem Sabri	550.00

128. * Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the names of Chairman and Managing Directors of the defunct cooperative finance societies of Punjab and Islamabad whose names have been removed from the exit Control List by the Government?

Reply not received.

129. * Mr. Muhammad Ibrahim Khan: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state the steps taken by the Government for holding of elections in tribal areas on the basis of adult franchise?

Malik Abdul Qayyum Khan: In the past the Government of NWFP was consulted in the matter and that Government had replied as under:-

"The ex-Prime Minister of Pakistan had constituted a High Powered Committee which was assigned the task of making recommendations regarding Administrative restructure of FATA. The High Powered Committee comprised the following:-

- (i) The Governor, NWFP
- (ii) The Chief Minister, NWFP
- (iii) Federal Minister for Interior
- (iv) Federal Minister for Finance
- (v) Federal Minister for SAFRON

The High Powered Committee had convened several meetings in the matter but the deliberation could not be finalised. However, in December, 1993 the Prime Minister visited Orakzai Agency and issued a directive for the detailed analysis of the issue of adult franchise and formulation of recommendations on the subject for her consideration. The matter is already under consideration of the Government.

The issue is sensitive. It has to be resolved keeping in view the socio-economic factors and tradition of the people. An attempt had been made in 1975-76 to enlarge the base of electoral college but could not succeed and it was abandoned.

130. *Mr. Nabi Bakhsh Domki: Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

- (a) the total number of officers of Secretariat Group in B-19 and above with their province-wise break-up; and
- (b) whether the representation of Balochistan Province is in accordance with Provincial quota; if not its reasons?

Syed Iqbal Hairder: (a) The total number of officers of BS-19 and above in the Secretariat Group as on 18-9-94 is 572. Province-wise break-up is given at Annexure-I.

(b) Post in BS-19-----22 in the Secretariat Group are filled mainly through promotion and horizontal movement from other occupational groups. Provincial/regional quotas are observed for initial recruitment in BS-17 and not for posts filled through promotion. The question of the quota of Balochistan for posts in BS- 19-----22 is therefore not relevant.

Annexure-I

BPS	Punjab	Sindh(U)	Sindh(R)	N.W.F.P.	Balochistan	N.A/FATA	AJ&K	Total
BS-22	17	4	2	2	1	—	—	26
BS-21	38	13	7	7	3	1	—	69
BS-20	130	11	15	30	3	6	6	201
BS-19	170	18	28	36	6	14	4	276
Total:	355	46	52	75	13	21	10	572

131. * Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) the annual profit earned by the PIA during the last five financial years, with year-wise break-up;
- (b) the new routes introduced by the PIA during the last five, with

year-wise break-up; and

(c) the increase in the fare of PIA from Lahore to Karachi and Karachi to Islamabad during the said period with year-wise break-up;

Mr. Aftab Shahban Mirani: (a) The annual profit earned by PIA during the last five financial years, with year-wise break-up is as under:

Year Ended	Profit (Loss)	
	Before Tax (PKR 000)	After Tax (PKR 000)
30 June		
1993	807,899	698,051
1992	982,304	859,398
1991	(333,890)	(333,890)
1990	258,066	131,934
1989	403,074	403,074

(b) New routes introduced by PIA during the last five years, with year-wise break-up i.e. since 1989 till date, are as under, with year of introduction mentioned against each:

International Destinations			Domestic Destinations		
1.	Manchester	1989	1.	Rahimyar Khan	1990
2.	Mashad	1991	2.	Ormara	1990
3.	Zurich	1992	3.	Dalbandin	1990
4.	Sharjah	1992	4.	Parachinar	1993
5.	Tashkent	1992			
6.	Jakarta	1993			
7.	Almaty	1993			

8. Fujairah 1994
9. Al-Ain 1994
10. Baku 1994
11. Ashkabad 1994
12. Ras Al-Khaimah 1994

(c) Fare increase with year-wise break-up is as under:

(PKR)						
Sector	1989	1990	1991	1992	1993	1994
	(20%)					
Karachi-Lahore	1270	No Increase	1530	-----	-----	-----
Karachi-	1550	No Increase	1860	-----	-----	-----

Islamabad

132. Transferred to the Ministry of Foreign Affairs.

133. * Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the names, fathers names and designations of the persons who have been removed from service in the PIA during the regime of the present government with reasons in each case; and

(b) whether it is a fact that Sara Bakhtiar D/o Mr. Yahya Bakhtiar was removed from service of the PIA without any allegations, if so, its reasons?

Mr. Aftab Shahban Mirani: (a) A list of 28 persons, showing the requisite details, whose services have been terminated/dismissed from PIAC, is annexed.

(b) Yes, due to reduction in the work load, the position of General

Manager legal (Contracts) was abolished, against which Ms. Sara Bakhtiar was working. It was then considered to utilize her services elsewhere. But, due to saturation no Department could make use of her services, as such she was declared redundant.

Annexure

**LIST OF EMPLOYEES REMOVED FROM SERVICES
DURING OCTOBER 1993—AUGUST—1994**

P. No.	Name	Son of	Designation	Pay/ Mode GRP	Mode Charges/Reasons
19438	S. Abdul Hafeez	Abdul Rahim	Res. Tkt. Offr.	V Dismissed	Theft Fraud/Disonesty in Revenue Document
27555	Mohammad Aslam	Fazal Muhammad	Pantryman	III Dismissed	Unauthorised Absence
32108	Ghulam A. Soomro	Haji Ghulam Rasool	Sales P. Offr.	VI Dismissed	Unauthorised Absence
34007	M. Iqbal Ch.	Ali Sher	Cat Supr. Ops.	IV Dismissed	Unauthorised Absence
38278	Arshad Saeed	A. Saeed	Res. Tkt. Supr.	IV Dismissed	Unnatural Sexual Offence
44958	Dr. Imran Khurshid	Khurshid Alam	Med. Offr.	VII Dismissed	Unauthorised Absence
45448	Irfana Zulfikar	Nisar Ahmed	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
45532	Hasan Soomro	Ghulam Sarwar Soomro	S. Asstt. Hky.	III Dismissed	Unauthorised Absence
47288	Shahida Rashid	Hadi Bux Bhutto	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
47445	Rabia Bibi	Abdul Ghani	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
48379	Raffat Jabeen	Noor Din	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
48385	Rukhsana Naz	Ghulam Nabi	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
48536	Tajamal Hussain	Ghulam Rasool	Cargo Asstt.	III Dismissed	Theft, Fraud/Dishonesty, Smuggling
48821	Uthi Kulsoom Solangi	Hussain Bux Solangi	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
48913	Asma Zaheer	Zaheer Ahmed	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
49149	Nasir Ali Balouch	Mirza Hussain Ali	Admn. Offr.	VI Dismissed	Unauthorised Absence
49953	Rehmat Ali Saif	Bakha	Res. Tkt. Asstt.	III Dismissed	Unauthorised Absence
51224	Mrs. Uzma Siddiqui	Mumtaz Ul Haq	Dietition	V Dismissed	Unauthorised Absence
51261	M. Naseer Ahmed	Muhammad Bashir	Comm. Engr.	V Dismissed	Unauthorised Absence
51699	Zajb Un Nisa	S. Ali Kauser	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
51716	Samina Parveen	Manzoor Hussain	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
52239	Afshan Waqar	Kauser Shaheen	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
52244	Tahira Hassain	Muhammad Hasan	Airhostess	IV Dismissed	Unauthorised Absence
51105	Sara Bakhtiar	Yahya Bakhtiar	GM Legal Cont.	X Terminated	Service Terminated as per Copr. Rule
52037	Nadeem Imtiaz	Brig.(R) M. Imtiaz	Sales P. Offr.	V Terminated	Service Terminated as per Copr. Rule
52587	Omar Imtiaz	Brig.(R) M. Imtiaz	Sales P. Offr.	VI Terminated	Service Terminated as per Copr. Rule
52888	Andleeb Hussain	Muhammad Hussain	Airhostess	IV Terminated	Unauthorised Absence
Sub Total:				4	

Grand Total:

28

134. Syed Ali Haider: Will the Minister for Defence be pleased to state the number of domestic and international passengers travelled by PIA during the last five years?

Mr. Aftab Shahban Mirani: The requisite information is as under:-

PASSENGERS TRAVELLED BY PIA

Years	International	Domestic	Total
1989-90	20,95,552	30,40,095	51,35,647
1990-91	19,98,380	30,34,836	50,33,216
1991-92	22,00,042	33,84,302	55,84,344
1992-93	22,77,698	35,02,394	57,80,092
1993-94	23,48,402	33,33,666**	56,82,070

(Provisional)

** Private airlines started their domestic operation effective April, 1993.

135. * Syed Ali Haider: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the total amount of fare collected by the PIA from domestic flights from 1st January to 30th June, 1994 with details of passengers with sector-wise break-up; and

(b) whether it is a fact that some amount is deducted as "Cancellation charges" on return of the tickets, if so, the details of such amount collected during the said period?

Mr. Aftab Shahban Mirani: (a) the details are as under:-

(i) Station-wise net sales of pure domestic tickets during January to June 1994 are indicated in Annexure-A.

(ii) Revenue from the passengers lifted on domestic sectors, having purchased international tickets either from domestic station or at foreign station is indicated in Annexure-B. This includes sales made by other carriers as well.

(iii) Sector-wise passenger details on the domestic routes are not mentioned by PIA and hence number of passengers uplifted on flights is indicated in Annexure-C.

(b) Cancellation charges are not maintained sector-wise or station-wise. However, total cancellation charges collected during the January to June 1994 worked out to Rs. 10.166 million.

**STATEMENT SHOWING STATION-WISE SALES FOR THE PERIOD
JANUARY 1994 TO JUNE 1994**

(Pak Rupees thousands)

Station	Jan-94	Feb-94	Mar-94	Apr-94	May-94	June-94	Total
Civic Centre.	6,169	4,211	6,965	6,454	6,484	6,561	36,844
Karachi Airport.	28,070	25,687	28,870	23,025	28,108	25,284	159,044
Karachi Town Office.	67,388	52,480	64,291	65,125	67,292	68,152	384,728
Hyderabad.	1,377	1,118	1,516	1,519	1,550	1,608	8,688
Nawabshah.	110	93	102	122	167	94	688
Sukkur.	2,192	2,149	2,413	2,841	2,753	2,533	14,881
Bahawalpur.	987	873	1,126	1,013	2,300	1,194	7,493
Jacobabad.	431	348	325	393	413	288	2,198
Mirpur Khas.	75	73	115	98	98	95	554
Panjour.	701	516	651	700	658	451	3,677
Turbat.	2,181	1,955	2,237	2,500	2,394	2,500	13,767
Sui.	204	179	187	190	148	102	1,010
Pasni.	250	314	314	315	387	365	1,945
Jiwani.	53	63	99	100	99	109	523
Gwadar.	1,179	1,075	1,309	1,500	1,392	1,212	7,667
Dalbandin.	168	118	125	130	136	105	782
Quetta.	12,837	8,183	9,969	11,129	11,458	9,521	63,097
Multan.	7,949	5,973	6,809	6,900	5,874	5,411	38,907
Dera Ismail Khan.	570	481	625	635	635	587	3,533
Faisalabad.	5,539	3,920	4,819	4,900	4,548	4,326	28,052
Dera Ghazi Khan.	1,147	1,034	892	1,037	1,119	704	5,933
Zhob.	307	245	292	304	326	227	1,701
Lahore.	48,264	36,376	41,801	42,449	42,902	35,401	247,193
Sialkot.	1,268	1,420	1,849	1,891	1,786	1,289	9,503
Sargodha.	251	202	284	110	267	209	1,323
Mianwali.	6	5	8	0	10	1	30
Rawalpindi.	10,327	8,516	8,370	10,133	12,895	11,019	61,260
Murree.	0	0	0	0	0	0	0
Kharian.	741	599	670	623	655	311	3,599
Kotli.	607	321	300	350	232	213	2,023

Station	Jan-94	Feb-94	Mar-94	Apr-94	May-94	June-94	Total
Rawala Kot.	36	45	34	46	86	99	346
Muzaffarabad.	143	108	101	143	171	200	866
Attock.	107	73	82	105	85	128	580
Islamabad Airport.	7,580	7,211	7,850	6,600	6,741	7,903	43,891
Mardan.	93	64	81	72	35	80	425
Kohat.	107	100	110	61	53	100	531
Peshawar.	8,568	5,522	8,692	8,900	6,565	6,201	44,468
Chitral.	235	210	257	247	322	360	1,631
Bannu.	115	103	126	130	121	125	720
Nowshera.	0	2	20	38	36	40	136
Abbottabad.	579	326	432	340	367	375	2,419
Mirpur.	616	433	484	478	421	382	2,814
Gilgit.	197	47	245	200	351	596	1,636
Skardu.	288	228	456	410	614	545	2,541
Rahim Yar Khan.	1,258	759	1,298	1,064	1,406	1,161	6,946
Khuzdar.	134	119	145	151	137	128	814
Saidu Sharif.	398	253	258	330	521	450	2,210
Islamabad.	17,151	13,763	10,311	12,000	9,622	12,098	74,945
Ormara.	131	125	138	140	8	137	663
Mohenjodaro.	642	693	780	696	759	753	4,323
Total :	239,743	188,711	219,233	218,637	225,491	211,733	1,303,548

Annexure-B

PASSENGER REVENUE ON DOMESTIC FLIGHTS WITH
INTERNATIONAL TICKETS

Month	PKR 000
January, 1994	93,598
February, 1994	111,211
March, 1994	102,409
April, 1994	99,041
May, 1994	120,204
June, 1994	116,144
Total :	642,607

136. Transferred to the Cabinet Division.

137. * Syed Ali Haider: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the number of Airlines granted licence for domestic operation with their names; and

(b) whether applications for operation on national and international routes have been invited, if so, the action taken by the Government on these applications?

Mr. Aftab Shahban Mirani: (a) So far 21 private parties have been granted airlines licence for operation on domestic routes, as per details given in the Annexure.

(b) As per Aviation Policy all private sector airlines are required to play equitably determined capacity on regulated fare destinations i.e. Gilgit, Skardu, Chitral, Pasni, Jiwani, Panjgur, Turbat and Gawadar before they are permitted operation on international routes. M/s Aero Asia are operating on regulated Karachi-----Pasni-----Karachi route once a week. Aero Asia has been designated as national carrier of Pakistan for Kyrgyzstan but have yet to commence their international operation.

Annexure

S. No.	Name of Airlines	Status
1.	M/s Aero Asia (Pvt) Limited	Licence valid
2.	M/s Bhoja Airlines (Pvt) Ltd.	"
3.	M/s Shaheen Air Int'l.	"
4.	M/s Raji Airlines (Pvt) Ltd	"

- | | | |
|-----|----------------------------------|--|
| 5. | M/s. Schon Air (Pvt) Ltd. | " |
| 6. | M/s Panjnad Aviation (Pvt) Ltd. | " |
| 7. | M/s T.C.S. (Pvt) Ltd. | " |
| 8. | M/s Sky Line Int'l (Pvt) Ltd. | " |
| 9. | M/s Javed Aviation Services. | " |
| 10. | M/s Hajvairy Airlines (Pvt) Ltd. | Licence revoked due to
defaulter of GAA dues. |
| 11. | M/s Gnad Leisure Corporation | Licence revoked due to
non-payment of compulsory
Security Deposit. |
| 12. | M/s Kashmir Corporation. | " |
| 13. | M/s Indust Airways. | " |
| 14. | M/s Air tawakkal Limited. | " |
| 15. | M/s G.N. Corporation. | " |
| 16. | M/s Khyber Group of Co. | " |
| 17. | M/s Pakland Cement (Pvt) Ltd. | Licence revoked due to
withdrawal of Compulsory
Security Deposit. |
| 18. | M/s MACRO Group of Companies | "
(Orient Air) |
| 19. | M/s Al-Barka Investment. | " |
| 20. | M/s Mega Air Pakistan. | " |
| 21. | M/s Air Shuttle. | " |
138. * Malik Haji Gul Khan Afridi: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state whether there is any proposal under

consideration of the Government to return or pay compensation to the shopkeepers of Darra Adam Khel whose arms from their shop were taken away by the Militiamen during operation in 1990-91, if no, its reasons?

Malik Abdul Qayyum Khan: No.

139 * Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state whether it is a fact that the International Channel MTA broadcasts beliefs and concept of Ahmedis in the name of Islam, if so, the steps taken by the government to counter-act this?

Mr. Khalid Ahmed Khan Kharal: Yes. It is a fact that International Channel MTA broadcasts programme of Ahmedis for 12 hour a day from 1100 hours to 2300 via Stellite Stationar-21. The Programme can be seen with the help of a 10-fee dia dish antenna. Government is aware of its implications and is taking necessary steps to meet the situation. It may be noted that the broadcast and transmission facilities of the said Channel are all located outside of Pakistan.

140 * Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to prepare policy on information technology, if so, when?

Mr. Khalid Ahmed Khan Kharal: The question by the honourable Senator is too general in nature. If the reference is to the application of "information technology" to PTV and Radio etc. then the answer is yes.

The Ministry of Information and Broadcasting is making effort to introduce latest technology in news gathering and diffusion of information. This

includes the use of Computers as well as stellite communication. Early this year, PTV went into satellite communication the result that its signal can now be seen in 38 countries in the region. The radio is also making use of satellite communication through the Chamel available to PTV

141. * Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Railways be pleased to state whether there is any proposal under considertion of the Government to introduce railway insurance scheme for bona fide passengers?

Minister for Railways: No. There is no proposal under consideration to introduce Railway Insurance Scheme for passengers.

142. * Syed Muhammad Jawad Hadi: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state:

- (a) the number of clashes occurred in the tribal areas as a result of attack of Afghan Refugees from 1980 to 1994; and
- (b) the details of the losses of life and property during these clashes?

Malik Abdul Qayyum Khan: Despite our best efforts on fax the requisite reply has not yet been received from the Provincial Government of NWFP/Agencies. However, the same will be placed on the floor of the house as and when received.

143. * Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to computerise all types of vehicles in the country?

Reply not received.

144. * Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Interior and

Narcotics Control be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to computerize all the information regarding public transport drivers including their qualifications and medical fitness?

Reply not received.

145. * Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to allot time on T.V. to the leaders of various Political Parties?

Mr. Khalid Ahmed Khan Kharal: There is no such proposal to allot special time.

146. * Syed Muhammad Jawad Hadi: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to give right of appeal/ revision or review against decisions/orders of political agents in Tribal Areas?

Malik Abdul Qayyum Khan: A remedy in the form of Revision has already been provided in the F.C.R.

147. * Syed Muhammad Jawad Hadi: Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state whether it is a fact that there was an armed clash between two tribes of Kurram Agency, Malikhel and Bangash, on a piece of land named shorki in January 1994 which resulted in the loss of eleven lives, if so, the steps taken by the Government to resolve this issue in the light of revenue departments?

Malik Abdul Qayyum Khan: Yes. Jirga has been constituted to find out an amicable settlement.

148 * Prof. Khurshid Ahmad: Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that the officers in Army Education Corp. having M. Phil qualification are not given monthly allowance while the persons having same qualification in the Ministry of Education are being given an allowance of Rs. 800/ per month, if so, its reasons, and the time by which the allowance will be given to qualified persons?

Mr. Aftab Shahban Mirani: Yes, a recommendation was made by JSHQ to grant a higher qualification pay for all holders of postgraduate degrees including M. Phil on the same line as for civil servants to the Pay and Pension Committee set-up by the Government. It was decided to refer the disparity to the Anomalies Committee. However, it was decided by the Government that anomalies may be referred to Finance (Regulations Wing) for corrective action. A consolidated case of all anomalies will now be referred to Ministry of Finance.

149. * Mr. Manzoor Ahmed Gichki: Will the Minister for Defence be pleased to state the total number of persons working in various grades in the Civil Aviation Authority with province-wise break-up?

Mr. Aftab Shahban Mirani: The required information is placed at Annexure-A.

CIVIL AVIATION AUTHORITY
SUMMARY OF EMPLOYEES BY DOMICILE

NAME OF PROVINCE	DG	DY. DG	EX-CDRE	PG-11	PG-10	PG-09	PG-08	PG-07	OFFICER TOTAL	PG-06	PG-05	PG-04	PG-03	PG-02	PG-01	STAFF TOTAL	GRAND TOTAL	QUOTA % AGE
PUNJAB	—	1	5	5	34	109	232	150	536	373	438	509	339	672	353	2,534	3316	42.9
SINDH (U)	1	—	2	—	11	64	138	77	293	181	312	467	565	549	356	2230	2523	32.7
SINDH (R)	—	—	—	2	6	22	56	24	110	47	73	113	55	132	47	467	577	7.4
N.W.F.P.	—	—	1	1	6	28	48	25	109	62	88	143	133	212	141	779	888	11.5
BALUCHISTAN	—	—	1	—	—	9	5	5	20	4	11	23	22	67	42	169	189	2.4
FATA	—	—	—	—	1	4	2	2	6	6	10	21	29	38	12	116	122	1.5
AZAD KASHMIR	—	—	—	—	—	1	4	4	9	4	9	19	12	26	21	82	91	1.1
TOTAL	1	1	9	8	58	234	485	287	1083	677	941	1376	955	1696	972	6617	7700	

150 * Mr. Manzoor Ahmed Gichki: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- (a) the total number of persons working in various grades in the F.C., Balochistan; and
- (b) the number of such persons belonging to Balochistan Province with their grade-wise break-up?

Maj. Gen. (Retd.) Nasirullah Khan Babar: (a) The total strength of Frontier Corps, Balochistan is 33,951. Grade wise/rank-wise break-up is at Annex.I.

(b) The number of such persons from Balochistan is 2,822. Grade-wise/rank-wise break-up is given at Annex.I.

FRONTIER CORPS BALOCHISTAN			
Annexure-I			
(a) Officers	Other Provinces	Balochistan Province	Total
1. Major General	1	—	1
2. Brigadier	1	—	1
3. Colonel	10	—	10
4. Lieutenant Colonel	14	—	14
5. Majors	94	—	94
6. Captains	169	—	169
7. Lieutenant	3	—	3
(b) Other Ranks			
1. Subedar Major	31	8	39
2. Subedars	476	67	543
3. Naib Subedars	593	55	648
4. Havildars	1816	137	1953
5. Naiks	2682	236	2918
6. Lance Naiks	3996	366	4362
7. Sepoys	18379	1602	19981
8. Recruits	700	36	736
9. Non Combatant (Enrolled)	1430	310	1740
		2817	33212

(c) Civilian Staff			
1. Deputy Collector Custom (BPS-18).	1	—	1
2. Account Officers (BPS-17)	2	—	2
3. Superintendent (BPS-16)	15	—	15
4. Stenographer (BPS-16)	2	—	2
5. Assistant Incharge (BPS-15).	15	—	15
6. Stenographer (BPS-15)	8	—	8
7. Stenotypist (BPS-12)	11	1	12
8. Custom Inspector (BPS-11)	3	—	3
9. Assistant (BPS-11)	21	—	21
10. Overseer (BPS-11)	1	1	2
11. Head Clerks (BPS-9)	44	—	44
12. Senior Clerks (BPS-7)	255	1	256
13. Junior Clerks (BPS-5)	354	2	356
14. Draftsman (BPS-7)	1	—	1
15. Machine Operator (B-4)	1	—	1
		5	739
Grand Total:		2822	33951

151. * Mr. Manzoor Ahmed Gichki: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) the total number of persons working in various grades in the Coast Guards; and

(b) the number of such persons belonging to Balochistan Province with their grade-wise break-up?

Maj. Gen. (Retd.) Nasirullah Khan Babar: (a) 2239.

(b) Seven persons as under:-

Categories	Total No	Pay Scales
Subedar (GC)	01	2238- 144-4110
Subedar (Nakhuda)	01	2238- 144-4110
Naib Subedar (Nakhuda)	01	1725- 110- 3465
Sepoy	01	1262- 61- 1933
Sepoy/GD	03	1250- 50- 1800

152. *Prof. Khurshid Ahmad: Will the Minister for Kashmir Affairs and Northern Affairs be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that Chaudhri Ghulam Nabi, Commissioner, Income Tax Government of the State of Jammu and Kashmir has been holding this post which is directly under Kashmir Council for the last 21 years and is also holding charge of as many as six posts of Grade 20 simultaneously; and
- (b) whether it is also a fact that the normal principle of transferring persons who have served for 3-5 years has not been observed in this case, if so, its reasons?

Reply not received.

153. * Prof. Khurshid Ahmad: Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that about 150 officers are at present working as OSDs, if so, the details of such officers with their position and date on which each of them was made OSD; and
- (b) whether it is also a fact that a number of promotions have been suggested by the Central Selection Board, but promotions are not being made because of non-existence of vacancies in the Federal Secretariat?

Syed Iqbal Haider: (a) No. Only 59 officers are posted as Officer on Special Duty as on 18-9-1994. List of these officers is at Annexure-A.

(b) No. Based on the vacancies in the Secretariat, some promotions have been recommended by the CSB but these have not been actualized since the approval of the competent authority for their posting is awaited.

(Annexure has been placed in the Senate Library).

154. * Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Defence be pleased to state the number of airbuses proposed to be purchased by PIA, and the source from which the amount shall be raised for this purchase?

Mr. Aftab Shahban Mirani: The information is being collected from the concerned agency. The question may please be deferred for the next rota day.

155. * Dr. Muhammad Rehman: Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to shift the offices of the Armour Corps and ASO Housing Colonies Nowshera outside the Military Area, if so, when?

Mr. Aftab Shahban Mirani: It is not planned to shift the offices of Armour Cooperative Housing Society and ASC Housing Society, Nowshera from the Cantt Area.

156. * Mr. Zahid Akhtar: Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Pakistan Railway acquired 13.5 acres of land along circular Railway Karachi for allotment to its employees; and

(b) whether it is also a fact that possession of land has not so far been

given to the Railway Employees Cooperative Society, if so, its reason and the time by which needful will be done?

Minister for Railways: (a) No land measuring 13.5 Acres has been acquired along Karachi Circular Railways for allotment to Railways Employees.

(b) Since no land has been acquired, as such question of its allotment and giving possession to Railway Employees does not arise.

157. * Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

(a) the total amount of advertisements given to the daily "Jang" daily "Intikhab" daily "Nawa-i-Waqt" daily "Khabrain" daily "Dawn" and daily "Pakistan" since December 1993; and

(b) the criteria adopted by the Government for assigning the job of advertisements to various Newspapers?

Mr. Khalid Ahmed Khan Kharal: (a) The total approximate amount of advertisements given to the Daily "Jang" Daily "Intikhab" Daily "Nawa-i-Waqt", Daily "Khabrain", Daily "Dawn" and Daily "Pakistan" since December, 1993 to August, 1994 is as follows:-

<u>Name of Newspaper</u>	<u>Amount</u>
1. Jang	Rs. 3,35,09,400
2. Intekhab	Rs. 3,35,300
3. Nawa-i-Waqt	Rs. 81,67,200
4. Khabrain	Rs. 8,50,900
5. Dawn	Rs. 1,11,93,500

6. Pakistan

Rs. 79,10,900

(b) Advertisements are released to newspapers and periodicals on an equitable basis consistent with the overall requirements of sponsoring departments and organisations specially their budgetary allocations. 25% quota is allocated to the Regional Press.

The following are some of the broad guidelines which are kept in view while distributing advertisements to newspapers:-

(a) The newspaper should be on the approved Central Media List.

(b) Efforts should be made to distribute advertisements equitably and as widely as possible i.e. in all regions and languages and among Metropolitan and Regional newspapers.

(c) English language newspapers should not necessarily have priority over newspapers published in Urdu.

(d) Media selected for each release should have adequate (though not necessarily the largest combined circulation to ensure that the message reached its target). Combined circulation to ensure that the message reached its target. It would be permissible to combine the larger newspaper with the smaller one in order to secure adequate representation for regional newspapers.

(e) Newspapers which get their circulation audited by the ABC should be preferred to non-ABC newspapers in release of advertisements.

(f) Advertisements cannot be demanded by any newspaper as a matter of right or as a favour.

(g) Newspapers with national outlook be given preference in selection of media.

158. * Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Interior and

Narcotics Control be pleased to state:

- (a) the names of the parliamentarians given licences of prohibited bore weapons by the present Government with the description of weapon in each case; and
- (b) whether all the Parliamentarians are entitled to get arms licences of prohibited bore weapons?

Maj. Gen. (Retd.) Nasirullah Khan Babar: (a) Names and particulars of Parliamentarians issued arms licences for PB weapons by the present Government are given in the enclosed statement (Annex).

(b) Parliamentarians are not entitled to get arms licences for prohibited bore weapons:-

S. No.	Licence NO	Name and Address	Weapons
1.	P-878/94	Alam Sher Khan Masud Senator South Waziristan Agency	G_III rifle
2.	P-879/94	-----do-----	do
3.	P-889/94	Muhammad Afzal Khan MNA Mall Road, Near Cantt Bazar Mardan	7.62mm rifle
4.	P-1072/94	Abdul Matin Khan MNA, Village & P.O. Bajkatta Teh & Distt. Daggar	do
5.	P-1073/94	Malik Arsallah Khan MNA Hasu Khail Mir Ali North Waziristna NWFP.	do
6.	P-1137/94	Maulana Abdul Rahim Chitrali MNA Village Golden Broze, Chitral.	do
7.	P-853/94	Nawabzada Jangays Khan Marri, Minister for Comm. & Work Balochistan.	do

8.	P-854/94	do	do
9.	P-855/94	do	do
10.	P-856/94	do	do
11.	P-857/94	do	do
12.	P-858/94	do	do
13.	P-876/94	Haji Gul Muhammad Dumar MNA Killi Uzlaz Loralai.	do
14.	P-883/94	Hidayat Ullah Senator Killi Qasim G_III/7.62 rifle Khan Loralai.	
15.	P-892/94	Haji Gul Muhammad Dumar MNA Killi Uzlaz Loralai.	7.62 rifle
16.	P-894/94	Nawabzada Saleem Akbar Bugti MPA Bugti House, Quetta.	Two 7.62
17.	P-896/94	Nawab Muhammad Akbar Bugti MNA, Bugti House, Quetta.	do
18.	P-902/94	Maulana Abdul Ghafoor Haideri MNA Rais Nock Kalat.	7.62 rifle
19.	P-910/94	Nawab Zulfikar Ali Magsi Chief Minister Balochistan.	MP-5
20.	P-911/94	do	G_III
21.	P-927/94	Mrs. Shahnaz Javed MNA 49-G Gulberg-III Lahore	7.62 rifle
22.	P-965/94	Arbab Attaullah Khan MNA Rehman Abad Village Khotlari, Tharparker.	do
23. to 45.	P-976/94	Mr. Asif Ali Zardari MNA Bilawal	23 P.B

		House Clifton, Karachi.	Weapons
45.	P-998/94		
46.	P-1001/94	Mian Azhar Hassan MPA 25-A, Sattelite Town, Gujranwala.	G-III
47.	P-1002/94	Ch. Muhammad Ilhyas MNA Chak No. 364, T.T. Singh.	7.62 G-III
48.	P-1003/94	do	7.62 rifle
49.	P-1017/94	do	G-III
50.	P-1018/94	Jam Muntaz Hussain Dahar MPA Bashirabad P.O. Obaure, Ghotki.	MP-5
51.	P-1019/94	do	G-III
52.	P-1020/94	do	7.62 rifle
53.	P-1021/94	Mian Muntaz Ahmed Matiana MNA Village Mohita Jhodu, Bahawal Nagar.	do
54.	P-1023/94	Muhamamd Abdullahi Virk MNA Village Raja P.O. Sadhoke, Gujranwala	do
55.	P-1024/94	Ch. Muhammad Yousaf MPA Dhmgwali P.O. Uggo, Gujranwala.	do
56.	P-1025/94	Ch. Mehdi Hassan Bhatti MNA Burg Dara, Hafizabad.	G-III
57.	P-1031/94	Sardar Yar Muhammad Rind MNA to Shirah, Bolan, Balochistan.	(10) PB Weapons.
66.	P-1040/94		
67.	P-1054/94 S.	Umed Ali Shah MPA Goth S.M Hassan Shah.	7.62 rifle

68.	P-1055/94	do	do
69.	P-1070/94	Nawab Zulfikar Ali Magsi Chief Minister Balochistan.	MP-5
70.	P-1075/94	Haji Muzafar /Ali Shujra, MNA Shujra House Kandhkot, Jaccobabad.	7.62 rifle
71.	P-1078/94	Altai Ali Bhayo MNA Bhayo House Shikarpur Sindh.	MP-5
72.	P-1079/94	-----do-----	7.62 rifle
73.	P-1080/94	Maulana Muhammad Azam Tariq	Four 7.62
to	to	MNA Moh. Haq Nawaz Shaheed, Jhang.	
77.	P-1083/94		
78.	P-1092/94	Ch. Nisar Ahmed Pannu MNA Muradpur, Sheikhpura.	7.62 rifle
79.	P-1097/94	Miah Abdul Waheed MNA 2-Kashmir Road, Lahore.	do
80.	P-1098/94	Asif Ali Zardari MNA Bilawal House Clifton, Karachi.	PB rifle
81.	P-1099/94	do	do
82.	P-1102/94	do	MP-5
83.	P-1103/94	do	do
84.	P-1104/94	do	do
85.	P-1105/94	Haji Muhammad Asghar MNA Moh. Kaira Lala Musa, Gujrat.	do
86.	P-1108/94	Syed Muhammad Khalil-ur-Rehman Chishti MPA Chistian Abad Chajooke,	7.62

		Gujranwala.	
87.	P-1110/94	Haji Munawar Hussain MNA Manu House Faisalabad Road, Sheikhupura.	7.62 rifle
88.	P-1112/94	Nawabzada Mir Nadir Ali Khan Magsi MPA Osta Mohd Road, Larkana.	G-III
89.	P-1113/94	Nazar Abas Bhatti MPA Burjdara Hfizabad.	7.62
90.	P-1114/94	Haji Muhammad Boota MNA Tariq Manzil Basti Baghban, Multan.	do
91.	P-1115/94	Tariq C. Qaiser MNA Martimpur Chak No. 371 G.B. Sheikhupura	do
92.	P-1116/94	Nabi Dad Khan MNA 101 Bon Vesta Clifton, Karachi.	do
93.	P-1117/94	Maulana Abdul Ghaffor Haideri MNA Rais Nock Kalat.	G-III
94.	P-1118/94	Rai Bashir Ahmed Khan Bhatti MNA Bashir Bhatti Road, Lal.	7.62
95.	P-1126/94	Nawabzada Mir amer Khan Magsi	
to	to	to Senator 2-B/1 28th Phase 5 DHS, Karachi.	
100.	P-1131/94		
101.	P-1132/94	Nawabzada Mir Nadir Ali Khan Magsi	7.62 (Five)
to	to	MPA Osta Mohd Road Moh. Magsi	
105.	P-1136/94	Larkana.	
106.	P-1138/94	Khawaja G.M. Aaqil Koreja MPA	7.62 rifle

		Shadni Sharif, Rahmyar Khan.	
107.	P-1139/94	Abdul Wahid Soomro MPA Village Mohd Hashim Thatta.	do
108.	P-1140/94	Mohd Ali Malkani MPA Bock No. 50 Sf-3 SEA view Township DHA KYC	do
109.	P-1400/94	Tariq C Qaiser MNA Martipur Chak NO 371 G.B. Sheikhpura.	PB rifle
110.	P-1401/94	do	do
111.	P-1402/94	Bishop Rufin Julius MNA 48-A Jalil Town Gujranwala.	P.B rifle
112.	P-1404/94	do	do
113.	P-1405/94	Nawab M. Yousaf Talpur Minister for Food & Agriculture.	7.62 rifle
114.	P-1407/94	Muhammad Sadiq Umrani MPA Umrani House dera Murad. Balochistan.	do
115.	P-1409/94	Nawab Zulfikar Ali Magsi Chief	7.62 rifle
to	to	Minister, Balochistan.	(Six)
120.	P-1414/94		
121.	P-1421/94	Nazar Muhamamd Gondal MNA Village & P.O. Gojra, Mandi Baha-ud-Din	PB rifle
122.	P-1425/94	Muhamamd Aslam Miahana MPA Mid Ranja, Sargodha.	7.62 rifle
123.	P-1429/94	Rana Mohd. Farooq Khan MPA 14	do

		Model Town TT Singh.	
124.	P-1430/94	Nawabzada Mir Amer Khan Magsi Senator Gali No. 160, Justice Inamullah Road, Karachi.	MP-5
125.	P-1431/94	Sardar Fateh Mohd. Hasni Federal Minister and Chairman FTFB	MP-5
126.	P-1432/94	do	G-III
127.	P-1433/94	Altai Ali Bhayo MNA Bhayo House, Shikarpur Sindh.	G-III
128.	P-1434/94	Asif Ali Zardari MNA Bilawal House Clifton, Karachi.	MP-5 SMG
129.	P-1435/94	do	7.62 mm rifle
130.	P-1436/94	do	9 MM
131.	P-1437/94	do	PB rifle
132.	P-1438/94	do	do
133.	P-1439/94	do	do
134.	P-1441/94	Maj. (Retd.) Saifullah Cheema MPA Shama Cheema P.O. Thakra Teh. Daska Sialkot.	7.62 mm rifle
135.	P-1472/94	Sardar Akhtar Mengal MPA Sardari Sheher Wadh Khuzdar.	PB rifle
136.	P-1473/94	do	do
137.	P-1474/94	Asif Ali Zardari MNA Bilawal House Clifton, Karachi.	EN MP-5
138.	P-1475/94	Stevr Mannlicher	MB-5

- | | | | |
|------|-----------|--|------------------------------------|
| 139. | P-1476/94 | do | M-16A2 |
| 140. | P-1477/94 | do | Steyr Mannlicher
Ges MBH Rifle. |
| 141. | P-1478/94 | do | MP-5 Gun |
| 142. | P-1479/94 | Mir Muhammad Ayub Jattak, Jattak,
House P.O. Zehri, Distt. Khuzdar. | PB rifle |
| 143. | P-1480/94 | do | do |
159. * Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Railways be pleased to state:
- (a) the total measurement of railway land and the terms and condition under which this land is being allotted; and
- (b) the details of such land allotted since 1985 with location?

Minister for Railways: (a) The total land owned by Railways is 1, 59,490 acres, most of which is in operational use.

The available Railway land is however generally licensed/leased out on following terms and conditions:-

- (i) At 5% to 15% of prevalent market value per annum (Reviewable periodically) depending upon the purpose for which lease is granted except that for agricultural purposes it is licensed through open public auction.
- (ii) The lease/license is generally on year to year basis. However in case of license for agricultural purposes, it is initially for three years extendable for another three years on 30% enhanced rates.
- (iii) The rate as well as period of lease/license for social Welfare

purposes is decided on case to case basis.

(iv) Generally no permanent structure is allowed on such lands.

(v) The possession can be taken back as and when required by Railways.

(b) 2,570 Acres of land has been lease/licensed since 1985. The details with location are given at Annexure-A.

Annexure 'A'

Statement showing details of Land Licensed/Leased since, 1985 for various purposes.

S. No.	Location	Agriculture purpose in Acres	Stacking of material in Acres	Khokha shops in Acres.	Government Department in Acres	Railway Co-operative Housing societies in Acres	Welfare purpose in Acres
1.	Peshawar Division.	Nil	7.948	—	0.745	—	0.068
2.	Rawalpindi Division.	120.618	3.744	0.855	20.997	36.049	0.98
3.	Lahore Division	1,319.00	0.785	2.002	Nil	—	0.935
4.	Moghalpura Division.	—	—	0.83	—	48.35	—
5.	Multan Division	656.02	—	0.22	—	—	—
6.	Sukkur Division	66.50	208.46	0.52	5.026	25.12	0.143
7.	Karachi Division.	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
8.	Quetta Division.	Nil	43.86	0.38	0.53	Nil	Nil
Total :		2,161.14	264.80	4.81	27.30	109.52	2.126

Grand Total : 2,569.70 Acres.

160 * Mrs. Nasreen Jalil: Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

(a) whether it is a fact that if an employee dies during the continuance of his employment on or after 4-9-1988, his spouse is entitled to receive for life such benevolent grant from the Benevolent Fund as prescribed by the Government;

(b) whether it is also a fact that if an employee died during the continuance of his employment before 4-9-1988, his spouse is not entitled to receive for life benevolent grant from the Benevolent Fund; and

(c) if answer to (a) and (b) above are in the affirmative the steps proposed

to be taken by the Government to bring at par the spouses of both the above categories of employees so as to avoid disparity and discrimination leading to severe heart burning?

Syed Iqbal Haider: (a) Yes.

(b) Yes. Because this decision was taken from that date.

(c) Benefits of monthly benevolent grant for life cannot be extended to beneficiaries receiving grants prior to 4-9-1988 due to paucity of funds. Scheme of Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance is running on self help basis. Government is not providing any aid to the Board of Trustees, Federal Employees Benevolent and Group Insurance Funds.

161. * **Mr. Shazad Gul:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that on the advice of the Federal Government, the administration of Nisar Shaheed School and College, Risalpur Cantt. has closed the study in 8th class and has also closed one of the hostel connected with the School and College, if so, its reasons; and

(b) whether it is also a fact that the administration allowed the installation of a factory in the surrounding area adjacent to the college, if so, its reasons?

Mr. Aftab Ahmed Shahaban Mirani: (a) No, the administration of Nisar Shaheed School and College, Risalpur Cantt. has neither closed the study in 8th class nor the hostel connected with the institution.

(b) A garment factory has been established in a barrack adjacent to Nisar Shaheed College as a welfare/rehabilitation project to achieve the following goals:-

(i) To generate funds for the welfare of destitute troops/employees of the Corps of Engineers.

(ii) To provide pre-release training facility for interested soldiers, which is aimed at their post retirement rehabilitation.

(a) 21 * Mr Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to introduce Social Security Scheme to provide a medical and insurance cover to the general public?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: At present no proposal is under consideration of the Government to introduce Social Security Scheme to provide medical and insurance cover to the general public.

162 *Syed Muhammad Fazal Agha: Will the Minister for Communications be pleased to state the number of PCOs recommended by me and those actually installed with exact location during the last two years?

Minister for Communications: 13(Thirteen) PCOs were recommended out of which one was cancelled and 4(Four) were commissioned during the years 1992-93 and 1993-94. The location of four PCOs commissioned are as under:-

1. Killi Haji Swal Khail.
2. Killi Sahibzada Abdullah.
3. Village Shadi Jhao.
4. Boorat Waillah.

@Transferred from the Ministry of Health

163 *Syed Muhammad Fazal Agha: Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that an agreement/protocol has been signed between the Governments of Pakistan and Germany for feasibility study for a deep sea port at a site between Karachi and Thatta; if so, the name of the port and the exact location of the sites?

Minister for Communications: No. Government is planning to develop a Fish Harbour cum mini port at keti Bunder near Thatta. A preliminary feasibility study has been carried out through local consultants i.e. M/s. Techno consult in technical association with M/s NESPAK.

164 *Syed Muhammad Fazal Agha: Will the Minister for Law, Justice and Parliamentary Affairs be pleased to state the details of petitions forwarded by the Aiwan-e-Sadr to Law and Justice Division for further processing, during the months of January and February, 1991, and the action, if any, taken on these petitions separately in each case?

Reply not received.

165 *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the names of the OPF residential schemes whose contract has been terminated, with reasons, if any?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: Nil.

166 *Mrs. Nasreen Jalil: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number of Technical Colleges for Women established by the Government in the country with their locations; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to close down any of these institutions, if so, its reasons?

Mr. Khurshid Ahmad Shah: (a) No technical college for women has been established by the Federal Government. However one Polytechnic Institute for Women at Islamabad, eight in Punjab, three in Sindh, and one in NWFP were established under a development project sponsored by Ministry of Women Development.

(b) There is no proposal under consideration of the Federal Government to close these institutions.

167 *Malik Haji Gul Afridi. Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state whether it is a fact that each MNA has been given a quota of five visas for a foreign country while the Senators have been deprived of the same, if so, its reasons?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: The selection/appointment to foreign jobs is made by the foreign employers according to their requirement.

It is therefore not possible to allocate quota of definite visas for employment abroad to each MNA/Senator.

The names recommended by each MNA/Senator may be included in the list for interview/test alongwith others applicants for selection/appointment. However, their selection will depend on the employers, keeping in view their criteria and requirements.

168 *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) The grants sanctioned and given to each of the university in the country

by the University Grants Commission in the year 1993-94;

(b) whether each grant was utilized by each of the University, if not, the amount of the un-utilized grant and the reasons for its non-utilization; and

(c) the amount earmarked for the year 1994-95 for grants to be sanctioned by the University Grants Commission?

Syed Khursheed Ahmed Shah: (a) Statement showing grants provided by the Ministry of Education during 1993-94 to each of the university in the public sector in the country through the University Grants Commission is at Annexure-I

(b) Grants released to each university during the year 1993-94 have been fully utilized and there is no unspent balance available with the universities.

(c) Statement showing grants agreed to for the year 1994-95 to be released by the Ministry of Educations through the University Grants Commission is at

Annexure-II.

Annex-I

(Rupees in Million)

<u>Budget allocation 1993-94</u>			
S.No.	Name of Universities	Recurring Development	
1.	University of Karachi, Karachi.	131.460	3.260
2.	NED university of Engineering and Technology Karachi	54.757	4.700
3.	Sindh Agriculture University, Tandojam.	68.228	1.763
4.	University of Sindh, Jamshoro.	123.639	6.465
5.	Shah Abdul Latif University, Khairpur	28.548	6.520
6.	Mehran University of Engineering and	69.960	6.465

	Technology, Jamshoro.		
7.	University of the Punjab, Lahore.	167.106	7.335
8.	University of Engineering and Tech. Lahore	9.854	4.075
9.	University of Engineering and Tech. Texila.	16.039	Nil
10.	University of Agriculture, Faisalabad.	129.361	5.074
11.	Bahauddin Zakariya university, Multan.	43.516	7.335
12.	Islamia University, Bahawalpur.	47.430	8.150
13.	University of Peshawar, Peshawar.	122.925	4.790
14.	NWFP University of Engineering and Technology, Peshawar.	52.022	6.925
15.	NWFP University of Agriculture, Peshawar.	40.373	79.128
16.	Gomal University, D.I.Khan.	57.143	4.790
17.	University of Baluchistan, Quetta.	60.100	4.765
18.	Quaid-e-Azam University, Islamabad.	62.182	1.466
19.	Allama Iqbal Open University, Islambad.	50.188	4.942
20.	International Islamic University, Islamabad.	64.828	50.000
21.	Azad Jammu & Kashmir University, Muzaffarabad	46.921	4.400
	Total	1,527.680	222.248

Annex-II

(Rupees in million)

Budget allocation 1994-95

S.No.	Name of Universities	Recurring Development	
1.	International Islamic University Islamabad	69.370	47.302

2.	University of Engg and Tech, Taxila	21.330	10.867
3.	Allama Iqbal Open University Islamabad.b	53.700	28.279
4.	NED University of Engg & Tech, Karachi.	58.589	9.056
5.	Bahauddin Zakariya University, Multan	46.560	19.661
6.	Quaid-i-Azam university, Islamabad	66.530	17.508
7.	University of Karachi, Karachi.	140.662	6.586
8.	NWFP University of Engg &Tech, Peshawar	55.660	14.737
9.	Sind Agriculture University, Tandojam	73.000	13.584
10.	University of Baluchistan, Quetta.	64.310	10.954
11.	Islamia University, Bahawalpur.	50.750	0.867
12.	Mehran University of Engineering and Technology, Jamshoro.	74.857	12.491
13.	Shah Abdul Latif University, Khairpur	30.546	8.150
14.	University of Peshawar, Peshawar,	131.530	9.056
15.	University of Engg. &Tech, Lahore.	97.213	10.867
16.	University of Punjab, Lahore	178.802	13.737
17.	University of Agriculture, Faisalabad.	138.416	6.138
18.	University of Sind, Jamshoro.	132.293	11.098
19.	Azad Jammu and Kashmir University, Muzaffarabad.	50.210	17.508
20.	Gomal University, D.I.Khan	61.140	10.208
21.	NWFP Agriculture University, Peshawar.	43.200	72.443
Total:		1,638.668	361.097
Grand Total:			1,999.765

Minister for Education be pleased to state:

- (a) whether there is any proposal under consideration of the Government for prescribing uniform curricula in all the English and Urdu Medium Schools throughout the country; and
- (b) whether there is also any proposal for prescribing the uniform fee in all the Government schools and colleges of the country?

Syed Khursheed Ahmad Shah: (a) According to the Federal Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act, 1976 (X of 1976), a uniform National Curriculum for classes I-XII has already been introduced throughout the country. It is for all Public and recognized Private Schools (both Urdu and English Medium) curriculum as approved by the Ministry of Education.

- (b) There is no such proposal.

170 ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:** Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) the foreign Scholarships granted by the Government with the names of the students, addresses and the amount granted to each in the year 1993-94; and
- (b) the details of the foreign scholarships sponsored by the foreign agencies with the name of the agency and the amount sanctioned and the names and address of the candidates to whom those scholarships were awarded during the same period?

Syed Khursheed Ahmad Shah: (a) The Ministry of Education has granted 53- Scholarships under COTS Quaid-i-Azam, Merit and 100-Scholarship Scheme during the year 1993-94. Their names with addresses and

amount admissible per annum may be seen at Annexure-I & II.

(b) 25-foreign scholarships have been awarded to candidates under the Cultural Exchange and Commonwealth Scholarship Programmes during the year 1993-94. Their names with addresses and brochure indicating the value of award and other terms and conditions is appended at Annexure-III & IV.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

171 *Syed Ali Haider: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis pleased to state:

(a) whether it is a fact that OPF had invited tenders in December 1993 for the construction of a school in Mirpur, Azad Kashmir, if so, the total number of tenders submitted with details of tender amount and name of firm; and

(b) the name of firm which was awarded the contract and the time by which the work will be completed?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: (a) Yes. The details of the tenders received are as under:

	Name of Firm	Amount Quoted	Position
			(Rs in Million)
1.	M/s. A. K. Associates	29.562	Lowest
2.	M/s. M. Ayub Co.	29.751	2nd Lowest
3.	M/s. Raja Hafeez-ur-Rehman & Co.	35.336	3rd Lowest
4.	M/s. Umicon (Pvt.) Ltd.	36.971	4th Lowest
5.	M/s. United Builders.	37.568	5th Lowest
6.	M/s. Stallion (Pvt.) Ltd.	37.712	6th Lowest

(b) No firm has been awarded the contract as all the above tenders were

rejected.

172 *Syed Ali Haider: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the grant-in-aid provided by the University Grants Commission to each University during the last five years; and

(b) the total number of boys and girls students in each such University who received grant-in-aid?

Syed Khursheed Ahmad Shah: (a) Grants for meeting recurring and development expenditure are provided by the Government through University Grants Commission to the Universities in the public sector. Details of grants provided to various Universities during the last five years is at Annex-I.

(b) No grant-in-aid is providing by Federal Government directly to students in Universities.

RECURRING GRANTS ALLOCATED BY THE GOVERNMENT (INCLUDING
SUPPLEMENTARY)

(Rs. in Million)

Universities	1990-91	1991-92	1992-93	1993-94	1994-95
University of Karachi, Karachi.	96.165	113.818	129.509	131.460	140.662
NED University of Engg. & Tech., Karachi.	41.998	47.409	49.779	54.757	58.589
Sind Agri. University, Tandojam.	49.250	59.369	62.025	68.228	73.000
University of Sindh, Jamshoro.	94.710	111.921	117.751	123.639	312.293
Shah Abdul Latif University, Khairpur.	18.590	24.717	25.953	28.548	30.546
Mehran University of Engg. & Tech., Jamshoro.	49.691	61.818	63.600	69.960	74.657
University of the Punjab, Lahore.	120.950	154.607	159.149	167.106	178.802
University of Engg. & Tech., Lahore.	76.700	93.077	97.175	90.854	97.213
University of Engg. & Tech., Taxila.	—	—	—	16.039	21.330
University of Agriculture, Faisalabad.	94.900	115.095	118.680	129.361	138.416
Bahauddin Zakariya University, Multan.	30.100	37.676	39.560	43.516	46.560
Islamia University, Bahawalpur.	31.618	41.064	43.118	47.430	50.750
University of Peshawar, Peshawar.	88.180	108.594	111.750	122.925	131.530
NWFP University of Engg. & Tech., Peshawar.	34.210	47.186	49.545	52.022	55.660
NWFP University of Agriculture, Peshawar.	30.510	36.364	38.450	40.373	43.200
Gomal University, D. I. Khan.	42.360	51.831	54.422	57.143	61.140
University of Baluchistan, Quetta.	45.300	54.472	57.196	60.100	64.310
Quaid-i-Azam University, Islamabad.	47.682	55.925	59.221	62.182	66.530
Allama Iqbal Open University, Islamabad.	38.189	45.522	47.798	50.188	53.700
International Islamic University, Islamabad.	52.316	56.533	62.976	64.828	69.370
Azad Jammu & Kashmir University, Muzaffarabad.	32.600	42.559	44.687	46.921	50.210
Total :	1116.019	1359.557	1432.344	1527.580	1638.668

*Excluding the allocations provided for Centres of Excellence Area Study Centre and Pakistan Study Centre established in some of Universities.

DEVELOPMENT GRANTS RELEASED TO
TOTALS

(Rs. in million)

Universities	1990-91	1991-92	1992-93	1993-94	1994-95
University of the Punjab, Lahore.	29.822	15.500	17.410	8.423	13.737
University of Engg. & Tech., Lahore.	26.936	6.700	8.892	4.299	10.867
Bahauddin Zakariya University, Multan.	30.784	25.703	10.620	15.206	19.661
Islamia University, Bahawalpur.	7.825	5.000	9.720	8.150	10.867
University of Agriculture, Faisalabad.	9.171	19.000	14.279	5.311	6.138
University of Karachi, Karachi.	9.619	20.297	9.810	12.124	6.586
NED Univ. of Engg. & Tech., Karachi.	3.848	5.000	6.480	4.200	9.056

(Rs. in Million)

Universities	1990-91	1991-92	1992-93	1993-94	1994-95
University of Sind, Jamshoro.	17,316	8,500	8,280	5,085	11,098
Mehran Univ. of Engg. & Tech., Jamshoro.	16,354	5,525	9,900	10,286	12,491
Sind Agriculture University, Tandojam.	10,726	4,358	2,676	0,297	13,548
Shah Abdul Latif University, Khanpur (Sind)	22,126	15,000	8,100	6,046	8,150
University of Peshawar, Peshawar.	17,508	4,500	6,504	6,233	9,056
Gomal University, D. I. Khan.	19,240	3,000	6,480	4,290	10,208
NWFP Univ. of Engg. & Tech., Peshawar.	17,316	22,226	8,280	7,646	14,737
NWFP Agriculture University, Peshawar.	48,100	33,700	109,975	80,941	72,443
University of Baluchistan, Quetta.	9,667	21,389	9,850	5,133	10,954
Azad Jammu & Kashmir Univ., Muzaffarabad.	14,590	3,000	0,000	3,900	17,508
International Islamic University, Islamabad.	4,810	11,000	0,000	0,000	47,302
Quaid-i-Azam University, Islamabad.	14,544	5,968	6,480	1,949	17,508
Allama Iqbal Open University, Islamabad.	17,739	20,500	49,085	37,695	28,279
**College of Agriculture, B.Z.U., Multan.	5,002	15,750	12,150	9,957	
**Estab. of S.Z.A. Bhutto Agriculture College, Dukri, Sind Agri. Univ. Tandojam.	9,620	10,158	4,000	1,466	25,000
Total :	362,663	281,774	318,971	238,637	375,230

The above excludes allocation provided for Centre of Excellence Area Study Centre Pakistan Study Centre established in some of Universities.

173. *Syed Ali Haider: Will the Minister for Education be pleased to state:

- the province-wise break-up of Shelterless schools according to the economic survey 1993-94; indicating also, the time by which all such schools will be constructed; and
- the amount released by the Federal Government to each province for the construction of shelterless schools during the last five years with year-wise break-up?

Syed Khurshed Ahmad Shah: (a) No Province-wise break-up of shelterless schools has been given in the Economic Survey 1993-94. However, there is a mention of reconstruction of buildings of 1447 shelterless primary schools under the column of targets in table 14.3 titled "Physical Targets and estimated Achievements of Primary/Secondary Educations, 1993-94" which has been achieved as mentioned therein.

(b) No amount is released by the Federal Government to Provinces for the construction of shelterless schools. Construction of shelterless schools is made by the respective Provinces.

174 *Dr. Muhammad Rehan: Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that the facility of subscribers' personal code number has been withdrawn from all the subscribers of the telephones, if so, its reasons?

Minister for Communications: No.

175 *Dr. Muhammad Rehan: Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) the duty hours of chowkidars in the Post Offices; and
- (b) the number of holiday admissible to them during a week?

Minister for Communications: (a) Normal duty hours are 8 hours with a break up of 45 minutes.

(b) Normal weekly off is admissible.

176. Disallowed on re-consideration.

177 *Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) number of days the Karachi Port remained operational from 1st July, 1993 to 30th June, 1994;
- (b) income/expenditure of the said period; and
- (c) number of appointments made in such grade during the above period?

Minister for Communications: (a) 350 days.

(b) Income 3,822.6 (Million)

Expenditure 2,675.3 (Million)

(c) Detail is annexed.

Annexur

GRADE-WISE STATEMENT SHOWING THE NUMBER
OF PERSONS APPOINTED DURING THE PERIOD
FROM 1ST JULY 1993 TO 30TH JUNE 1994

Grade	No. of persons appointed
BPS-18	02
KPT Scale-1 (BPS 1 & 2)	127
KPT Scale-2 (BPS 3 & 4)	27
KPT Scale-3 (BPS 5 & 6)	32
KPT Scale-4 (BPS 7 & 8)	11
KPT Scale-5 (BPS- 9, 10, & 11)	07
KPT Scale-6 (BPS-12, 13, & 14)	03
KPT Scale-7 (BPS-15)	02
Total:	211

178 *Mr. Aftab Ahmad Shaikh: Will the Minister for Law, Justice and Parliamentary Affairs be pleased to state the number and names of all the judges of four High Courts appointed after 6th October, 1993, indicating also their political affiliation if any and the method adopted for making these appointments?

Reply not received.

179. *Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to encourage the private sector to establish Universities, technical,

vocational and Higher Secondary Educational Institutions?

Mr. Khurshed Ahmed Shah: Federal Government has approved the establishment of Khulduia university of Arts and Sciences at Islamabad. Whereas another proposal for establishment of University under the name of Margalla University of Management and Sciences is under consideration of the Government. Already three Universities namely Lahore University of Management and Sciences (LUMS), Agha Khan University of Medical Sciences Karachi and Hamdard University of Karachi are functioning in the Provinces.

In order to encourage private sector and ensure its full participation in education development, Education Foundations both at National and Provincial levels have been/are being established. The objectives of the National Education Foundations are to enhance literacy focusing on basic education for girls, assist the Provincial Education Foundations and to provide grants and loans to private and Federal Government Education Institutions and Organisation for promotion of primary education. Under Private-public partnership Scheme, resources would be provided to private sector through education Foundations on 50-50 basis. Detailed proposals to facilitate functioning of the Foundation are annexed. (Annex-A).

As far as establishment of technical and vocational educational institutions is concerned there is no proposal/scheme under consideration to encourage the private sector.

Annexure-A

PROPOSALS TO FACILITATE FUNCTIONING OF THE
FOUNDATION AND HELP ACHIEVED DESIRED OBJECTIVES

1. Creation of an Endowment Fund of Rs.250 million for National Education Foundation:
 2. National Education Foundation primarily to Fund Programs and Projects oriented for the promotion of female basic education in rural and disadvantaged areas of the country;
 3. Involvement of Prominent Non-Governmental Organizations (NGOs) registered with Economic Affairs Division and Social Welfare Organization for the promotion of Basic Education in the rural and disadvantaged areas of the country.
 4. Expedient clearance and release of funds allocated to the Foundation, especially supplementary grant of Rs.45 million.
 5. Wider publicity to the objectives of National Education Foundation through the press/media.
 6. National Education Foundation to cover activities through out Pakistan including FATA and FANA.
 7. Funding the private-Public Partnership Scheme on the 50-50 basis.
180. *Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that there is shortage of educational institutions in the country, if so, whether there is any proposal under consideration of the Government to take over the control of Madrassas for converting them into regular schools?

Syed Khursheed Ahmed Shah: Yes. There is a shortage of educational institutions in the country.

There is no proposal under consideration of the Govt. to take-over the control of Madrassas for converting them into regular schools.

Additional educational institutions shall be provided in future in addition to improvement of existing institutions, as envisaged in the Social Action Programme (1993-98), Education Policy (1992-2002) and Eighth Five-Year Plan(1993-98).

181 *Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to standardise the syllabus of all the educational institutions in the country?

Syed Khursheed Ahmad Shah: National Curriculum under the Federal Provision of Curricula, textbooks and maintenance of standards of education, Act 1976(X of 1976) is in practice throughout the country. It is for all Public and Recognized Private Schools. It ensures standardized syllabus for all the Educational Institutions in the country.

182 *Mr. Khalil-ur-Rehman: Will the Minister for Education be pleased to state the steps taken by the Government to attract better quality of teachers in Education sector?

Syed Khursheed Ahmad Shah: Attracting better quality of teachers in Education Sector is basically concern of the Provincial Governments because it involves better recruitment criterion and attractive salary structure on part of the Provinces.

2. Federal role consists in improving the qualitative aspect of teacher education. In this regard Federal Government has taken various steps in connection with giving revised curriculum for pre-service training of teachers and imparting training to master trainers in important subjects of school education.

3. Currently the Federal Government has taken the following steps to improve the quality of teacher training:

(i) Existing PTC/CT curriculum has been revised and improved. Textbook Boards are preparing textbooks according to the revised curriculum.

(ii) A five-year comprehensive teacher training project assisted by Asian Development Bank has been launched. This project envisages the following steps for upgrading quality of teachers and expanding teacher training facilities:-

(a) Increasing pre-service training facilities for 27,000 teachers

(b) Enhancing competency of 1,60,000 in-service school teachers and 3,000 teacher trainers, through series of refresher courses.

(c) One Institute of teacher education has been set-up in each Province. This would undertake training and retraining of teachers on continuous basis.

(d) 66 training Outposts will be established in the remote areas of the country. These institutions will focus on training of female teachers.

(e) There is provision for in-country and overseas training facilities of 5260 working teacher educators, Principals of Training Colleges and other administrative staff of Teacher Training Institutions.

183. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that new telephone connections are not being provided from Telephone Exchange, Nawankilli, District Swabi for the last many years despite availability of pairs, if so, its reasons;

(b) the total number of applicants on the waiting list, indicating also the time by which they will be provided with telephone connections; and

(c) the reasons for not providing telephone directory for the year 1994 to the subscribers so far and the time by which it will be distributed and the procedure evolved for its distribution?

Minister for Communications: (a) No. As the exchange is loaded with 94% of the capacity, new connections are not feasible.

(b) All the feasible applications will be provided after expansion of exchanges completed hopefully in 1994-95.

(c) Printing of Telephone Directories has been somewhat delayed. However the distribution has been started from 13-09-1994 in Peshawar, D.I.Khan, Bannu and Kohat to meet the demand of the area.

184. Transferred to the Ministry of Planning and Development.

185. *Mr. Manzoor Ahmed Gichki: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the total number of Model Schools and Colleges being run as autonomous institutions; and

(b) the total number of Lecturers and Teachers working in these institutions, with province-wise break-up?

Syed Khursheed Ahmad Shah: (a) There are 08 Model Colleges (Boys/Girls) working under this Directorate. Prior to administrative

control of this Directorate the same were autonomous bodies.

1. Islamabad College for Boys, G-6/3, Islamabad.
2. Islamabad Model College for Boys, F-8/4, Islamabad.
3. Islamabad Model College for Boys F-7/3, Islamabad.
4. Islamabad Model College for Boys G-10/4, Islamabad.
5. Islamabad College for Girls F-6/2, Islamabad.
6. Islamabad Model College for Girls, F-7/4, Islamabad.
7. Islamabad Model College for Girls F-6/2, Islamabad.
8. Islamabad Model College for Girls F-10/2, Islamabad.

LECTURERS (B-17)

(b)	Punjab	157	NWFP	34
	Sind (R)	14	Sind (U)	08
	Baluchistan	06	A J K	04

JUNIOR TEACHERS (B-17/16)

Punjab	124	NWFP	14
Sind (R)	04	Sind(U)	16
Baluchistan	04	A J K	01

A number of 158 vacancies in BPS-16 to 19 have been now advertised by Federal Public Service Commission in July 1994 which will be filled in due course in accordance with the regional quota as provided for in the constitution.

186 *Mr. Manzoor Ahmad Gichki: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the total number of Federal Government Model Schools and Colleges; and

(b) the total number of Lecturers and Teachers working in these

institutions, with grade-wise and province-wise break-up?

* Syed Khurshed Ahmed Shah: (a) There are 25 F.G. Model Schools functioning under the administrative control of Federal Directorate of Education.

(b) 402 administrative/teaching staff are working in these institution as per Annex.

S. No.	Name of Post	BPS	Punjab	NWFP	Sind(U)	Sind(R)	Baluchistan	AJK	FATA
1.	Principal.	18	6	—	—	—	—	—	—
2.	Headmistress	17	22	—	—	—	—	—	—
3.	Trained Graduate Teacher.	16	278	15	17	12	3	4	—
4.	Trained under graduate teacher.	14	31	2	01	—	—	—	—
5.	Matric Trained Teacher.	09	10	—	01	—	—	—	—
			347	17	19	12	3	4	
		Total: 402							

187 *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Communications be pleased to state the number of ships that Pakistan National Shipping Corporation will purchase during the current financial year and their cost?

Minister for Communications: PNSC plans to acquire 8 second handships in two phases by December, 1997. The cost of ships will be known on receipt of offers and actual purchase of ships

188 *Chaudhry Shujat Hussain: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state whether any agreement has been signed with Malaysia for the export of Pakistani workers, if so, the number of workers to be exported and the areas where the manpower will be utilized?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: No agreement has been signed between

the Government of Pakistan and Government of Malaysia for the export of manpower.

189. *Syed Muhammad Jawad Hadi: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

(a) the total number of persons sent abroad by the Government for employment since January, 1994, and the names of concerned foreign countries; and

(b) whether some persons have been sent on recommendations of political persons, if so, the province-wise break-up of such persons?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: (a) 76328 persons have been sent abroad by the Government of Pakistan for employment since January, 1994. Their country-wise break-up is given at Annex-I.

(b) Selection for employment abroad is made strictly in accordance with the criteria and requirements of the foreign employer.

(COUNTRY WISE BREAK-UP)

NUMBER OF PAKISTANI WORKERS/PERSONS SENT ABROAD FROM
JANUARY, 1994 TO AUGUST, 1994

S.NO.	Name of Country	No of persons
1	U.A.E	19165
2.	Brunie.	3
3.	Italy	1
4.	Bahrain.	1192
5.	Japan	1
6.	Lebanon.	2.

7.	Greece.	1
8.	Hong Kong.	3
9.	Iran.	4
10.	Lebanon	1
11.	Jordan.	2
12.	Kuwait.	5135
13.	Canada	4
14.	Indonesia.	1
15.	Malaysia	183
16.	Nigeria.	1
17.	Oman.	2189
18.	Qatar.	1129
19.	Saudi Arabia	46842
20.	China.	7
21.	Sierra Leone	8
22.	Turkey	54
23.	Tanzania.	1
24.	Cyprus.	4
25.	Spain.	1
26.	U.K.	102
27.	U.S.A.	1
28.	Yemen.	8
29.	Zambia.	5
30.	Zagreb	7
31.	Croatia.	9

32.	Korea	247
33.	Libya	16
	Total	76328

190. *Prof. Khurshed Ahmad: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that there has been gradual decrease in draft at Port Qasim with the result that millions of dollars are being lost in loss of loading capacity and extra per unit cost of freight;

(b) whether it is also a fact that the original design provided for 12 meter draft, but actually draft clearance at Port Qasim is presently between 9.5 to 10 meters, if so, its reasons; and

(c) the steps taken by the Government to provide for deeper draft clearance?

Minister for Communications: (a) No.

(b) Yes. The draft of 10 Meters at PQA is being maintained at present in order to ensure safety of Vessels especially during monsoon when excessive silting is caused.

(c) The following steps are being taken-

(i) Regular dredging is being done.

(ii) PC-1 is under preparation for further deepening and widening of Port Channel upto 75,000 DWT Vessels.

191. *Mr. Ilyas Ahmad Blour: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the steps taken by the Government to check child labour in the country?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: Government of Pakistan including Ministry of Labour, has taken a number of steps to check child labour and child abuses in country. These include legislative measures, signing of Memorandum of Understanding between ILO and Pakistan for Elimination of Child Labour and Programmes undertaken by the Ministry of Social Welfare and Special Education, concentrating on the welfare and development of children. The Senate Committee on Human Rights has already discussed the child labour issue as a priority matter.

Amongst the labour laws the most prominent recent pieces of legislation are Employment of Children Act, 1991 and Bonded Labour System (Abolition) Act, 1992 enacted by the Government of Pakistan.

192. *Mr. Sartaj Aziz: Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

(a) whether there is any proposal to set-up District Advisory or Implementation Committees for identifying or approving schemes in all the four Provinces under the Social Action Programme;

(b) the composition and functions of these committees; and

(c) whether it is a fact that several donor agencies have expressed their dissatisfaction with the growing politicization of the Social Action Programme?

Syed Iqbal Haider: (a) The Ministry of Local Govt. and Rural Development has set-up at District level Social Action Boards to identify and process development schemes in the approved sectors for implementation under the People's Programme.

(b) District Social Action Boards comprise elected representatives and notables.

The functions of these Boards are:-

(i) To ensure against duplication of developmental work under-taken by various Federal/Provincial Government Agencies.

(ii) To monitor the implementation of various schemes under the People's Programme.

(iii) To select sites for Social Action Programme subject of course to the selection criteria as indicated by the donors.

(iv) To process development schemes initiated under People's Programme

(c) The Federal Government has already allayed some apprehensions expressed by the donors on the Social Action Programme.

193. **Hafiz Hussain Ahmed:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the amount provided by the government for the annual education fund of Balochistan; and

(b) the percentage of the said amount as compared to the total budget for education?

Syed Khursheed Ahmad Shah: (a) During 1994-95, an amount of Rs. 3,105.6 million has been allocated by the Govt. of Balochistan for education, as per break-up given below:

(Rs. In million)

(i) Development: 891,700

(ii) Recurring: 2,213,900

Total: 3,105,600

(b) The total national budget for Education for 1994-95 is Rs. 44,849.367 million. Thus, the amount allocated by Govt. of Balochistan for Education Sector is 6.925 percent of the total national education budget.

194 *Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the work on the Indus Highway Contract No. 10 from Malana Junction to Retra Junction (Lahore-Multan Road) is being delayed both by Pakistan and Chinese team, if so, its reasons; and

(b) whether it is also a fact that construction teams are using sub-standard material and violating the specification of the National Highway Authority?

Minister for Communications: (a) The work on Indus Highway contract No. 10 from Malana Junction to Tetra Junction was slow in the beginning. When the contractor accelerated pace of work, heavy floods damaged the entire project area. Other reasons for slow progress are related to process of land acquisition and shifting of utilities from the project area.

However it is pointed out that Malana Junction-Retra Junction do not lie on Lahore-Multan Road as mentioned in the question.

(b) No sub-standard material is being used and the specification set by the National Highway Authority are not being violated.

195. *Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of connections provided by P.T.C. to "Paktel" and "Instaphone" companies, with city-wise break-up; and

(b) the outstanding dues of P.T.C. against these companies?

Minister for Communications: (a) The following circuits are provided by the PTC to Paktel and Instaphone.

PAKTEL

Lahore - Wazirabad = 12 Voice Channels.

Islamabad-Peshawar = 12 Voice Channels.

Lahore-Gujranwala = 2 MBPs.

Lahore-Sialkot = 2 MBPs.

Lahore-Multan = 2 MBPs.

(ii) INSTAPHONE

Lahore-Rawalpindi = 8 Voice Channels.

Rawalpindi - Peshawar = 8 Voice Channels.

Karachi - Hyderabad = 8 Voice Channels.

(b) The following amounts are outstanding:-

Paktel = Rs. 33,812,125

Instaphone = Rs. 2,432,695

196 *Hafiz Hussain Ahmed: Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to change system and syllabus of education?

Syed Khurshed Ahmad Shah: There is no proposal to change the system of education.

National Curriculum, under the Federal Provision of curricula, textbooks

and maintenance of standards of education Act, 1976 (X of 1976) exists in the country. The curriculum/syllabus is not a one-time exercise but remains as a continuous activity. It is subjected to change within a time span of 5 to 10 years, in the light of global development in education.

The revision of curriculum at Primary level and Teacher Education Programmes (PTC/CT) have been completed in 1994. The work at Secondary level is being undertaken.

197. *Syed Ishtiaq Azhar: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the present development status of Mehran Town, planned for Overseas Pakistanis?

Mr. Ghulam Akbar Lasi: Overseas Pakistanis Foundation has no such scheme by the name of Mehran Town.

(UNSTARRED QUESTION AND ITS REPLY)

1. Mr. M. Zafar: Will the Minister Incharge of the Establishment division be pleased to state the names of officers in B-19 and above seniority-wise serving in all the 14 occupational groups under the Government with group-wise break-up?

Syed Iqbal Haider: There are thirteen Occupational Groups namely as under:-

1. Accounts Group
2. Commerce and Trade Group
3. Customs and Excise Group
4. District Management Group
5. Economists and Planners Group.

6. Foreign Service of Pakistan.
7. Income Tax Group.
8. Information Group.
9. Military Lands and Cantonment Group.
10. Office Management Group. (BS-17 and BS-18)
11. Police Service of Pakistan.
12. Post Group.
13. Secretariat Group.

2. The Lists of Officers in BS-19 and above - Grade-wise/Seniority-wise in respect of (1) Customs and Excise Group (2) Distt. Management Group (3) Income Tax Group (4) Information Group (5) Police Service of Pakistan (6) Sectt. Group are placed at Annexures I to VI respectively.

3. The information in respect of the remaining Occupational Groups is being collected, and will be placed on the table of the House as soon as becomes available.

(Annexures have been placed in the Senate Library)

Syed Iqbal Haider: Only for the information of the House, the honourable Agha Sahib had inquired whether the Consulate are functioning at Hirat and Mazar Sharif. I made this statement that the Pakistani Consulate at Qandhar, Hirat and Mazar Sharif are functioning.

Mr. Chairman: Thank you, Hafiz Sahib on point of order.

حافظ حسین احمد - پوائنٹ آف آرڈر - شکریہ جناب آفتاب آمد دلیل آفتاب - پتہ نہیں آج کونسا دن ہے محترم آفتاب شہباز میرانی صاحب نے سینٹ کو رونق بخشی ہے - اللہ نظر بد سے بچائے - گزارش یہ ہے کہ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں - کہ سینٹ کا اجلاس جمعرات کو ختم ہوتا ہے اور ہمارے بلوچستان کے سینیٹر اپنے گھروں کو کوئٹہ چلے جاتے ہیں - اور پھر اتوار کے دن شام کو اجلاس شروع ہوتا ہے لیکن کچھ عرصے سے پی آئی اے نے ہمارے ساتھ یہ ستم قریبی روا رکھی ہے کہ اتوار کے دن ڈائریکٹ فلائٹ نہیں ہے کل میں صبح ۱۰ بجے کوئٹہ انٹر پورٹ پر آیا تھا - اور یہاں ساڑھے پانچ بجے پہنچا ہوں - دو ٹکٹ ہم نے خریدے ہیں - کوئی = 1710/- روپے fare ہے - اب ہم نے = 2365/- روپے دینے - کوئٹہ سے ہم لاہور آئے اور لاہور ہم وی آئی پی لاؤنج میں بھوکے بیٹھے رہے - جاوید میگل صاحب کی گاڑی سے ہمیں لاہور شہر جانا پڑا - کھانا کھا کر پھر ذہانی بجے ہم آئے ہیں اور اس کے بعد ہم یہاں کوئی پانچ بجے کے قریب پہنچے ہیں - جبکہ اجلاس شروع ہو چکا تھا - پہلے یہ تھا کہ ہفتے کے دن فلائٹ نہیں تھی اور اتوار کو ڈائریکٹ فلائٹ تھی - ہفتے کے دن لاہور کی فلائٹ تھی - اگر اس طرح کیا جائے - تو پھر قومی اسمبلی کے ارکان کے لیے بھی یہی مسئلہ پیدا ہوتا ہے - انہیں بھی اتوار کے دن واپس آنا پڑے تو via لاہور آئیں گے -

جناب چیئرمین - منسٹر صاحب اس مسئلے کو دیکھ لیں - میرے خیال میں انہوں نے تبدیلی کی ہے - پہلے یہی ہوتا تھا -

حافظ حسین احمد - پہلے یہ تھا ہفتے کو لاہور کی فلائٹ تھی - اور اتوار کو ڈائریکٹ پٹری کی - ٹکٹ ایک ہوتا تھا -

پروفیسر نورشید احمد - میں عرض کر رہا ہوں کل خناس کمیٹی میں ہمارے بلوچستان کے سینیٹرز نے اس مسئلے کو اٹھایا - ان کے لئے کمیٹی میٹنگز ہوں یا سینٹ کی میٹنگ ہو یہ مشکل ہوتی ہے کہ

ایک دن آنے میں ایک دن جانے میں لازمی ضائع کرنا پڑتا ہے کم از کم ٹائمنگ کی وجہ سے معاملے کے طور پر لائنٹ یہاں ساڑھے بارہ بجے تھی۔ اگر ساڑھے بارہ کی بجائے وہ ڈھائی بجے یا تین بجے پلے تو وہ سیشن attend کر کے کمپنی meeting attend کر کے اسی دن واپس جاسکتے ہیں ورنہ ان کو ایک دن انتظار کرنا پڑتا ہے۔ تو میرا خیال یہ ہے کہ یہ بڑے genuine مسائل ہیں۔ اور ان پر آپ معلقہ سینئرز سے مشورہ کر کے پی آئی اے کے guide lines دیں کہ وہ اپنے timings کو اس طریقے سے adjust کریں۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب سبھی سنیا رہا صاحب۔

جناب سیٹھی۔ اختیار۔ There is no daily flight to Quetta. Why don't they

have? یہ کیا بات ہے کہ کوئٹہ کو daily flight نہیں ہوگی۔ ایک دن Sunday کو نہیں ہوگی ابھی ہماری میٹنگ Monday کو رکھ دی ہے صبح کو دس بجے Sunday کو ٹائٹ نہیں ہے تو میں Saturday کو آؤں گا۔ کیونکہ اگر Monday کو آؤں گا تو ٹائٹ ایک بجے پہنچے گی۔ تو مہربانی کر کے آپ اس پر غور کریں اور کوئٹہ کے لئے daily flight کریں ٹریک بہت زیادہ ہے۔ کوئی problem نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب آفتاب میرانی صاحب۔۔۔۔۔ ڈاکٹر عبدالحی۔

ڈاکٹر عبدالحی بلوچ۔ جناب چیئرمین یہ ایک روزانہ کا بندوبست ہو۔ جیسے کراچی لاہور کو سہولت ہے۔ کوئٹہ تو بلوچستان کا صوبائی ہیڈ کوارٹر ہے۔ وہاں ایسی سہولت ہونی چاہئے۔

جناب چیئرمین۔ دیکھتے ہیں ناں۔ آج آپ لوگوں نے point raise کیا ہے۔ جی جناب میرانی صاحب۔

جناب آفتاب شعبان میرانی۔ جناب چیئرمین انگریز۔ میری گزارش یہ ہے کہ At present we have a little problem about the air crafts. جہاز ذرا کچھ کم ہیں۔ لیکن جیسے حافظ صاحب نے اور دوسرے سینئرز نے request کی ہے کہ اس بات پر غور کیا جائے۔ تو وہ مجھے time frame work کر کے بتادیں۔ تو میں پی آئی اے سے discuss کر کے ان کا مسئلہ انشاء اللہ حل کرادوں گا۔

جناب چیئرمین - وہ تو دو suggestions آئی ہیں کہ ایک تو یہ ہے کہ وقت ایسے کر دیئے جائیں کہ کام کر کے واپس جایا جاسکے۔ اور دوسرا یہ جو پرانا سلسلہ تھا کہ اتوار کو direct flight ہوتی تھی وہ بحال کر دی جائے۔

جناب آفتاب شہبان میرانی - exact timings مجھے ترتیب دے کر دے دیں تو اچھا ہے۔ ورک آؤٹ کر لیتے ہیں، انشا اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین - They want the old system restored. Leave applications

جناب ساجد میر صاحب نے ضروری کام کی بنا پر مورخہ 29 ستمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں۔
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین - اس کے علاوہ خورشید شاہ صاحب، چوہدری احمد مختار صاحب اور خالد احمد کھرل صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ صلی الترتیب 26 ستمبر کو، آج اور خالد احمد کھرل صاحب 25 ستمبر سے یکم اکتوبر تک ایوان میں حاضر نہیں ہو سکیں گے۔

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Chairman: Next it is adjournment motion, Abdur Rehman Khan

Mandokhail Sahib. No.4.

پروفیسر خورشید احمد - جناب چیئرمین! جناب وزیر قانون نے میری تحریک التوا، جو بطورس غالی کے بارے میں تھی اور جو تین بار ڈیفز ہو چکی ہے کیا اس پر گفتگو ہو سکے گی؟ کیا وزیر صاحب تیار ہیں آج؟

جناب چیئرمین - کونسی تحریک التوا، جی؟

پروفیسر خورشید احمد - بطورس غالی کے بارے میں جو کسمپرسی پر Mediation کے حوالے سے بیان آیا تھا اس پر میری تحریک التوا، ہے۔ جو تین بار ہاؤس میں آئی ہے اور وزیر خارجہ کے نہ ہونے کی وجہ سے ڈیفز ہوئی تھی۔ پھر یہ طے ہوا تھا کہ اگر

وزیر متعلقہ نہ بھی ہوا تو وزیر قانون صاحب ضروری معلومات حاصل کر لیں گے۔

سید اقبال حیدر - کل ے آئیں گے۔

جناب چیئرمین - اچھا۔

پروفیسر خورشید احمد - کل نہیں جی پھر پرہ برسوں رکھیں۔

جناب چیئرمین - ٹھیک ہے جی برسوں رکھیں گے - Mr.Abdur Rahim Khan

Mandokhail, No.4; Reported damage caused to Pat feeder Canal.

سید اقبال حیدر - یہ سرکل بوچکا ہے۔

جناب چیئرمین - ہو گیا ہے؟

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل - جی ہاں جناب کل move ہوا تھا لیکن ڈیفیر ہوا

تھا۔ آپ کی سینٹ -----

سید اقبال حیدر - تو پھر ایسا کریں جناب کہ کل واہڈا کے وزیر آرہے ہیں۔

میں نے کل بھی ان سے بات کی تھی۔ ان کے قریبی عزیز بہت شدید بیمار ہو گئے تھے۔ جس کی وجہ سے ان کو جانا پڑا۔ انہوں نے مجھے اطلاع دی ہے کہ کل صبح وہ واہڈا کے وزیر خود موجود ہوں گے۔ تو خود ہی operate کر لیں گے۔

جناب چیئرمین - ٹھیک ہے جی یہ خاصا اہم معاملہ ہے اور وہ منسٹر صاحب آجائیں

تو بہتر ہو گا جی۔

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل - ٹھیک ہے جی کل ے لیں۔

سید اقبال حیدر - ٹھیک ہے جی کل کے لئے رکھ دیں۔

(i) Re: termination of services of ad-hoc engineers of Pak. P.W.D.

Mr. Chairman: Next Mr. Fazal Agha, late termination of the services of the ad-hoc engineers of Pak PWD No.9.

Syed Muhammad Fazal Agha: Thank you Sir.

This House may adjourn to discuss this matter of urgent national importance and of recent occurrence:-

It has been reported in the daily 'Jang', Rawalpindi dated the 22nd February, 1994 that the Government is terminating the services of 28 ad-hoc graduate Engineers working in the Pak.PWD, who are in services for the last four to seven years. In addition, it has been reported that all the ad-hoc graduate engineers appointed in the Pakistan Railways and other Federal Agencies are also being removed. This news has created a sense of alarm and is clearly against the canon's of national justices. It, therefore, needs to be discussed in the House.

Mr.Chairman: Is it being opposed?

جناب محمد افضل خان۔ جناب چیئرمین میں مختصر عرض کروں تو شاید آغا صاحب کی تسلی ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ سارے ۲۷ ہیں۔ ۲۸ تھے ایک نے خود سروس چھوڑی۔ جن میں سے ۱۰ کو نکالا گیا تھا۔ ان کی سروسز process کے مطابق terminate ہو گئیں۔ لیکن بجائے اس کے کہ وہ ایڈجرنٹ موشن پر آتے، محترم بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان نے ایک حکم بھیج دیا۔ کہ یہ termination آپ نہ کریں۔ وہ حکم یہ ہے کہ

It has been desired that the termination of the services of the ad-hoc Assistant Executive Engineers of Pak.PWD may be stopped. The Works Division is requested to please send a report in the matter urgently to the Secretariat.

تو اس کے بعد یہ سلسلہ کیا گیا۔ اس regularization کے لئے وہ ۱۰ جو ہیں وہ بھی اور یہ ۱۷ جو already service میں ہیں ان تمام کیسز میں وہ فیڈرل پبلک سروس کمیشن کو regularization کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو کام تھا وہ گورنمنٹ نے خود کر دیا ہے۔ there is no need of this

جناب چیئرمین۔ جی جناب آغا صاحب۔

سید محمد فضل آغا۔ جناب چیئرمین میں مشکور ہوں خان صاحب کا کہ انہوں نے بڑی فراست کے ساتھ وزیراعظم صاحب کا یہ کام نامہ پڑھ کر سنایا۔ لیکن اس میں پاکستان ریویز انجینئرز بھی ہیں اور یہ ایڈجرنٹ موشن چونکہ یہ ۲۷ بن جاتے ہیں اور ایک کے بارے میں وہ کہہ رہے ہیں کہ willingly انہوں نے مجوز دی ہے۔ اس میں پاکستان ریویز کے بھی ہیں اور وہ بھی ہیں۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ یہ جو formalities ہیں انہی انہوں نے فرمایا ہے کہ فیڈرل سروس کمیشن کو ہم approval کے لئے بھجوائیں گے۔ تو یہی گزارش اور یہی ترتیب تمام سروسز میں جو recruitment ہو رہی ہے اور جو موجودہ گورنمنٹ نے پالیسی announce کی ہے پہلے انہوں نے کہا تھا کہ ڈی سی کے پاس درخواستیں جمع کروانی جائیں اور مختلف اخبارات میں اشتہارات آتے رہے، مختلف انجینئرز اور مختلف ڈیپارٹمنٹ کے ڈی سی سے سنا ہے کہ پھر ۲۰، ۲۵ شخص اسلام آباد آئے ہیں اور پھر اخبارات میں یہ آیا ہے کہ اس میں میچاس فیصد محترمہ منیظیر صاحبہ وزیراعظم پاکستان کی discretion پر ہوں گی، باقی ۵۰ فیصد میں ۲۰، ۲۰ جو ہیں وہ ایم این اے کو allocate ہوں گی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی merit نہیں ہو گا، کوئی ٹیسٹ نہیں ہوں گے، جو فیڈرل اور صوبائی بورڈز ہیں، اور دوسرے کمیشن ہیں ڈیپارٹمنٹل بورڈ ہیں، ان کے لئے یہ سلسلہ تو نہیں ہو رہا ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ یا تو ان کو بھی ویسے ہی regularize کیا جائے جس طرح باقی ہو رہا ہے جس طرح پلیس منٹ بیورو کے ذریعے بھی ہوا تھا کہ صرف اور صرف one sided طریقے سے ملک کے ایک سیکشن کو accommodate کیا تھا جس کا مطلب منیڈز پارٹی سے ہے۔ اور پورے ملک کے جو applicants تھے ان کو opportunities یا پڑنے لگے لوگوں کو موقع فراہم نہیں کیا گیا تھا۔ تو گزارش یہ ہے کہ جس طرح اس کو فیڈرل پبلک سروس کمیشن کو یہ بھجوا رہے ہیں تو پورے پاکستان میں جو ۵۰ ہزار، ۲۰ ہزار، ۲۰ ہزار یہ بتا رہے ہیں جو بھی اسمایاں ہیں، میں نہیں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے پمپلی گورنمنٹ میں، ایسا کیا، یہ گورنمنٹ کو سنکل پارٹی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ وہ بٹ پارٹی سسٹم جو عراق اور لیبیا میں ہے وہ لانا چاہ رہے ہیں ناں۔

جناب چیئرمین۔ بہر حال آپ نے تو پوری تقریر کرنی شروع کر دی ہے ناں۔

سید محمد فضل آغا۔ جناب! میری گزارش یہ ہے کہ اس ملک میں ایک set up ہے، تمام فیڈرل اور صوبائی بورڈز ہیں، اور صوبائی پبلک سروس کمیشن ہے، فیڈرل پبلک سروس کمیشن

ہے۔ تمام ایجنسیز کے اندر بھی different secretariats کے اندر بھی اس قسم کا ایک سسٹم ہے۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ ان سمیت باقی پاکستان میں سب کو properly advertise کر کے نہ پرائم منسٹر صاحب اپنی discretion پر رکھیں اور نہ منسٹرز اور ایم این ایز اور سینیٹرز کی discretion پر رکھیں بلکہ through procedure لائیں۔ کیونکہ ملک کو تو نااہلی inefficiency اور کرپشن کا گئی۔ اور اگر یہی سلسلہ continue رہا تو پھر میں نہیں سمجھتا ہوں کہ ہم ملک کی بہتر خدمت کر سکیں گے سوائے اس کے کہ ملک کو تباہی کی طرف لے جائیں گے۔

جناب چیئرمین۔ تو آپ نے فرمایا ہے جناب کہ پرائم منسٹر کا already directive آچکا ہے۔ وہ تو ایڈجرنٹ موشن کا مل ہو گیا۔ باقی انہوں نے جو بات کی ہے اس پر if you want to respond

جناب محمد افضل خان۔ ایڈجرنٹ موشن میں تو اس کا ذکر نہیں ہے۔ مختصر ڈیپنٹس میں ہوں گے تو جو مناسب طریقہ کار ہو گا وہ آپ کے سامنے ہے۔ اور میں یہ یقین دلاتا ہوں کہ یہاں پر روز کے مطابق ہو گا۔ کوئی back door سے نہیں آئے گا، کوئی پلیس منٹ بورڈ کا مسئلہ نہیں ہے۔ صرف فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے regular طریقے سے ان کے کاغذات بھیجے گئے ہیں، ان کا کیس بھیجا گیا ہے، ہیں ان کا فیصلہ ہو گا اور regularize ہو جائیں گے۔

Mr. Chairman: So, not pressed in the light of the statement of the honourable Minister. Next Aftab Ahmed Sheikh Sahib. On the selling of fake medicines like chewing gums by unlicensed medical stores.

ii) Re On the Selling of fake medicines by unlicensed medical stores.

یہ بڑے عرصے سے آرہا ہے، یہ کیا چنہ ہے۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: This is a matter of immense importance. A conservative estimate puts the figure of unlicensed medical stores in Punjab at 40,000 selling medicines like chewing gums. Similar situation obtains in the rest of three Provinces with variation in figures. Extremely

generous legal conditions exist in the drug laws for retail licensing which includes a very broad-based definition of "Pharmacist". Even these are being relaxed and ignored. The House may discuss this urgent and grave situation.

جناب چیئرمین۔ جی آپ مخالفت کرتے ہیں؟ کون؟ لاسی صاحب آپ کریں گے اس

کو؟

جناب ظلام اکبر لاسی۔ جی سر ہم اس کو oppose کرتے ہیں۔

Mr. Chairman: It is opposed.

جی فرمانیے جناب۔ اس میں تو آپ نے دو تین چیزوں کا ذکر کر دیا ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ میں نے تو نالی ذکر اس بات کا کیا ہے جناب والا !

کیونکہ جو conditions ہیں for a motion to be maintainable, admissible.

جناب چیئرمین۔ نہیں آپ نے ایک تو کہا ہے کہ جی یہ چھوٹے قسم کی کوئی چیز

بک رہی ہے ایک یہ اعتراض ہے۔ دوسرا آپ نے کہا ہے کہ یہ جو pharmacist کی جو تعریف ہے وہ بڑی broad based ہے لہذا بہت ساری دکانیں کھل گئی ہیں اس قسم کی۔ تو دو ایشو ہو گئے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ میری عرض یہ ہے کہ جو مسئلہ میں نے آپ کے سامنے

پیش کیا ہے۔ یعنی ہاؤس کے سامنے پیش کیا، وہ یہ ہے کہ دوا کی سیل پر کوئی پابندی نہیں

کوئی دوا کہیں سے بھی خریدی جا سکتی ہے۔ کوئی بھی دوا اور جو اسٹور بیچ رہے ہیں ان پر کوئی

بندش نہیں ہے، کوئی لائسنس نہیں ہے۔ آپ دیکھیں کہ cough syrup نئے نئے کے لئے استعمال

کئے جا رہے ہیں۔ اس طرح کی اور بہت ساری دوائیں ہیں تو میرا عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ

یہ جو اتنے سارے اسٹورز کھولے ہوئے ہیں جو غیر لائسنس یافتہ ہیں۔ جو پبلک ہیلتھ سے کھیل رہے

ہیں۔ میرا پہلا پوائنٹ صرف یہ ہے کہ غیر سند یافتہ اسٹورز سارے صوبوں میں پالیس ہزار کا

figure میں نے صرف پنجاب کے لئے دیا ہے۔ باقی اور تین صوبوں میں ہیں۔ اعداد و شمار کا

variation ہے لیکن there are so many innumerable unlicensed stores.

جناب چیئرمین۔ آپ کا یہ کہنا ہے کہ سنور کھولنے سے پہلے لائسنس کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن انہوں نے نہیں لیا ہوا۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جی ہاں لائسنس ہونا چاہیئے۔ لائسنس prescribed ہے

Nobody can open a medical store without having being granted a proper licence.

Question is Sir, that so many stores have been opened in Punjab, the figure of 40,000 have been given. Where is the Government and where is the check? So, Sir this is a matter of public importance.....

جناب چیئرمین۔ نہیں یہ پالیس ہزار کی figure کہاں سے آئی ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ سر اخبار سے۔

جناب چیئرمین۔ وہ ساتھ لگان نہیں ہے آپ نے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ سر لگا دیں گے۔ پورا آرٹیکل آیا ہے اخبار میں۔

جناب چیئرمین۔ وہ ساتھ لگا ہوا ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ سر میں وہ لگا دوں گا۔ آپ میری بات سن لیں پالیس ہزار

نہیں دس ہزار کر لیں۔

جناب چیئرمین۔ ایڈجرنٹ موشن کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ جس document پر

بحث کریں ساتھ لگائیں۔ تاکہ وزیر کو پتہ لگے کہ بھئی۔۔۔۔۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ وزیر صاحب کو تو پتہ ہونا چاہیئے۔ ان کی تو منسٹری ہے

He should know کہ اتنے سارے غیر مسند یافتہ اسنورز ہیں اور اگر یہ خالی اتنی ہی assurance

دیں کہ ہم اس معاملے میں جھان بین کریں گے، ایک ہو، دس ہوں، پانچ ہوں پالیس ہزار ہوں اگر

یہ جھان بین کرنے کی assurance دیں I am not pressing the motion.

جناب چیئرمین۔ ٹھیک ہے جی، جناب سمجھ گئے ہیں ان کا موشن۔

جناب غلام اکبر لاسی۔ جی ہاں جناب، میں ان کا مسند باطل سمجھ گیا۔ واقعی پورے

ملک کی صحت کا اس سے تعلق ہے اور بہت اہم چیز ہے۔ میں یقین دلاتا ہوں شیخ صاحب کو کہ ہم دیکھیں گے۔ ویسے یہ جو اخباری رپورٹ ہے کہ پالیس ہزار اس طرح کے غیر سند یافتہ سٹورز کام کر رہے ہیں میرا خیال ہے کہ اس طرح نہیں ہے۔ صوبائی گورنمنٹ کو بھی ہم کہیں گے اور ہم اس کے لئے جھان بین کریں گے انشاء اللہ ہم اس کو make sure کریں گے کہ بغیر لائسنس کے کوئی اسٹور پاکستان میں دوائیں نہیں بیچ سکے گا۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: I am not pressing Sir.

Mr Chairman: Thank you, not pressed in the light of the statement of the Minister. Next Dr. Rehan, Ch. Anwar Bhinder on the alleged scraping of a deal for the supply of F.16 Aircraft by the U.S. Government.

iii) Re: On the alleged Scraping of a deal for f16 aircrafts by the U.S Government.

Dr. Muhammad Rehan: Thank you Sir, with your kind permission I beg to move seeking leave of this honourable House for moving this adjournment motion, Sir, It has been published in the daily, "Frontier Post" in its issue of 13th August, 1994 saying that the U.S. Government scrapped the deal for the supply of F.16 Areoplane, despite the facts that Pak payment has already been made, Sir, this is a matter of high national importance and is of recent occurrence and as such.....

جناب چیئرمین - recent occurrence تو نہیں ہے - occurrence سمجھ میں آتی ہے۔

ڈاکٹر محمد ریحان - اخبارات میں ابھی معاملہ چل رہا ہے۔

جناب چیئرمین - جی جناب بھنڈر صاحب آپ بھی اسی کی تائید کرتے ہیں۔

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: The Senate of Pakistan be

now adjourned to discuss an urgent matter of general public importance, namely, the failure of the Government of Pakistan in purchase of 38 F-16 Aircrafts from the United States of America or to get back 658 million dollars from U.S.A. which could be utilized by the country for any other useful purpose. This inefficiency and ineffective act of the Government has caused great resentment in the minds of the people of Pakistan.

Mr. Aftab Shaban Mirani: Opposed.

Mr. Chairman: You are opposing it.

جناب چیئرمین۔ جی آپ oppose کرتے ہیں جی۔

جناب آفتاب شہبان میرانی۔ جی میں oppose کرتا ہوں جی۔

جناب چیئرمین۔ اچھا آپ oppose کرتے ہیں۔ جی مختصراً ذرا آپ فرما دیں

رسٹن صاحب اور بعد میں بھنڈر صاحب۔

جناب ڈاکٹر محمد رسٹن۔ جی جناب میں پہلے مختصراً بیان کرتا ہوں کیونکہ میرے ساتھ دوسرے ساتھی بھی ہیں۔ جناب والا! جیسے کہ میں نے عرض کیا اور تمام قوم کو معلوم ہے کہ کافی عرصے سے اس پر اخبارات میں مختلف قسم کی باتیں آتی رہی ہیں۔ اور جس کا بخود یہی ہے کہ U.S. Government نے Pakistan Government سے پیسے بھی لئے اور انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ اتنے عرصے میں ہم deliver کریں گے۔ لیکن ابھی وہ اس سے بھی انکاری ہیں F-16 جہاز بھی نہیں دے رہے ہیں اور ساتھ وہ پیسے واپس کرنے سے بھی انکاری ہیں۔ اس لئے جناب یہ ہمارے لئے بڑا اہم معاملہ ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح اہم قومی مسئلے پر ضرور اس کو admit کرنا چاہیے۔ تاکہ اس پر بحث ہو جائے۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ جی جی بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا! میں یہ گزارش کروں گا کہ جہاں تک اس motion کی اہمیت کا تعلق ہے میری توقع یہ تھی کہ شاید حکومت کی طرف سے اس کی مخالفت نہ

ہوتی اور ہونی بھی نہیں پائی تھی۔ یہ ایک اتنا اہم مسئلہ ہے کہ جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ اس تحریک التواء کے ذریعے یا ترمیم کر کے اس کو resolution کے ذریعے اگر سینٹ متفقہ طور پر اگر یہ قرارداد پاس کرتی ہے کہ F-16 کے معاملے میں نہ تو ہمیں روپے واپس کئے جا رہے ہیں اور نہ ہمیں وہ جہاز دینے جا رہے ہیں تو میرا خیال یہ ہے کہ یہ شاید حکومت کا case مضبوط کرنے کے مترادف ہوگا اور ان کو یہ اعتراض نہ ہونا چاہیے کہ سینٹ کا resolution آنے اور unanimous resolution آنے اور یہ یقین مانیں کہ جہاں تک آپ کی آواز کا تعلق ہے آپ شاید کام کر رہے ہوں گے فاضل وزیر صاحب یہ جواب دیں گے کہ ہم اس کے اوپر کام کر رہے ہیں۔ ہم سڑاتی کوششیں کر رہے ہیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ یہ انشاء اللہ ہمیں واپس مل جائیں گے یہ تو کافی دیر سے ہم سنتے آ رہے ہیں۔ لیکن اگر سینٹ کا unanimous resolution اس پر ہوگا تو یقیناً اس کا اثر امریکہ میں 'واشنگٹن میں اور نیویارک میں ضرور محسوس کیا جائے گا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ تحریک التواء کے مسئلے میں حکومتیں خوش آمدید کہتی ہیں۔ تحریک التواء کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہاں اس پر ضرور بحث کرنی چاہیے۔ یہ قومی اہمیت کا مسئلہ ہے اور قومی اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے متعلق حکومت کو اعتراض نہیں کرنا چاہیے اور جیسے ہاؤس کی رائے ہے اس کے متعلق اس پر بحث کر کے اس کا resolution pass کریں یہ آپ کے case کو مضبوط کرے گا کہ یا وہ ہمیں جہاز دیں یا پیسے واپس کریں۔ جہاں تک جناب والا اس کی recent occurrence کا تعلق ہے میں یہ عرض کروں گا کہ یہ ہر روز recent ہے ہر روز جب ہمیں 658 million روپے سے محروم کیا جا رہا ہے ہم آج بھی محروم ہیں، کل بھی محروم ہیں۔ اس لئے یہ معاملہ recent occurrence کا ہے فوری نوعیت کا ہے۔ بڑا اہم مسئلہ ہے۔ اس لئے اس کو جناب والا اجازت دیں کہ یہ ہاؤس میں زیر بحث لایا جائے اور ہاؤس میں اس کے متعلق final رد عمل ظاہر کیا جائے۔

بناب چیئرمین۔ جی وزیر دفاع صاحب۔

Mr. Aftab Shaban Mirani: The honourable members have their views on this issue. My humble submission is that this issue is still going on and we have not given up. But we are desperately trying to see that we recover either money or the aircrafts. Originally, the first delivery of the F-16 was not 38,

the total was 71, 60 was cash payment by the Government of Pakistan and 11 was by credit from the American Government. So although they were 71, the delivery of the first was to come by October, 1990. But because of the Pressler Amendment, the issue was held up and the delivery of those for which we paid cash was to be given in April, 1993. But because of the amendment as I just said, it was delayed. We have been making sincere efforts, not that we have been sitting flat after March, 1993 we have stopped the payments. The previous Government has stopped it and we have not started the payment. We have got the option to give 75 million dollars and continue the contract. But the Government of Pakistan dilated on this and said that this money should not be given. So there are different alternatives. (1), we can go into litigation. Litigation is a very lengthy and expensive process and the outcome of which we do not know what will happen. No. (2) is arbitration. Arbitration also at this stage, we feel, is not necessary and (3) going into the International Chamber of Commerce and Industry also will not be applicable, because this is not a deal between two commercial organizations. It is a deal between two governments. So we can't go to the International Industrial Organization.

Again Mr. Chairman, Sir, the fourth alternative is to continue the dialogue which we are doing. Not that the Government of United States of America have categorially said that the deal is over. Once we come to know what is there, then we can work out the options to recover our money or the other option is to allow us to sell these planes to another country where Pressler Amendment is not applicable. These options we will adopt, as soon as there is an end to dialogue. The dialogue is continuing. Recently a couple of our officers went to America, they have come back and processing all the issues and once a

final decision comes about then we will definitely bring it before this House.

(interruptions)

جناب چیئرمین۔ یہ تو adjournment motion ہے اس پر بحث تو میرا خیال ہے کہ مناسب نہیں ہو گی۔ Leader of the Opposition بات کر لیں تو اس کے بعد اس کو ختم کیا جائے گا۔ جی جناب۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ جناب چیئرمین یہ بڑا سنگین معاملہ ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ United States جہاں اس پر پریشر پڑتا ہے یا اپنے معاملات سامنے آتے ہیں وہاں وہ اپنے قوانین کو بھی circumvent کر لیتے ہیں۔ recently مین کے بارے میں ان کا رویہ یہ تھا کہ جب تک کہ ان کے معیار کے مطابق human rights کا ریکارڈ وہ بہتر نہیں کرتے اس وقت تک اس کے ساتھ most favoured nation treatment نہیں ہو گا تجارت میں آسے معاملہ نہیں بڑے گا لیکن جو یہ race لگی ہوئی ہے منڈیوں کو capture کرنے کی اس پر وہاں کے لوگوں نے یہ کہا کہ تجارت کو آپ اپنے ان معاملات سے الگ رکھیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بہت بڑا وفد گیا مین میں اور چند دن پہلے ان کے ساتھ ایک بہت بڑا تجارتی معاہدہ کیا جو میں سمجھتا ہوں کہ بہت بڑی deal تھی اس طریقے سے باقی مالک کے ساتھ بھی ہو رہا ہے اور کل ہی چیف آف آرمی سٹاف کا یہ بیان ہو آج اخبارات میں آیا ہے کہ ایف۔ ۱۶ ہی صرف وہ جہاز نہیں ہیں جن کے بغیر دفاع نہیں ہو سکتا۔ لیکن اتنی بڑی رقم کے بھنس جانے کی وجہ سے پاکستان handicapped ہے اور یہ رقم ادا ہو چکی ہے اور آپ دیکھتے ہیں کہ آنے روز حالات ہوائی جہازوں کے بھی ہو رہے ہیں اور آپ کی کوئی سپلائی اور reserves اتنے unlimited بھی نہیں پھر اس رجمن میں کشمیر کی وجہ سے آپ کا ماحول تجارت کے ساتھ بھی بہت خراب ہو رہا ہے اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ پاکستان کو ایک credible defence کے لئے اس deal کے بارے میں across this division of parties گورنمنٹ آف پاکستان کو لازماً یہ معاملہ ایسا ہے جس میں ایک متفقہ طور پر resolution منظور کرنی چاہیے۔ تاکہ یہ امریکہ کے اوپر عیاں ہو سکے کہ ایک purely تجارتی معاہدہ جس کے بارے میں payment ہو چکی ہے۔

جناب چیئرمین۔ یہ resolution اگر آپ لے آئیں تو پھر یہ بات ہو سکتی ہے۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ یہ اگر اتحاق کریں I will appeal to him.

جناب چیئرمین۔ Not today, I would not like it to be brought today۔ لیکن
اگر آپ resolution لے آئیں تو پھر اس پر بات ہو جانے کی۔ آج تو adjournment motion
ہے ناں۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ If they agree۔ وہ ہو سکتا ہے۔

جناب چیئرمین۔ آپ with the consent of the Leader of the House لے آئیں
اگر کسی کو اعتراض نہیں ہے تو کسی وقت لائی جاسکتی ہے۔ لیکن آج جب کہ adjournment
motion ہے I think on an adjournment motion ایسی ذہینیت تو نہیں ہونی چاہئے۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ میں ان سے اپیل کروں گا کہ اس معاملے پر ٹھنڈے دل سے
غور کریں اس کو یہ نہ بنائیں کہ اس طرف سے آئی ہے یا اس طرف سے آئی ہے۔
جناب چیئرمین۔ نہیں نہیں انہوں نے تو یہ بات ہی نہیں کی۔

So as an adjournment motion this is held to be inadmissible due to the
reasons that negotiations are going on and the matter has not yet been finalized.
So this adjournment motion is ruled out as inadmissible. As far as the resolution
is concerned whenever it is brought up we will take it up on its merits.

جی جناب مانعہ صاحب۔

حافظ حسین احمد۔ جناب میں گزارش کروں گا کہ کسی طریقے سے بھی اگر ایوان
کے دونوں اطراف اس پر متفق ہوں تو کل اس کو لے لیں۔

جناب چیئرمین۔ وہ آہل میں بات کر لیں، یہی بات لیڈر آف اپوزیشن کر لیں اور
پھر لے آئیں تو دیکھ لیں اس کو۔

حافظ حسین احمد۔ ہم اس چار ارب ڈالر پر بنائیں بجا رہے ہیں، لیکن جو ہم پیسے دے
چکے ہیں اس کے متعلق کم از کم متفقہ طور پر ایک۔۔۔

جناب چیئرمین۔ تو آپ آہل میں لے کر لیں، مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔

Now, this brings us to the end of Adjournment Motions

مانع ختم ہو گیا ہے۔ جناب رضا ربانی صاحب۔

میاں رضا ربانی۔ جناب Call Attention Notice بڑے عرصے سے وہ pending پڑا

ہوا ہے۔

جناب چیئرمین۔ آج اس کو لے آئیں گے۔

میاں رضا ربانی۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں۔

Mr. Chairman: We will bring it, and take it up at about 1.30.

میاں رضا ربانی۔ جناب 1.30 تو آذان ہو جاتی ہے۔

جناب چیئرمین۔ اس کے بعد بھی تو دس پندرہ منٹ ہوتے ہیں۔ Call Attention

میں تو پانچ دس منٹ پانچے ہوتے ہیں۔

میاں رضا ربانی۔ جی ہاں پانچ دس منٹ پانچے ہوتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ یہ فرما رہے ہیں کہ واڈا کے منسٹر نہیں ہیں تو اس کے لئے دقت ہو

گی۔

Mian Raza Rabbani: Sir I think the Law Minister would perhaps be

جناب چیئرمین۔ جی بات کر لیں ان سے۔ If he has no objection, we will

take it up at 1.30 even if I am not here because I have to leave early. جی جناب سمیع

الحق صاحب۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین صاحب! ایک بہت ضروری معاملہ ہے، یہ ایسا نازک

معاملہ ہے جس میں انسانی جانوں کو خطرہ ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ اگر ہم ضوابط اور

procedure کا انتظار کریں گے تو پانی سر سے گزر جائے گا اور بعد میں اس کا کوئی مداوا نہیں ہو

گا۔ ایک مسئلہ تو یہ ہے کہ آپ کے علم میں ہو گا کہ مالاکنڈ ڈویژن میں نفاذ شریعت کی تحریک ایک

عرصے سے چل رہی تھی اور چل رہی ہے۔

جناب چیئرمین۔ یہ point of order تو نہیں بنتا۔

مولانا سمیع الحق۔ کیونکہ پرسوں اس کی dead line ہے اور ایک لاکھ افراد کل بھی میٹنگورہ میں جمع تھے اور مظاہرے ہو رہے ہیں، انہوں نے سر پر کفن باندھ کر پرسوں ۲۹ تاریخ کو نکلا ہے۔ اور کیونکہ یہاں خبریں نہیں آ رہی ہیں، پاکستان کے ایک شہری کی جان بھی اتہانی مقدس ہے، جیسے معمولی بات پر ۹ افراد کو تہ تیغ کیا گیا اور اب ۲۹ تاریخ کو انہوں نے dead line دی ہے کہ وہ سر پر کفن باندھ کر نکلیں گے یا شریعت یا شہادت، لیکن حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے۔ ان کے ساتھ وعدہ ہوا تھا کہ ہم آپ کے ساتھ package کریں گے، حمایت کریں گے، کچھ کریں گے اعلان کریں گے، لیکن ایک تو یہ معاملہ جوں کا توں ہے، تو پرسوں اگر ایک ہزار افراد خدا نہ کرنے یا سو افراد شہید ہو جائیں تو اس کا بھرہم کیا مداوا کریں گے؟ یہ سینیٹ کی ذمہ داری ہے۔ دوسری گزارش یہ ہے کہ پاکستان کا کوئی بھی شہری اگر خطرے میں ہو، اس کی جان غیر محفوظ ہو تو یہ ہم سب کا فریضہ ہے کہ اس کے بچاؤ کے لئے کوشش کریں میں نے تو یہاں پہلے بھی مسئلہ اٹھایا تھا، آپ یہاں موجود نہیں تھے لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی، تبلیغی جماعت کا ایک وفد پاکستان سے افریقہ فروری میں گیا تھا اور وہ اریٹیریا میں لاپتہ ہو گئے۔ بظاہر حالات یہی ہیں کہ ان آٹھ کے آٹھ کو حکومت نے وہاں بنیاد پرستی کی آڑ میں شہید کر دیا ہے، وہ وہاں ایک مسجد میں تھے اور وہاں ۸۰ فیصد مسلمان ہیں ۲۰ فیصد وہاں عیسائی ہیں لیکن اریٹیریا والوں نے آٹھ افراد کو شہید کر دیا، ان کے خاندان اور بچے اتہانی پریستانی میں ہیں، تین مہینے سے یہ معاملہ چل رہا ہے۔ تو جیسے کہ آپ نے عراق سے تین آدمیوں کو محسروانے کے لئے اتنی کوششیں کیں، تو اس سے زیادہ یہ اہم ہے۔ ان دونوں باتوں پر قاضی حسین احمد صاحب نے بھی آپ کی توجہ دلائی تھی۔

جناب چیئرمین۔ جناب اس مسئلے پر میں آپ کو ایک بات بتا دوں کیونکہ یہ اب ----- پھر اس طرح تو point of order پر تقریریں شروع ہو جائیں گی۔ جی قاضی صاحب۔

قاضی حسین احمد۔ مجھے موقع دیں، میں Call Attention Notice بھی دے چکا ہوں، جناب چیئرمین یہ بات صحیح نہیں ہے کہ لوگ قتل ہو گئے ہیں، نہیں جناب لوگ قتل نہیں ہونے لوگ لاپتہ ہیں، قتل ہو جائیں تو وہ تو اطمینان ہو جاتا ہے، لوگ لاپتہ ہیں آٹھ

آدمی ہیں۔ ان کے بارے میں مکمل معلومات کی پوری فائل ہے، ان کے خاندان کے لوگ بہت پریشان ہیں، جناب والا ان کے بسترے اسوارہ کے اس مرکز میں پڑے ہوئے ہیں جو تبلیغی جماعت کا مرکز ہے، وہاں سے حکومت ان کو اٹھا کر جیل میں لے گئی ہے اور اب حکومت انکار کر رہی ہے کہ یہ ہمارے پاس نہیں ہیں، وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو سوڈان کی سرحد پر محمودا ہے، وہ کہتے ہیں ہمارے پاس سوڈان کے ویزے بھی نہیں تھے، انہوں نے رنج پر جانا تھا۔ جناب والا میں عرض کرتا ہوں کہ ہمارے یہاں ایک امریکی یا یورپین کوئی ملک کا آدمی کم ہو جائے، ساری حکومت پکڑا جاتی ہے اور سارا امریکہ یہاں بیٹھتا ہے، ہمارا ناک میں دم آجاتا ہے۔ ہماری حکومت اپنے وہ آٹھ آدمی جو تبلیغ دین کے لئے گئے تھے، کوئی militant نہیں تھے، نہ وہ دہشت گرد ہیں، وہ پر امن لوگ ہیں، جناب والا ان کے ساتھ قلم ہوا ہے وہ ایک سال سے لاپتہ ہیں اور حکومت کے کان پر جوں تک نہیں ریٹکی۔

جناب چیئرمین، یہ مسئلہ ہو ہے سینئر عبدالرحمان صاحب - You are going to say something on this issue, تو پھر ان کی باتیں سن لیتے ہیں۔

حافظ حسین احمد، جناب ہم نے یہاں کوئی ۶ دن پہلے، آپ اس وقت تشریف فرما نہیں تھے، میں نے پوائنٹ آف آرڈر پر اور ہمارے محترم فضل آغا صاحب نے یہ بات اٹھائی تھی اور پوری فہرست، تفصیلات تمام ہم نے اکبر لاسی صاحب کے حوالے کی تھیں کیونکہ وہ اعزازی طور پر فارن افئیرز کی -----

جناب چیئرمین، نہیں میرے نوٹس میں عبدالرحمان صاحب لائے تھے۔ لیکن اب ملک صاحب جواب دینا چاہتے ہیں۔

حافظ حسین احمد، جناب ہمیں کہا گیا تھا کہ باخاطب طور پر اتوار کے دن آپ کو جواب دیں گے۔ چونکہ کل نہیں آنے تھے لاسی صاحب۔ لاسی صاحب کو ہم نے تمام تفصیلات فراہم کر دی ہیں۔

جناب غلام اکبر لاسی، انہوں نے توجہ دلائی تھی ہاؤس کی اور ہم نے کہا تھا کہ معلومات کر کے آپ کو بتائیں گے۔ میں نے ایک Fax منگوا یا تھا فارن منسٹری سے۔ میں نے حافظ صاحب کو اسی دن، رات کو ٹیلیفون کیا تھا ان کے گھر پر اور میں ان کو trace out کرتا رہا

کہ میں ان کو فون پر ہی معلومات جو مجھے ملی تھی وہ بتا دوں۔ ابھی جو Fax ہے اس کی کاپی میرے پیپر میں پڑی ہے۔ میں نے ابھی منگوائی ہے جب یہ issue اٹھایا گیا ہے۔ مجھے جو اطلاعات ملی ہیں، مجھے یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ کوئی شہید ہو گیا ہے۔ ایک آدمی دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے یقیناً ہلاک ہوا ہے کیونکہ یہ وہاں پر گرفتار تھے لیکن باقیوں کے بارے میں ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ زندہ ہیں یا نہیں۔ جو Fax کی کاپی ہے میں ابھی منگوا کر ہاؤس اور ملک صاحب کو بتاتا ہوں۔ جو اطلاعات ہمیں مل سکی ہیں۔

مولانا سمیع الحق، نہ خط ہے نہ ٹیلیفون ہے۔ تو بظاہر تو یہ کہ آخر وہ زندہ ہوتے تو کچھ اتار پتہ معلوم ہو جاتا۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ شہید نہیں ہوئے۔

ملک محمد قاسم، میرے پاس کچھ سینئرز حضرات تشریف لائے تھے اور ان کے ساتھ تبلیغی جماعت کے کچھ صاحبان بھی تشریف لائے تھے تو میں نے فارن آفس سے بات کی تھی۔ میں نے DG سے بات کی تھی تو اس نے مجھے یہ اطلاع دی تھی کہ صاحبان، اریٹیریا والے یہ کہتے ہیں کہ جی آنے تھے۔ ہم نے ان کو واپس بھیج دیا، وہ سوڈان چلے گئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ لیکن سوڈان والے کہتے ہیں کہ وہ یہاں نہیں آنے اور اسکے ساتھ ہی DG صاحب نے یہ بھی کہا کہ ہمیں جو اطلاع ملی ہے کہ وہ اریٹیریا ہی میں قید ہیں۔ وہاں جیل میں پڑے ہوئے ہیں اور انہوں نے مجھے کہا تھا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں۔ ہم پتہ کر رہے ہیں تو میں حافظ صاحب، قاضی صاحب اور مولانا صاحب سے یہ عرض کرتا ہوں کہ جس وقت ہمیں اطلاع ملتی ہے کیونکہ یہ تو انسانی مسئلہ ہے، وہ تو پھر تبلیغ کے لئے گئے تھے تو جس وقت مجھے پتہ چلتا ہے کہ ان کو کیا اطلاع ملی ہے جیل کے متعلق۔ یہ چیز انہوں نے صاف کہی کہ اریٹیریا والے درست نہیں کہہ رہے۔ ان کی جیل میں وہ موجود ہیں اور اس لئے اگر وہ ان کی جیل میں موجود ہیں تو پھر جو خدشہ ہے مولانا کو کہ وہ شہید ہو گئے ہوں مے یا مر گئے ہوں گے۔ پھر وہ خدشہ انہیں نہیں ہونا چاہیے اگر جیل میں موجود ہیں تو پھر وہ زندہ ہیں۔ لیکن جیل میں ان کو نہیں رہنا چاہیے۔ اگر وہاں پر گئے ہیں تو یہ فرض ہے ہمارا کہ ہم پتہ کریں۔ وہ ہمارے شہری ہیں۔ وہ ہمارے پاسپورٹ پر گئے ہونے ہیں اور کیا وجہ ہے کہ وہ نہیں آئے۔ انشاء اللہ اس کے اوپر پورا زور لگایا جائے گا۔

جناب چیئرمین، ان سے ملک صاحب میری بات بھی ہوئی تھی۔ مجھے انہوں نے اس

وقت یہ بتایا تھا کہ اریٹیریا والے کہہ رہے ہیں کہ سوڈان چلے گئے ہیں۔ تو وہ حیرانی کی بات تھی کہ اگر وہ سوڈان گئے ہیں تو کہیں ان کے ریکارڈ پر ہونا چاہیئے۔ کہ یہاں سے چلے گئے ہیں اور سوڈان میں بھی ان کے پاسپورٹ پر ہونا چاہیئے لیکن کوئی اطلاع ایسی نہیں ہے۔ اب نئی اطلاع آئی ہے۔

ملک محمد قاسم : اب وہ کہہ رہے ہیں کہ سوڈان میں نہیں گئے ہیں۔ وہ اصل میں ادھر ہی ہیں اور اریٹیریا والے ہو ہیں وہ درست نہیں بتا رہے۔

جناب چیئرمین : تو اب یہ ہے کہ وہ جو میرے پاس آئے تھے سینیٹر عبدالرحمان صاحب انہوں نے کہا تھا کہ ہم اپنے کچھ آدمی بھی بھیجنے کو تیار ہیں۔ حکومت ہماری مدد کر دے تاکہ ہمارے کوئی دو چار سمجھدار آدمی چلے جائیں اور موقع پر جا کر ان سے بات کریں۔ ان کے ساتھ ہمارے سمارتی تعلقات نہیں ہیں۔ غالباً سودی عرب والے ہمارے سمارتی۔۔۔

ملک محمد قاسم : میں پتہ کرتا ہوں جناب مجھے معلوم ہے۔۔۔

جناب چیئرمین : تو Foreign Office کا آدمی اور کچھ ان کے چلے جائیں۔

حافظ حسین احمد : جناب چیئرمین، گزارش یہ ہے کہ ہمارے ساتھ کچھ عرصے سے یہی ہو رہا ہے۔ ابھی پانچ منٹ کے اندر جو دونوں طرف سے ہمیں اطلاعات، یعنی حکومت کی طرف سے قائد ایوان صاحب نے جو کچھ فرمایا اور ہمارے بھائی اکبر لاسی صاحب نے جو کچھ فرمایا اس میں زمین آسمان کا فرق تھا۔ بہر حال اس بحث میں میں نہیں پڑنا چاہتا، ہم یہ گزارش کریں گے کہ ہمیں یقین دہانی کرائیں کہ کب تک یہ اطلاعات آپ فراہم کر دیں گے ہمیں۔ ظاہر ہے کہ آپ کسی طریقے سے، حکومت تو کر سکتی ہے لیکن یہاں سے اگر کوئی انفرادی طور پر ان کے عزیز جائیں گے، پیسے بھی خرچ کریں گے۔ ان کو وہ اطلاعات نہ فراہم ہو سکیں گی نہ وہ اس مسئلے کو حل کر سکیں۔

جناب چیئرمین : صحیح ہے۔

حافظ حسین احمد : آپ یہ بتائیں کہ ایک ہفتے کے اندر ہو گا، دس دن کے اندر ہو گا؟

Malik Muhammad Qasim: I can only say this much that I will contact the Foreign Office, I will ask them. If we do not have any diplomatic relations and if they are being carried out by the Saudi Arabia, I will ask the Foreign Office that they should request the Saudi Arabian Government or Saudi Arabian Embassy and, in that, whatever is possible:

آپ بات تو سنیں، اب کب کا تو یہ نہیں ہے میں ایسے کہہ دوں کہ پرسوں تک ہو جائے گا۔

It might take three days, four days, five days, as soon as possible, there will not be any deliberate delay on the part of the Government to expedite this matter. It will be expedited. It is the question of the life of our own citizens and we will try our level best that we could come to know about their whereabouts. Actually Hafiz Sahib should appreciate it, if Lasi Sahib and your honour had inquired and a different information had been given. So, I was telling the truth he should have appreciated that. He does not appreciate good things also what can I do about it.

جناب چیئرمین۔ جی جناب راجہ صاحب۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ یہ مسئلہ ایک طویل عرصے سے جاری ہے، اب اس میں جو دقت ہے وہ یہ ہے کہ ان کے ساتھ سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔ لیکن یہ دقت بھی دو ذریعوں سے overcome ہو سکتی ہے۔ افریقہ کے continent میں بے شمار ممالک ایسے ہیں ملک صاحب، جن کے ساتھ بیرونی دنیا کے سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔ بھمٹے بھمٹے ممالک ہیں جو afford بھی نہیں کر سکتے کہ وہ سفارت خانے رکھیں۔ وہاں Organization of African Unity ہے OAU اس کا Headquarter ہے۔ جن ممالک کو ایسے ممالک سے کوئی دقت ہوتی ہے، جن کے ساتھ directly ان کے سفارتی تعلقات نہیں ہیں وہ اس organization کو کہتے ہیں اور وہ آدمی وہاں بھیج کے مسائل حل کر لیتے ہیں۔ بے شمار معاملات ایسے حل بھی ہوئے ہیں۔ اس لیے Government of Pakistan کو 'Foreign Office' کو پاسیے کہ وہ OAU کے ساتھ رابطہ کرے اور جتنی seriousness اس معاملے میں show کرے گی پاکستانی شہریوں کے

بارے میں بیرون ملک میں بھی سہتر بہتر ہو گا۔ ورنہ اگر ہم اس مسئلے میں ذرا ڈھیلے پڑ جائیں کمزوری کا اہتمام کریں، اگر لگتا رہا تو چونکہ پوری families ہیں جو چھٹے اس عذاب میں مبتلا ہیں۔ اس لیے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کو اس مسئلے کو OAU کے ذریعے سے حل کرنا چاہیے۔

Mr Chairman: Malik Sahib, it is a good suggestion.

Malik Muhammad Qasim: Sir, I have no objection. Whatever is being suggested by Raja Sahib we will do that also but I do know the working of the Foreign Office. I will ask them if Saudi Arabia is doing, they should ask them. If it is not possible they should ask the Organization of African Unity (OAU). They should do it, why not? I will even insist that both should do.

جناب چیئرمین۔ ٹھیک ہے۔ تو let us see کچھ اس پر۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ ایک مسئلہ جس کو مولانا سمیع الحق صاحب نے اٹھایا ہے وہ ملائکہ میں ایک اجتماع ہے۔ کچھ عرصہ پہلے بھی یہ سلسلہ ہوا تھا۔ اور Interior Minister۔۔

جناب چیئرمین۔ وہ چونکہ بات کی ہے۔ وزیر صاحبان موجود ہیں، نوٹ انہوں نے کر لیا ہے لیکن اس پر اب بحث تو نہیں ہو سکتی۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ کسی نے نوٹ نہیں کیا۔ کسی نے نوٹ نہیں کیا۔

جناب چیئرمین۔ ملک صاحب آپ نوٹ کر لیں۔

مولانا سمیع الحق۔ کسی نے نوٹ نہیں کیا۔ نہ وزیر صاحبان کو اس سے دلچسپی ہے۔ اگر یہ خون ہو گیا تو آپ کے کندھوں پر بھی۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین۔ نہیں نہیں غدا خواستہ۔ ملک صاحب یہ نوٹ کر لیں اور متعلقہ وزیر کو۔۔۔۔۔

مولانا سمیع الحق۔ راجہ صاحب ذرا بات کریں۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ گزارش ان کے لیے ہے۔ ان کی اطلاع کے لیے۔

مولانا سمیع الحق۔ انہوں نے سنا ہی نہیں ہے جی، وہ ایسے وزیر ہیں ہمارے۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ کئی مہینے پہلے ملاکنڈ ایجنسی میں، جبکہ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ وہاں قوانین نہیں ہیں تو لوگوں نے یہ مطالبہ کیا کہ یہاں شریعت کا نفاذ ہونا چاہیے۔ ایک اجتماع ہوا، پھر اس کے بعد تشدد ہوا ان پر۔ اور کافی سارے لوگ وہاں شہید ہوئے۔ اور پھر ان کو یہ کہا گیا کہ ہم یہ بہت جلد notification کر دیں گے۔ آپ disburse ہو جائیں۔ وہ لوگ چلے گئے۔ مختلف وفود صوبائی حکومت سے ملتے رہے لیکن کوئی سلسلہ آگے نہ بڑھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب وہ لوگ دوبارہ ایک اجتماع کر رہے ہیں۔ آج کل اور پڑوس اور وہ اتنی بڑی تعداد میں اکٹھے ہونے ہیں۔ آج اخبار میں آیا ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں وہ وہاں موجود ہیں۔

جناب چیئرمین۔ ملک صاحب Interior Minister صاحب normally ان چیزوں کا نوٹس لیتے ہیں۔ آپ نوٹ کر لیں۔

Malik Muhammad Qasim: I will talk to the Interior Ministry also and I assure the Opposition, as well as the whole House, we are all interested in it. I will contact the Provincial Government of Frontier Province also.

قاضی حسین احمد۔ ان کی ڈیڈ لائن ختم ہو رہی ہے ۲۹ تاریخ کو۔

ملک محمد قاسم۔ ابھی باہر جا کر پتہ کر رہا ہوں یہاں بیٹھ کر تو پتہ نہیں کر سکتا۔

جناب چیئرمین۔ قاضی صاحب۔

قاضی حسین احمد۔ جناب والا! میں حکومت کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ پہلے جو واقعہ ہوا ہے جس میں دس آدمی شہید ہوئے ہیں وہ ملاکنڈ کے مقام پر نہیں ہوا وہ بونیر میں ہوا ہے اور وہاں چھوٹے بچوں پر گولی چلائی گئی تھی، چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ اگر فدا خواستہ یہاں ملاکنڈ میں کوئی واقعہ اس طرح کا عبور پذیر ہو گیا تو یہ ایک بہت بڑے طوفان اور بہت بڑے خطرے کا پیش خیمہ ہو گا اور میں حکومت کو warn کرتا ہوں کہ اگر اس کو ابھی سے بالکل فوری طور پر tackle نہ کیا گیا اور وہاں کوئی آگ بجھک اٹھی تو یہ سارا علاقہ مسخ ہے اور ان کے پاس صرف کھاشکوف یا عام ہتھیار نہیں ہیں، بلکہ ان کے پاس جدید ترین ہتھیار ہیں اور

وہاں پر انتہائی سخت جذباتی قسم کی ایک کیفیت پیدا ہو گئی ہے اور انہوں نے جو وعدے کئے ہیں جو ان کو یقین دہائیاں کرائی ہیں اس کی میعاد بھی ختم ہو گئی ہے۔ اس لئے اگر اس پر فوری طور پر نوٹس نہ لیا گیا تو حکومت کے لئے بھی اور ملک اور قوم کے لئے بھی خطرناک صورت پیدا ہو جانے لگی۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ۔ ملک صاحب ان کی بات نوٹ کر لیں۔

ملک محمد قاسم۔ میں پتہ کرتا ہوں لیکن قاضی صاحب اگر میں باہر ہوا اور یہاں کوئی دونگ کا مرحد آ گیا تو آپ نے اسے روکنا ہو گا۔ میں باہر جا کر ابھی پتہ کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین۔ مولانا سمیع الحق۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب والا غالی ٹیپوں کو ہم خطاب کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ ملک صاحب موجود ہیں۔

مولانا سمیع الحق۔ آپ کم از کم یہ بھی نوٹ فرمائیں کہ ایوان میں دُزرا موجود نہیں ہیں۔

ملک محمد قاسم۔ I am going out, I come back and inform the House and I

will request that کہ اگر یہاں پہ کوئی delay ہوا تو مہربانی کر کے میرا انتظار کریں۔

مولانا سمیع الحق۔ وزیر داخلہ کو سارے حالات معلوم ہیں لیکن وہ موجود نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین۔ وہ موجود نہیں ہیں ملک صاحب اس معاملے کو مل کریں گے۔

Next item Sajid Mir Sahib.

Report of the Standing Committee-----Presented.

Prof. Sajid Mir: I present

The report of the Standing Committee regarding sectarian clashes on the motion moved by Syed Iqbal Haider, Minister for Law, Justice and Parliamentary Affairs in the Senate on 4th August, 1994.

Mr. Chairman: The report of the Standing Committee regarding

sectarian clashes on the motion moved by Syed Iqbal Haider Minister for Law Justice and Parliamentary Affairs on the Senate on 4th August 1994.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The Report stands presented.

Next is item No.4. Anwar Bhinder Sahib.

Motion under Rule 171(1)

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: I beg to move that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Standing Committee on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1994, be condoned till today.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: It has been moved by Ch. Muhammad Anwar Bhinder under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, that delay in the presentation of report of the Standing Committee on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1994, be condoned till today. The delay stands condoned Item No.5, Ch. Muhammad Anwar Bhinder.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Sir, I beg to present

The report of the Standing Committee on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1994, in presented.

Mr. Chairman: The report of the Standing committee on the west Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1994, in presented,

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The report stands presented.

Item No.6. Iqbal Haider Sahib.

**The Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance Amend
Bill, 1994.**

Syed Iqbal Haider: With your permission, Mr. Chairman, I wish to introduce a Bill further to amend the Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance Act, 1969 [The Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance (Amendment) Bill, 1994].

Mr. Chairman: Syed Iqbal Haider, the Minister for Law, Justice and Parliamentary Affairs has announced to introduce a Bill further to amend the Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance Act, 1969 [The Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance (Amendment) Bill, 1994].

(The motion was adopted)

Mr. Chairman: The Bill stands introduced and is referred to the Standing Committee concerned. Next is No.7.

Syed Iqbal Haider: On his behalf, with your permission, Sir, I move that the Bill further to amend the Weights and Measures (International System) Act, 1967 [The Weights and Measures (International System) (Amendment) Bill, 1994, as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

جناب چیئرمین۔ بھنڈر صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ ہمارے سینٹ میں ایک ریت چل نکلی ہے کہ سوالات اگر آئیں تو بھی کوئی اور وزیر جواب دے۔

adjournment motion جس مسئلہ ٹکے کی ہو اس کی بجائے کوئی اور وزیر جواب دے ۔
 resolution اگر کوئی آجائے تو بھی کوئی اور وزیر جواب دے ۔ جناب والا میں ! یہ عرض کروں
 گا کہ سینٹ کو casually لیا جاتا ہے ۔ سینٹ کی کارروائی کو

سید اقبال حیدر ۔ نہیں ایسی بات نہیں ہے ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ آپ کو میں اس میں شامل نہیں کرتا ۔ جناب فاضل وزیر
 قانون کے علاوہ باقی وزراء اس ہاؤس کی کارروائی کو بڑا casually لیتے ہیں ۔ وہ چلے گئے باہر
 دورے پر ۔ وہ کراچی چلے گئے ۔ اس سے جناب والا کوئی اچھا تاثر قائم نہیں ہوتا ۔ ہم نے
 لیمپٹنس میں دیکھا ہے ، ہم نے اسمبلیوں میں دیکھا ہے کہ وزراء اپنے دورے نہیں رکھتے تھے جب
 سینٹ کا سیشن ہو یا قومی اسمبلی کا اجلاس ہو اور ہوتا یہ تھا کہ اپنے وقفہ سوالات کے دن
 اپنی کسی adjournment motion کے دن ، اپنی کسی privilege motion کے دن وہ ہاؤس
 میں موجود ہوتے تھے ۔ اب جناب والا ، ہم نے سوالات کے جوابات بھی اقبال حیدر صاحب سے
 سن لئے ۔ ہم نے تحریک اتواء پر بھی جواب ان سے سن لیا ۔ لیکن یہاں تو ممبر انچارج ہونا
 پابندی ۔ motion کا notice انہوں نے دیا ہوا ہے ۔ ممبر انچارج وہ ہیں ، ممبر انچارج ہی بل کو
 pilot کر سکتا ہے ۔ ممبر انچارج ہی بل کا جواب دے سکتا ہے ۔ ممبر انچارج ہی بل کو واپس
 لے سکتا ہے ۔ تو ممبر انچارج اگر ہاؤس میں نہ ہو گا تو جناب اس violation سے تو ہمیں
 بچائیں ۔

جناب چیئرمین ۔ یہ بات آپ کی بالکل جائز ہے Malik Sahib please take note

of this. The Ministers should be requested to at least take more interest in the

proceedings of the House.

بہر حال فی الحال اقبال حیدر صاحب آپ اسے پیش کریں ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ لیکن سر ، میرا پوائنٹ آف آرڈر بنیادی طور پر آنے والے
 وقت کے لئے ہے ۔ میں تو عرض کرتا ہوں کہ یہ move نہیں کر سکتے ۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر
 یہی ہے ۔ پہلے اس کا فیصلہ فرمائیے میں تو یہ کہتا ہوں کہ یہ ممبر انچارج نہیں ہیں ۔ مجھے ان
 کے بل پیش کرنے کا نوٹس نہیں ملا ۔

جناب چیئرمین - اس پر کسی دن بحث کر لیں گے اور کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔ آج میرا خیال ہے ان کو کر لینے دیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر - سر یہ ایک غلط روایت قائم ہو جائے گی۔

جناب چیئرمین - نہیں اس کو روایت نہیں بننے دیں گے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر - آئندہ بھی یہ کہا کریں گے کہ جناب فلاں دن ہوا تھا فلاں بل میں یہ ہوا تھا آج بھی ہو جائے۔ اس لئے یہ ایک غلط روایت پڑ جائے گی۔

جناب چیئرمین - آج روایت نہیں بناتے۔ اس پوائنٹ کو discuss کر لیں گے تفصیل سے

Because it is an important point. I do not want to give a ruling just like that.

Malik Muhammad Qasim: Brigadier Asghar is one of those Ministers who very regularly attend the session. He answers the question but today, there happens to be a convention on account of which he had to go and in future we will see that....

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Sir, convention is not more important than the Senate Session. I would very humbly submit that in the past, in the days of the other government, Malik Sahib has been Parliamentary Secretary, was he ever absent?

Mr. Chairman: Never.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: He has been Parliamentary Secretary in 1962 He used to answer the questions and he has never been absent

جناب چیئرمین - یہ بات صحیح ہے آپ کی۔ لیکن آج مجھ سے رولنگ نہ مانگیں۔

It is only the Member clear بہت - رولز بہت clear ہیں کہ Incharge who can move.

جناب چیئرمین - یہ صحیح بات ہے لیکن آج مجھ سے رولنگ نہ مانگیں - کسی اور موقع پر اس پر بات کر لیں گے -

پروفیسر خورشید احمد - پھر اس کو defer کر دیں -

جناب آفتاب احمد شیخ - جناب چیئرمین عرض یہ ہے کہ ابھی چند دن پہلے Standing Committee for Law and Parliamentary Affairs نے meet کیا تو ایک بل ایسا آیا کہ جس کے mover اب سینٹ کے ممبر نہیں ہیں - صرف اس لئے کہ he is no more Member Incharge, therefore, he is not able to move the Bill. اس کو نہیں لیا گیا -

جناب چیئرمین - بہر حال جی دیکھتے ہیں اس کو یہ ٹیکنیکل مسد ہے

At some appropriate stage, I would like to hear at length the arguments and then give a ruling.

ایسے تو مناسب نہیں ہو گا -

جناب آفتاب احمد شیخ - میری عرض یہ ہے کہ رولز کی کوئی sanctity ہونی چاہیے

پروفیسر خورشید احمد - اس کو defer کر دیں -

جناب چیئرمین - سید اقبال حیدر آپ اس پر کیا کہنا چاہیں گے -

سید اقبال حیدر - جناب والا میری گزارش صرف اتنی ہے کہ کیوں کہ اس بل کی نوعیت صرف یہ ہے کہ ٹیکنیکل بنیاد پر ہم نے یہ بل پیش کیا ہے اور single clause کا یہ بل ہے اور اس میں کسی قسم کا کوئی سیاسی پہلو نہیں ہے -

پروفیسر خورشید احمد - اس میں تعاون کریں گے ہم ان کے ساتھ -

without prejudice to your point which you have raised,

اس کو کسی مناسب وقت پر ملے ہیں۔

سید اقبال حیدر۔ معزز اراکین سے میں عرض کروں گا کہ آج اس کو پہننے دیں اور آج اس میں تعاون کریں۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ نہیں اس کو defer کر دیں۔

جناب چیئرمین۔ نہیں دیکھیں اگر بحث ہو گی تو کم از کم ایک گھنٹہ تو اس بات پر بحث ہو گی کہ کیا صرف منسٹر انچارج ہوتا ہے؟ کون move کر سکتا ہے؟ کون نہیں کر سکتا۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ آپ ہو فرما رہے ہیں اس میں میری عرض یہ ہے کہ اگر ہم اس بات کو لیں تو اس آدمی کا بل ہم نے کیوں روک دیا کہ

Because he is no more Member Incharge, he can not move that Bill.

سید اقبال حیدر۔ آج اس پر اصرار نہ کریں۔ ہم آئندہ اس بات کا خیال رکھیں گے کہ ممبر انچارج موجود ہو۔

جناب چیئرمین۔ اس کو at some appropriate stage جب وقت ہو تو We can hear at length the arguments

جناب آفتاب احمد شیخ۔ آپ کے پاس وقت کبھی بھی نہیں ہو گا اور ہمیشہ اس صورت حال کو یہ exploit کریں گے۔

سید اقبال حیدر۔ نہیں میں ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ ایسا نہیں ہو گا۔

جناب چیئرمین۔ This will not be taken as a precedent باقاعدہ سن کر پھر فیصلہ کریں گے۔

پوہداری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا آئندہ کے لیے صرف ممبر انچارج بل move کریں گے اور ایوان میں موجود ہوں گے۔

Malik Muhammad Qasim: My friend was saying that I was

Parliamentary Secretary. When I was Parliamentary Secretary, I used to tell someother Parliamentary Secretary or other Minister also that as I cannot be present today, answers may be given by that Parliamentry Secretary or the Minister. Now, the point is that we are making an assurance that in future, we will see, we will try that the Ministers are present when the Bill is to be presented. Let us finish this debate and do some work. In future, we will try that the Ministers remain present.

Questions - پروفیسر خورشید احمد - جناب والا! Question اور Bill میں فرق ہے -
میں ہم نے ہمیشہ accommodate کیا ہے کہ اگر وزیر صاحب موجود نہ بھی ہوں تو دوسرے وزیر صاحب جواب دے دیں یا پارلیمانی سیکریٹری جواب دے دے، لیکن Bill بالکل مختلف چیز ہے اور Bill میں ممبر انچارج ہی اسے move کر سکتا ہے -

Malik Muhammad Qasim: Questions are far more important.

Prof. Khurshid Ahdmad: That is a separate matter. Anything may be more important.

Mr. Aftab Ahmad Sheikh: Sir, in the definition word "means" has been used.

Mr. Chairman: As I said that I don't want to decide on this point today, it requires a debate and it will take a long time.

تو چونکہ سابقہ کارروائی میں ایسا ہوتا رہا ہے - آئندہ اس اعتراض کو آپ باقاعدہ طور پر اٹھائیں -
I will hear you and then give a ruling on this point.

Mr. Aftab Ahmad Sheikh: Sir, it will be without prejudice.

Mr. Chairman: Quite right.

(Interruptions)

جناب چیئرمین۔ یہ نکتہ آپ نے پہلے مرتبہ اٹھایا ہے۔ آئندہ کسی مناسب وقت پر اٹھائیں گے۔

I will hear the arguments from both the sides and then give a ruling.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Sir, they are conceding. This would be the last chance.

جناب چیئرمین۔ صرف concede کرنے سے قانون نہیں بنتا۔

I have to give a ruling on this and I will have to give a full responsibility.

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ ہم تو کہتے ہیں کہ جناب رولنگ دیں۔

جناب چیئرمین۔ نہیں، اس پر مجھے بحث سننی پڑے گی۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ ہم اس کو لبا نہیں کرتا چاہتے ہم تو ایک matter of principle پر عرض کر رہے ہیں۔ آئندہ کے لیے تو ملک صاحب اور سید اقبال میڈر صاحب نے assurance دی ہے، اس دفعہ ہم اس طرح کر لیتے ہیں جس طرح آپ فرماتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جی اقبال صاحب، اب بل کے متعلق فرمائیں کہ یہ کیا آپ کا Bill

ہے؟

Syed Iqbal Haider: Sir, the Bill has been moved only on account of the new inventions of electronic weighing machines etc. In Clause 25 of Section 2, Weighing Instruments definition is to be amended to include the latest electronic weighing equipment and this is the simple amendment that this Bill seeks to make to improve upon and enlarge the definition of weighing instruments given under Section 2 of the Weighing and Measures International System Act 1967.

Mr. Chairman: Right.

Syed Iqbal Haider: So, it has not been opposed Sir.

چوہدری محمد انور بھنڈر - جناب والا بیساکہ انوں نے فرمایا ہے کہ یہ innocent Bill ہے لیکن میں آپ کی توجہ Standing Committee report کے پیرا ۱۴ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

The Committee was of the view that the amendments proposed in the Act of 1967 is not necessary, because Clause 2, Sub Clause of the said Act to which the present amendment is being sought, already provides for the use of other weighing machines. Clause 2, Sub Clause 25, reads Weighing Instruments, means any instrument for measuring weights and includes scales with the weight belonging thereto; scales means, balancing, spring balances, steel yards and other weighing machines. According to the Commissioner, the words, "other weighing machine includes electronic weighing machine". If the Federal Government or the Provincial Government face any difficulty in interpreting the definition of weighing instrument in the original Act, a reference to the Supreme Court of Pakistan could be made. The Committee was assured that the weights and measures International System Act, 1967 is being reviewed and fresh recommendation to bring it in conformity with the modern times will soon be finalized and laid before the Cabinet for approval. Thereafter, it will be presented in either House of the Parliament. After the assurance, the Committee recommends that the Bill as introduced in the Senate, which is at Annexure "A" may be passed, a comparative statement is attached.

اس میں جناب والا ! جہاں تک اس قانون کا تعلق ہے جہاں تک اس کی overall amendments کا تعلق ہے یا اس میں اور ترامیم لانے کا تعلق ہے، وہ ایک separate issue ہے۔ ایوان کے سامنے اسی حد تک تھا کہ جی یہ جو electronic machines ہیں ان کو definition میں include کر لیا جائے۔ اس کے متعلق کمیٹی کی جو رپورٹ ہے کہ اس کی ضرورت نہیں ہے اور پھر کمیٹی یہ کہتی ہے کہ جہاں تک interpretation کا سوال ہے وہ سپریم

کورت سے کروالی جانے۔ کمیشن تو اس بل کے حق میں نہیں ہے۔ یعنی کمیشن کی جو رپورٹ ہے وہ یہ ہے کہ کمیشن چاہتی ہے کہ یہ already section جو قانون میں موجود ہے اسی کے تحت یہ چیز بھی اس میں آ جاتی ہے۔ لیکن ابھی انہوں نے کہا کہ ہم اس Act کو overhaul کریں گے کمیشن کی recommendation جو ہے وہ یہ ہے کہ اس بل کو پاس کر دیا جائے۔ اب دو conflicting چیزیں ہیں جناب کمیشن کی رپورٹ میں ایک طرف کمیشن کہتی ہے کہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری طرف کمیشن کہتی ہے بل پاس کر دیا جائے میرا خیال ہے وہاں بھی شاید اقبال حیدر صاحب نے یہ کہا ہو گا کہ "کہ جسٹس مان باؤ کوئی بات نہیں ہے۔ ہم جیسے کہیں سے دیے کر لیں گے" جیسے کہ وہ فرمایا کرتے ہیں۔ تو کمیشن نے یہ کہہ دیا لیکن کمیشن اس کے حق میں نہیں ہے۔ کمیشن چاہتی تھی کہ اس بل کی ضرورت نہیں ہے۔ میں یہ عرض کروں گا کہ جناب اس چیز کے پیش نظر کیا یہ بہتر نہیں ہو گا کہ اس تضاد کو رفع کرنے کیلئے یہ بات کمیشن سے clear کروالی جانے اور واپس کمیشن کو recommit کیا جائے۔

جناب چیئرمین۔ نہیں جو ۱۷ ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ after this assurance

the Committee recommended that the Bill as introduced in the Senate at Annex.

"A" may be passed.

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب میں عرض کروں کہ وہ جو assurance تھی وہ assurance انہوں نے دی۔ اس کی overhaul کے لئے مگر اس سیکشن کے لئے تو کوئی assurance نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس میں جو weights and measures کا معاملہ ہے اس قانون میں ہم amendments لائیں گے۔ تو لائیں جناب اور amendment ریفر تو ہم نے کمیشن کو کیا ہوا ہے۔ صرف یہ قانون ہے۔

جناب شہزاد گل۔ ہم تو جناب کوئی بات ہی نہیں کر سکتے۔ یہ بل کسی کے پاس نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ بل تو پہلے circulate ہو چکا ہے

جناب شہزاد گل۔ اس سیشن میں تو نہیں آیا ہے۔ نہ ہی بل اور نہ کمیشن کی رپورٹ ہے۔ پتہ نہیں یہ کب گیا ہے؟ ابھی ابھی رپورٹ آئی ہے۔

amendment جناب عبدالرحیم خان مندوخیل - جناب چیئرمین - یہ ایک صحیح ہے اور اگر فرض کیا کہ وہ پہلی definition میں یہ include ہے اس کے باوجود آپ کہیں کہ یہ explanation ہے اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ یہ ہو سکتا ہے اور اسے ہونا چاہیے۔

Mr. Chairman: Anybody else?

جناب ڈاکٹر عبدالحی بلوچ - جناب میں اس کے لئے اتنا عرض کروں گا کہ یہ تو ظاہر ہے کہ یہ Weights and Measures (Amendment) Bill جو ہے وہ تو upto date ہونا چاہیے۔ اور جو جدید ہمارے تھانے ہیں دنیا کے اس کے مطابق ہمیں بھی جانا چاہیے۔ اور یہ جو Electronic Weighing Machine کی بات ہے یا دوسری جو ضروریات ہیں 'میں سمجھتا ہوں اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ اس میں کوئی تضاد تو نہیں بنتا اور جو modern science یا ماڈرن دنیا کے تھانے ہیں اور ضروریات ہیں ہمارے ملک کو بھی ایسے قوانین لانے چاہیے۔ ان ضروریات کو پورا کرنا چاہیے۔ اس حوالے سے میں سمجھتا ہوں کہ اس بل پر غور کیا جائے اور اسے پاس کیا جائے۔

جناب چیئرمین - جن کے پاس copies ہیں 'اگر کسی کے پاس نہیں ہیں' تو بے شک لے لے 'یعنی extra copies are available رکھتے ہیں یہ عطا distribute ہو جاتی ہیں - لیکن copies اب بھی available ہیں So anybody who wants, will get a copy of it.

Mr. Aftab Ahmad Shaikh : We are not opposing it.

Syed Iqbal Haider: It may be put to vote Sir.

Mr. Chairman: So, I will put it to the vote of the House.

جی وزیر قانون صاحب وہ صحیح فرما رہے ہیں کہ کوئی جواب دیں آپ اس کا۔

سید اقبال حیدر - وہ جو معزز رکن نے نکات اٹھائے ہیں اور جو assurance وہاں پر کمیشن میں دی گئی ہیں میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس کے اوپر علحدہ ہوگا اور جو ترمیم یہ کی جا رہی ہے جس کو معزز رکن نے کہا کہ اس کی کوئی بہت زیادہ ضرورت نہیں اس کے لیے

میں صرف اتنا کہوں گا کہ clarifications میں کسی قسم کا ابہام نہیں رہے گا۔ اگر Electronic Weighing Machines وغیرہ کا ذکر آجانے کا تو کوئی اس کا نا جائز قاعدہ نہ اٹھا سکے اس لیے ہم نے definition کر لی ہے۔ سپریم کورٹ تک کیس جانا ہے as you know better, it may take 5, 10, 20 years to have the final rulings اس لیے میں گزارش کروں گا کہ اس amendment کی ضرورت صرف اس لیے پیش آئی کہ ابہام نہ رہے۔

Mr. Chairman : It has been moved by Mr. Iqbal Haider the Minister for Law, Justice and Parliamentary Affairs that the Bill further to amend the Weights and Measures (International System) Act, 1967 [The Weights and Measures (International System) (Amendment) Bill, 1994], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

(The motion was carried).

Mr. Chairman: Next is the clause by clause reading as I have spoken. The question is:

'that clause 2 form part of the Bill'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 2 do form part of the Bill. The question is: that Clause 1 which is Short Title and Commencement and the Preamble form part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 1 do form part of the Bill. Next is item No.8, Iqbal Haider Sahib.

Syed Iqbal Haider: Thank you, Mr. Chairman. I move:

'that the Bill further to amend the Weights and Measures (International System) Act, 1967 [The Weights and Measures (International System)

(Amendment) Bill, 1994] be passed'.

Mr. Chairman: It has been moved by Mr. Iqbal Haider, the Minister for Law, Justice and Parliamentary Affairs:

' that the Bill further to amend the Weights and Measures (International System) Act, 1967 [The Weights and Measures (International System) (Amendment) Bill, 1994] be passed'.

(The Bill was passed)

Mr. Chairman: The Bill stands passed. Next item No.9, Iqbal Haider Sahib.

The contract (Amendment) Bill, 1994.

Syed Iqbal Haider: Sir, it was already moved and some debate had taken place, but I may move it again.

I move that the Bill further to amend the Contract Act, 1872 [The Contract (Amendment) Bill, 1994], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Opposed Sir.

جناب چیئر مین۔ جی فرمائیں یہ کیا چیز ہے اقبال سید صاحب۔

Syed Iqbal Haider: Sir, this Bill is to implement the decision of the Federal Shariah Court which is a mandatory requirement that. After the decision of the Appellate Bench of the Supreme Court, the Law has to be brought in conformity with the observations and the Judgement of the Supreme Court. The Bill seeks to amend section 17, 19 and 23 of the Contract Act, 1872 in pursuance of the decision of the Federal Shariah Court, Sir. And this is a constitutional requirement, this is also a non-controversial and non-political issue.

چوہدری محمد انور بھنڈر - Point of Order, Sir. جناب والا اس کی مخالفت کرتے

ہونے بل پر point of order سے میں اس کی ابتداء کروں گا اور point of order میرا یہ ہے۔

جناب چیئرمین - آپ کو موقع جو ملے گا اس پر تقریر کا۔ آپ پوری تقریر کریں

نہیں۔ میں پناہ رہا ہوں کہ آپ اس پر باقاعدہ بحث کریں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر - باقاعدہ ہی میں بحث کرتا ہوں۔ لیکن میں نے سہا کر میں

نے اپنی تقریر اس point of order سے شروع کی ہے کہ یہ basically Constitution کی خلاف

ورزی ہے۔ اور اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اگر Constitution کی خلاف ورزی ہے تو وہ میری

تقریر کے ابتدا میں آئی چاہیے۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ یہ ہم پاس کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے۔ اس کے

متعلق جناب والا گزارش یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ حکومت نے تجویز کی ہے کہ مختلف

sections of the Contract Act میں ترامیم لائی جائیں۔ اب دیکھنا جناب والا یہ ہے کہ کیا یہ

بل اور یہ ترامیم آئین اور قانون کے مطابق ہیں۔ میں سب سے پہلے جناب کی خدمت میں یہ عرض

کروں گا کہ دولسویں ایک Concurrent List ہے اور ایک Federal List جس کے مطابق یہ

سینٹ یا نیشنل اسمبلی ان امور پر legislation کر سکتی ہے۔ ان امور کے متعلق قوانین بنا

سکتی ہے۔ جو آئین کے فیڈول میں دیئے گئے ہیں یا فیڈرل لسٹ میں ہیں یا Concurrent

List میں ہیں۔ فیڈرل لسٹ میں تو اس کے متعلق کوئی ذکر نہیں ہے۔ Concurrent List کی

item نمبر ۹ اور item نمبر ۱۱ پر ممتا ہوں۔ یہ صفحہ نمبر ۲۲۱ پر ہے۔ item نمبر ۹ جناب یوں ہے۔

Contracts including partnerships, agency, contracts of carriage and other special

forms of contract but not including contracts relating to agricultural land.

پھر جناب ۱۱ آتا ہے۔ اس پر بھی stretch کر کے شاید یہ لے آئیں۔

Transfer of Property other than agriculture land registration of deeds and

documents. جناب Contract Act کا تعلق ہے یہ۔ houses پر بھی لاگو ہوتا

ہے۔ moveable property پر بھی ہوتا ہے اور زرعی زمین تو ضرور ہر معاہدے میں

آئے گی اور ان قوانین پر جو ہم ترامیم کر رہے ہیں ان کا اطلاق بھی زرعی زمین پر ہوگا۔ جتنے

معاہدے کئے جائیں گے۔ یہ قانون ان پر بھی حاوی ہو گا لیکن ہم زرعی زمین کے

مسئلے میں کوئی legislation نہیں کر سکتے۔ یہ صوبائی اسمبلی کا اختیار ہے۔ صوبائی اسمبلی ان معاملات کو کرے، لیکن حکومت نے یہ بل ڈرافٹ کرتے یا یہ بل introduce کرتے وقت اس میں یہ تخصیص نہیں کی کہ یہ قانون یا یہ ٹرانسیم ہو جائے گی۔ یہ زرعی زمین پر لاگو نہیں ہوں گی۔ چاہیے یہ تھا کہ اس بل کو اس ہاؤس کے یا نیشنل اسمبلی کے دائرہ کار میں لانے کے لئے یہ ضرور کیا جاتا۔ یہ اشتہاء نہ ہونے سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بل آئین کے منافی ہے۔ آئین کے مطابق نہیں ہے کیونکہ اس لحاظ سے انہوں نے زرعی زمین پر بھی اس کا اطلاق کر دیا ہے۔ اس لئے اس مسئلے میں یہ موجودہ قانون درست نہیں ہے اور یہ قانون قابل استرداد ہے۔ اس کے بعد جناب میں اپنی دوسری گزارشات پیش کرنا چاہوں گا اور اس میں جناب ایک حق یہ رکھی گئی ہے کہ کوئی معاہدہ جو اسلام یا اسلامی قوانین یا قرآن اور سنت کے خلاف ہو گا اور ان کے اصولوں کے خلاف ہو گا۔ وہ void ہو گا۔ ایسا کوئی معاہدہ عمل میں نہیں لایا جاسکتا۔ لیکن اس میں جناب والا ایک اشتہاء رکھا گیا ہے اور وہ اشتہاء ہے Provided that nothing in this paragraph shall apply to the

contracts relating to interest, banking and insurance. اگر کوئی معاہدہ ہو گا تو اس پر اس کا اطلاق نہیں ہو گا۔ بٹکنگ کے متعلق اگر کوئی معاہدہ ہو گا۔ اس پر بھی اس کا اطلاق نہیں ہو گا۔ سود کا مسئلہ آئے گا تو اس پر بھی اس کا اطلاق نہیں ہو گا تو میں جناب والا یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اشتہاء ہے۔ بھی خلاف آئین ہے۔ یہ بھی خلاف قانون ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اسلام کے خلاف جو معاہدہ ہو گا وہ تو غیر قانونی ہو گا ماسوائے بٹکنگ کے، انشورنس کے، اور سود کے نہ صرف غیر آئینی ہے، غیر اسلامی ہے اور غیر اسلامی کے منافی ہونے سے بھی یہ بل پاس ہونے کے قابل نہیں ہے بلکہ بحث کے قابل بھی نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے جناب والا اس کی consideration کو oppose کیا ہے کہ یہ قانون ہم کیسے consider کر لیں کہ جو قانون یہ حق لاتا ہے کہ اگر اسلام کے منافی بھی اگر کوئی بات ہو تو وہ اس پر جناب

والا

جناب چیئر مین۔ کیا فرمایا آپ نے؟

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ میں جناب عرض کرنا چاہوں گا کہ میں اس کی مخالفت اس نے کر رہا ہوں کہ میں اسلامی قانون کو اس آئین سے بالا تر سمجھتا ہوں اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اگر آئین کی مخالفت ہے تو وہ کسی وقت مجھے ذاتی طور پر قابل قبول ہے لیکن یہ بات ہمیں قابل قبول نہیں ہے کہ interest اور banking کے متعلق ترامیم لائی گئی ہیں کہ یہ تمام ترامیم ان پر یا ان معاہدات پر حاوی نہیں ہوں گی۔ یہ چیز ہمیں قبول نہیں ہے۔ جناب والا! ہم اس کی بھرپور مخالفت کریں گے کہ یہ بل اس قابل نہیں ہے۔

اس کے بعد میں عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ اس کی language کو ملاحظہ فرمائیں۔ اس clause 2 میں ایک principle دیا گیا ہے۔

Clause (2)(a) Save where the parties have entered into an agreement to the contrary failure of the promiser to inform the promisee of any defect in the subject matter of the contract known to him unless the defects are obviously known to the promisee.

انہوں نے اس کو fraud کی definition میں include کیا ہے۔ کسی قسم کا یا کسی defect کا ذکر نہ کرنا۔۔۔ اگر کوئی defect ہو تو defect کے بارے میں بائع پر لازم ہوگا کہ وہ مشتری کو بتانے۔ اگر نہیں بتانے گا تو یہ ایک fraud متصور ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ یہ ایک حق لگا دی گئی ہے کہ

Save where the parties have entered into an agreement to the contrary

جناب والا! اس سے میں کیا مراد لوں؟ کہ ان کے مابین یہ معاہدہ ہو سکتا ہے کہ ہم نے اگر کوئی defect ہوگا تو وہ point out نہیں کرنا ہے۔ اس سے یہ مقصد ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بھی فراڈ ہے۔ فریقین کے مابین اگر یہ سودا ہو جاتا ہے کہ بھائی! اگر نقص ہوگا تو یہ نقص تو ہم بیان نہیں کریں گے۔ یہ جو یہاں زبان استعمال کی گئی ہے 'یہ بھی غلط ہے۔ اس سے بھی مجھے اختلاف ہے' یہ یہاں نہیں آئی چاہئے۔

بھر جناب والا! آپ اسی clause میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

The matter of the contract known to him unless the defect is obviously known

to the promisee.

اب یہ جو اصول لایا گیا ہے کہ تا وقتیکہ وہ defect جو ہے وہ خریدنے والے کو پہلے سے معلوم ہو، جناب والا۔ اس سے بہت جھگڑے پڑیں گے۔ اس پر بہت تنازعات پیدا ہوں گے۔ دینے والا کہے گا کہ یہ تو الم نضر تھا۔ یہ تو ہر ایک آدمی جانتا تھا۔ لینے والا جو ہے وہ کہے گا کہ مجھے تو معلوم نہیں تھا۔ اب نتیجہ کیا ہوگا کہ ان میں سے کسی ایک کو عدالت میں جانا پڑے گا۔ عدالت یہ فیصلہ کرے گی کہ اس defect کے بارے میں ہر ایک کو علم تھا یا نہیں۔ پھر عدالت A,B یا مدعی یا مدعا علیہ کے خلاف فیصلہ کرے گی۔ اس چیز کو لانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کو plain رکھیں کہ اگر ایک defect اس ایک چیز میں ہے اور دینے والا اس کو ظاہر نہیں کرتا تو یہ فراڈ ہے۔ اس لئے ہر ایک آدمی پر جو کوئی چیز بیچتا ہے، یہ ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ صحیح چیز بیچے۔ ورنہ اگر آپ اس میں یہ proviso لگا دیں گے کہ تا وقتیکہ وہ الم نضر نہ ہو، تا وقتیکہ آپ کا agreement ادھر ادھر نہ یہ agreement کی قدر لگانا یا یہ دوسری شرط لگانا کہ defect obviously known ہو۔ جناب والا! یہ قوم کے مفاد میں نہیں ہے، لوگوں کے مفاد میں نہیں ہے۔ یہ چیز قانون کو مبہم بناتی ہے اور جو چیز بھی قانون کو مبہم بناتی ہو، اس کی ہمیں اجازت نہیں دینی چاہیے۔ یہ ایسی legislation بھی نہیں ہے کہ ہم یہاں سے مبہم قوانین بنا کر بھیجیں اور اس پر پھر عدالتیں اپنا سر مارتی پھریں کہ اس قانون کو بنانے میں intention of the legislature کیا تھی، وہ کیا چاہتے تھے اور اس language سے کیا مطلب نکلتا ہے؟ اس کی interpretation خواہ مخواہ لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث بنے گی۔

اس کے علاوہ میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں اور اس سلسلے میں مجھے معلوم تو نہیں ہے کہ یہ غلطی سینٹ سیکرٹریٹ کی ہے یا Law Department کی ہے۔ proviso میں ہے۔

Provided that the contract shall be voidable at the option of the promisee if the mistake is 'called' by the

یہ "caused" ہونا چاہیے۔ اگر یہ Law department کی غلطی ہے، تو ایسے نہیں ہونی چاہیے تھی۔ تاہم میں اس غلطی کو point out کرنا چاہتا ہوں۔

جناب پھر اہی کے علاوہ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ایک explanation ہے اور وہ explanation پرانی یہ تھی۔ اگر کوئی آدمی خاموش رہے۔ تو وہ خاموشی فراڈ نہ ہوگی۔ تاہم اس کا فرض نہ تھا کہ وہ بیان کرے۔ یہ پہلے قانون میں تھا۔ جناب والا یہ انہوں نے اڑا دیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اصول تو یہ ہونا چاہیئے کہ اگر ایک چیز میں نقص ہے۔ اور بالغ خاموش رہتا ہے تو خاموش رہنے والا بھی فراڈ کر رہا ہے۔ یہ provide ہونا چاہیئے تھا۔ انہوں نے سرے سے وہ اڑا تو دی ہے۔ لیکن جناب والا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس explanation میں یہ امڈمنٹ آئی کہ جو آدمی باوجود جانتے ہوئے خاموش رہتا ہے۔ اور اپنی چیز کے نقص کو بیان نہیں کرتا۔ وہ فراڈ کر رہا ہے اور دھوکہ کر رہا ہے۔ اس کو دھوکہ کی definition میں لانا چاہیئے تھا۔ جو یہ بل نہیں لایا۔

اس کے علاوہ جناب یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے اپنے اس قانون میں ایک proviso کے نیچے دفعہ (ب) لکائی ہے۔ Provided that the contract shall be void, if the mistake اس کی جناب مجھے سمجھ نہیں آئی۔ شاید میں نہ سمجھ پاؤں یا نہ سمجھ سکے ہوں کہ consensus سے ان کی کیا مراد ہے۔ اگر وہ دونوں رضامند ہوں۔ یا agree کرتے ہوں Shall be

void if the mistake affects the consensus of promise and the promisee on the offer اس کی effects یا تو یہ ہو اگر وہ دونوں رضامند ہوں وہ تو انہوں نے اوپر ہی بیان کر دیا ہے۔ اس کلاز کی مجھے سمجھ نہیں آئی یہ un intelligible clause ہے۔ اس سے نہ عدالتوں کو کوئی سمجھ آئے گی۔ نہ مقدمہ لانے والوں کو کوئی سمجھ آئے گی۔ نہ معاہدے کرنے والوں کو اس سے کوئی پتہ چلے گا۔ اس سے کیا مراد ہے یہ میرے محترم فاضل وزیر قانون ہی شاید جانتے ہیں۔ لیکن میں صرف اتنا عرض کرنا چاہوں گا۔ اس کلاز سے پورا ابہام پیدا ہوتا ہے۔ اور unintelligible ہونے کی وجہ سے یہ کلاز نہیں ہونی چاہیئے تھی۔ اگر ان کی کوئی اور intention ہے۔ اس کا میں واقف نہیں ہوں کیونکہ یہ الفاظ جو ہیں۔ یہ کوئی intention بھی واضح نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ Injunctions of Islam کے خلاف ہم کسی قانون کو قبول نہیں کریں گے۔ اور وہ کلاز میں رکھ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد mistake inadvertently made not will define یہ جناب ان کی صریحاً غلطی ہے۔ کہ mistake جو ہے اس میں اگلا proviso آتا ہے provided further that a mistake which is not material to the

acceptance or which can be committed by a person of ordinary prudence

and perception or is committed so negligently that no person of ordinary prudence and perception exercising due care can commit it, is not such mistake

Sir, mistake is a mistake mistake کو qualify کرنا mistake پر condition لگانا یہ قانون صاف صاف ہونا چاہیئے۔ اور اس میں جو ifs & buts ہیں یہ جناب والا کم سے کم لگانے پڑائیں۔ اس سے بھی ابہام پیدا ہوگا۔ تمام کا تمام قانون سارا ابہام سے پر ہے۔ یہ غیر اسلامی ہے۔ یہ غیر اخلاقی ہے یہ غیر قانونی ہے اور غیر آئینی ہے۔ آئین بھی اجازت نہیں دیتا اسلام بھی اجازت نہیں دیتا۔ اس لیے ہم اس بل کو consider کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ شکریہ! جناب چیئرمین۔ شکریہ! بخیر صاحب۔

Mr. Yahya Bakhtiar: Thank you and fundamental. The honourable Law Minister said that Sir, my objection is basic and fundamental. The honourable Law Minister said that...

Mr. Chairman. I hope that somebody is taking notes because the Law Minister not here. Some points are being raised. So somebody should take notes.

Mr. Yahya Bakhtiar: He said that because the Federal Shariat Court has given a decision and in compliance with injunctions of the Consitution, we are bringing about this amendment. Now I will ask him what Constitution says.

The Constituion says that sovereignty belongs to Allah Almighty alone He delegated that to the people of Pakistan who shall exercise it within the limits prescribed by Him, not by the Mullahs and the Federal Shariat Court. We will exercise the sovereign power. We will not do it in compliance with their orders. So, please note that down, that the sovereign power resides in this House. The chosen representatives will exercise that power. We are not going to obey the

orders of anybody. They have not the chosen representatives, with all respect to the judges and Ulama. So, in compliance with that this is the contradiction in the Constitution itself. The first thing that the Constitution says is that the sovereign power shall be exercised by the chosen representatives of the people within the limit prescribed by Allah not by the Judges of Federal Shariat Court. So, therefore, we are not obliged. We will consider we will think it over and see whether...and I agree what Mr. Bhinder has said. It is very difficult. There are many defects in this. Apart from that this is not their power. Kindly, it should be considered that the power resides with the chosen representatives of the people and we are not obliged and we shall not obey their orders. Thank you, Sir.

جناب چیئرمین - شکریہ جی - جناب پروفیسر غورخید احمد صاحب -

پروفیسر غورخید احمد - بسم اللہ الرحمن الرحیم - جناب چیئرمین ! میں پھر اپنی گزارشات کا آغاز اس احتجاج کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں کہ متعلقہ وزیر صاحب موجود نہیں ہیں - میرا خیال یہ ہے کہ یہ بڑا casual انداز ہے ان لوگوں کا 'سینٹ کے بارے میں' اس وقت ہم ایک اہم قانون پر بات کر رہے ہیں - وزیر صاحب کو صرف ایک دلچسپی ہے اور وہ یہ کہ وہ قواعد کے خلاف 'سیشن کے اندر' کارروائی کے دوران 'یہ کہتے پھرتے ہیں کہ مجھے ووٹ دو اور کوئی ان کی دلچسپی نہیں - نہ وہ قانون کے contents پر غور کرتے ہیں - نہ کوئی دلیل سننے کو تیار ہیں - نہ کسی dialogue کے لئے تیار ہیں - میں سمجھتا ہوں کہ یہ راستہ اچھا راستہ نہیں ہے، کسی بھی حکومت کے لئے - آپ یہاں ایوان میں قوانین لاتے ہیں - اس لئے نہیں کہ ان کو بذور کریں - اس لئے کہ ان پر غور کریں - کھلے دل سے ان کو examine کریں - اور ہم بھی محض اپوزیشن برائے اپوزیشن نہیں کرتے ہیں - ہم نے متعدد قوانین کو 'بیسے آنے' پاس کر دیا - کچھ میں ہم نے ایسی ترمیمات پیش کیں جن کے بارے میں حکومت نے کہا کہ یہ بڑی اہم اور مفید ترمیمات ہیں - ہم سے بحول

ہوتی ہے اور ہمیں موقع دیا جائے ہم ان ترمیمات کو آئندہ لے آئیں گے۔ اس بل کے بارے میں بھی ہم جو گزارشات پیش کر رہے ہیں وہ کسی حزبی جذبے سے نہیں ہیں۔ بلکہ وہ خالص اصولی اور اس ملک کے مفاد کے اندر ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس معاملے میں حکومت اور ان کے وزراء کو زیادہ ذمہ داری کے ساتھ معاملات کو لینا چاہئے۔

اس کے بعد جناب والا! چونکہ یہ جنرل بحث ہے ابھی 'first reading' میں اس کے بنیادی اصولوں کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ مفسد کسی قانون کا متین کرنا ہوتا ہے۔ Statement of Objects and Reasons کا اگر آپ تجزیہ کریں۔ تو اس کے اندر دو باتیں کسی گئی ہیں۔ پہلی اور بنیادی بات یہ ہے کہ قانون کا مقصد Contract Act کو 'Injunctions of' Quran and Sunnah سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ یہ اس کا پہلا object ہے۔ دوسرا object اس کا یہ ہے کہ فیڈرل شریعت کورٹ اور شریعت ایپیٹ بنچ نے اس قانون کی چند دفعات کے بارے میں 'یعنی میں ان دونوں میں فرق کر رہا ہوں' کہ اس قانون کی چند دفعات کے بارے میں 'جو صرف تین دفعات ہیں' کچھ اعتراض کیا ہے۔ اس پر judgement دیا ہے۔ اور ہم اس judgement کو implement کر رہے ہیں۔ میں بے مد عزت کرتا ہوں اپنے سینئر بھائی سینئر بھائی اختیار صاحب کی۔ لیکن میرا خیال یہ ہے کہ جو اسلام کا sovereignty کا concept ہے۔ ہمیں اس کو سامنے رکھ کر کے اپنے معاملات کو کرنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اور اصول جو انہوں نے بیان کئے ہیں ان کو تسلیم کرنے کی بناء پر ہی مسلمان ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے اپنی آزادی کو استعمال کر کے اگر اللہ اور اس کے رسول کو اللہ اور رسول مانا تو پھر ہم نے اپنے آپ کو کچھ چیزوں کا پابند کر لیا ہے۔ اگر کوئی یہ نہیں کرتا اسے آزادی ہے۔ لیکن جس نے اپنی آزادی کو استعمال کر کے ایک بار اللہ کو "اللہ" مان لیا اور اللہ کے رسول کو اپنا ہادی اور اپنا قانون ساز مان لیا اب اس کی sovereignty جو ہے وہ محدود ہو گئی ہے۔ اس کی sovereignty اور اوروں کی sovereignty وہی نہیں رہے گی۔ تو ہماری پارلیمنٹ نے اس بات کا اعتراف کیا ہے قرار داد مقاصد کے ذریعے سے بھی اور دستور کے ذریعے سے بھی۔ یہ ٹھیک ہے ہمیں اختیار ہے۔ ہم عوام کے منتخب نمائندے ہیں۔ لیکن عوام کے منتخب نمائندے سو فیصدی اکثریت سے بھی قرآن پاک کے کسی حکام کو اس حکم کو منسوخ نہیں کر سکتے۔ یہ اختیار انہیں حاصل نہیں ہے اگر قرآن نے کسی بات کو حلال کہا ہے حرام کہا

ہے تو وہ حرام ہے۔ اور ہم اس میں یہ تبدیلی نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ ہماری جو sovereignty ہے وہ اس سے مختلف ہے جو دوسرے ممالک میں ہے۔ حالانکہ آج دنیا میں جتنی بھی sovereign parliaments ہیں برٹش پارلیمنٹ ہے، وہاں بھی اب یہ بات باقی نہیں رہی۔ وہاں بھی آپ کو معلوم ہے کہ اب یورپین کمیونٹی میں جانے کے بعد ایک super structure بن گیا ہے۔ ایک super focus of law بن گیا ہے اور چند معاملات کے اندر اب برٹش پارلیمنٹ فیصلہ نہیں کرتی بلکہ فیصلہ وہ کورٹ کرتی ہے جو human rights کے لئے اور یورپین لاز کے لئے بنائی گئی ہے اور اسے اختیار ہے کہ برٹش پارلیمنٹ کے قوانین کو رد کر دے، ان کو nullify کرے۔ امریکہ جہاں پر کہ written Constitution ہے، یا دنیا میں جہاں بھی written Constitution ہے وہاں written prevail کرتا ہے، اور constitution کے محافظ کی حیثیت سے امریکہ کی سپریم کورٹ نے پچھلے دو سو سال میں تقریباً پونے دو سو یا دو سو کے قریب قوانین ایسے ہی فیڈرل یا provincial 'جن کو null and void قرار دیا ہے۔ اور وہ enforce ہوئے۔

تو دراصل ہمیں یہ سارا experiment دیکھنا پڑیگا۔ آپ اس دستور پر اعتراض کیجئے۔ آپ کا حق ہے۔ لیکن اس دستور میں جہاں یہ دفعہ موجود ہے، جو میں آپ کو سناتا چاہتا ہوں یعنی دفعہ ۲۷ کہ

All existing laws shall be brought in conformity with the Injunctions of Islam as laid down in the Holy Quran and Sunnah. In this part referred to as Injunctions of Islam and no law shall be enacted which is repugnant to such Injunctions.

یہاں پر بھی آپ یہ دیکھئے کہ دو اصول مرتب کئے گئے ہیں۔ پہلا تو یہ ہے کہ ماضی کے قوانین کو قرآن و سنت سے ہم آہنگ کیا جانے گا اور دوسرا یہ ہے کہ آئندہ کوئی ایسی قانون سازی نہیں کی جائے گی جو قرآن و سنت سے متصادم ہو۔ یہ دراصل وہ limits ہیں جن کے اندر اندر ہم نے یہ کام کرنا ہے۔ اب پھر اسی Constitution میں، بلاشبہ آٹھویں ترمیم کے ذریعے سے، جس سے ہم میں سے بہت سے غوش نہیں ہیں، ۲۰۲ سیکنڈ کا اس میں اضافہ کیا ہے اور وہاں فیڈرل شریعت کورٹ اور شریعت ایڈیٹ بنچ کو کچھ اختیارات دیئے گئے ہیں۔ جس وقت تک یہ دستور نافذ ہے اور اس کے تحت آپ نظام چلا رہے ہیں تو کم از کم اس کی پابندی کریں۔ جب اس میں ترمیم کرنا چاہیں، کر لیں۔ اگر وہ ترمیم حق پر مبنی ہو گی تو ہم اس کی ضرورت سمجھیں گے۔ اس وقت

آپ اس پوزیشن میں ہو سکتے ہیں کہ ----

پوہداری محمد انور بھنڈر - جناب والا! میں بڑی معذرت کے ساتھ پروفیسر صاحب کی تقریر کو interrupt کرتے ہوئے عرض کروں گا، بہت ضروری باتیں کر رہے ہیں پروفیسر صاحب، اور لاہمنسٹر صاحب یا کوئی اور صاحب اس طرف توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ ہم اگر تیار ہو کر آتے ہیں تو کم از کم ہمارے پوائنٹ نوٹ ہی کر لئے جائیں، یہاں لاہمنسٹر صاحب کو موجود ہونا چاہیئے۔ ان کو یہاں بلوائیں سر۔

پروفیسر خورشید احمد - ہم بڑے خوش ہیں کہ آفتاب صاحب یہاں موجود ہیں لیکن وہ بھی آپس میں باتیں کر رہے ہیں۔

جناب آفتاب شہبان میرانی - Officials گیدی میں شیفٹ ہوئے ہیں 'they make a note of everything which is

جناب چیئرمین - ویسے ہیں کہ ہر لاہمنسٹر صاحب - اعتراض صاحب نوٹس لیں گے جی۔
(مدانٹ)

Mr. Chairman: Some important points have been raised. So far, some important points which have been raised are (1) is against the Injunctions of Islam as laid down in the Holy Quran and Sunnah

وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں پر جو لکھا ہوا ہے کہ اس پر اعتراض آ رہا ہے۔ نمبر (۲) انہوں نے کہا ہے کہ یہ Concurrent List میں یہ subject ہے contract کا لیکن اس میں لکھا ہوا ہے کہ agricultural land اس سے مستثنیٰ ہو گی۔ So, although the contract as a general subject is covered but

agricultural land has been exempted from the purview of the Federal Legislature.

But this amendment is going to cover all subjects including land. ایک یہ تھا، پھر ان کا

اعتراض یہ آیا ہے جی کہ یہ جو لفظ ہے proviso پر بھنڈر صاحب نے کہا ہے کہ کلاز (2) 17 میں جو ترمیم کر رہے ہیں اس میں انہوں نے لکھا ہوا ہے کہ

Save where the parties have entered into an agreement to the contrary, failure of the promiser to inform the promisee of a defect of a subject matter of the

contract known to him.

تو وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ جو save آپ نے لگایا ہے because that itself is a fraud کہ ایک آدمی ایسا agreement کر لے کہ جی ٹیک ہے جی، جو مرضی آپ کر لیں، مجھے منظور ہے تو that he says, affects the contract itself. Then, he has also said that there is probably a typographical error in Section 22, Clause (a); the contract should be voidable at the option of the promiser if the mistake is caused by the promisee. I have seen that the same has also come from the National Assembly. So, they have repeated that. And then this Clause 22, Section 22 (b); the contract shall be void if the mistake affects the consensus of the promiser and the promisee of the.

کہہ رہے ہیں یہ vague ہے 'What does this mean? That the contract shall be void if mistake affects the consensus between the promiser and promisee', he is saying کہ یہ بڑی مبہم سی بات ہے and it lead to litigation، سبکی، اختیار صاحب کا یہ اعتراض تھا کہ sovereignty vests in Allah delegated to the people of Pakistan تو یہ شریعت کورٹ کہاں سے آگئی

Now Prof. Khurshid is giving his arguments on this. Let us listen to him.

پروفیسر خورشید احمد - جناب والا! میں یہ عرض کر رہا تھا کہ فیڈرل شریعت کورٹ اور امینٹ بیج آف دی سپریم کورٹ آرڈیکل ۲ اور ۳ اے کے تحت وجود میں آئے ہیں اور جو اس وقت یہ دستور ہے اس دستور کی پابندی اور اس کا احترام ہمارا فرض ہے اور میں یہ بات صاف کہنا چاہتا ہوں کہ میری نگاہ میں اس ہاؤس یا پارلیمنٹ کے جو اختیار ہیں وہ ہرگز متاثر نہیں ہوتے اس لئے کہ فیڈرل شریعت کورٹ مت قانون سازی نہیں کرتی اس کو صرف اتنا اختیار ہے کہ جس قانون کو، جو اس کے دائرہ اختیار میں آتا ہو، وہ قرآن و سنت کے منہاج پاسنے تو اس حد تک وہ گورنمنٹ کو سننے کے بعد اور گورنمنٹ کو موقع دینے کے بعد اسے void قرار دے سکتی ہے۔ لیکن یہ ذمہ داری legislature کی ہے کہ فیڈرل شریعت کورٹ کی judgement کی روشنی میں اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اسلامک آئیڈیالوجی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں legislate کرے اور اسے اختیار ہے اس بات کا کہ اس کے بعد بھی وہ کوئی اور قانون بنانے اور پھر وہ قانون بھی کورٹ میں چیلنج ہو سکتا ہے۔ تو یہ ایک

process ہے اس لئے ہمارے اس کے تمام شیخ ہوں ان کے سامنے آئے ہیں۔ آئیے ہم یہ دیکھیں کہ قرآن و سنت کا منظر کیا ہے اور ہم اسے کسی طرح منظر سے منظر طور پر ادا کر سکتے ہیں؟ اس معاملے میں ہمیں علم حاصل کرنا خود اپنے علم اور اپنے تجربے کی روشنی میں کام کرنا یہ بنیادی ذمہ داری ہے۔

اب جناب والا! میں آتا ہوں اس قانون کے اوپر لیکن میں ذرا آپ کو تھوڑی سی اس کی تاریخ بھی بتا دوں، کنٹریکٹ ایکٹ جو ہے یہ ۱۸۷۲ میں معرض وجود میں آیا تھا اور اسلامک آئیڈیالوجی کونسل نے جو دستور کی اسلامک provision کے تحت وہ ادارہ ہے جس کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین کا جائزہ لے کر کے اپنی رپورٹ پارلیمنٹ کو بھیجے اور اس دستور کے تحت پارلیمنٹ کی ذمہ داری ہے، بلکہ دستور تو یہ کہتا ہے کہ دستور کے قبول ہونے کے سات سال کے اندر اندر سارے قوانین کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھال دینا چاہئے تھا جو نہیں کیا گیا۔ اسلامک آئیڈیالوجی کونسل کی یہ چودھویں رپورٹ ہے جو مئی ۱۹۸۳ میں آئی ہے جس میں اس نے قانون معاہدہ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اور یہ دونوں ایوانوں میں آگئی ہے لیکن نام نہاد sovereign پارلیمنٹ جو ہے اسے ٹکڑی نہیں اس بات کی کہ وہ ان رپورٹس پر غور کرے وہ قوانین میں ترمیم کرے وہ جو اس کی بنیادی ذمہ داری ہے پارلیمنٹ کی وہ اس کو پورا کرے وہ سو رہی ہے۔ وہ حکومت خواہ وہ کسی کی بھی ہو اور اس زمانے میں پانچ حکومتیں آچکی ہیں کسی حکومت کو توفیق نہیں ہوئی کہ وہ اس رپورٹ کی بنیاد پر اس قانون میں ترمیم initiate کرے مئی ۱۹۸۳ کی یہ رپورٹ جناب والا! 48 ترامیم تجویز کرتی ہے قانون معاہدہ ۱۸۷۲ میں۔ اور یہ جو ۳۸ کی ۳۸ ترامیم ہیں ان کا کوئی نہ کوئی تعلق اسلام کے اصولوں اور ضابطوں اور معاہدے کے بارے میں اور معاشی dealings کے بارے میں ہے اور جو اسلام کے تصورات ہیں اس پر مبنی ہے خود معاہدے کا تصور قیمت کا تصور ہے جسے ہمارے ہاں ٹمن کہتے ہیں یہ کہہ دیں کہ مغربی قانون پر مبنی ہے اس کے مقابلے میں یہ بات کہ یہ ذمہ داری ہے پہنچنے والے کی کہ وہ اپنے مال کا نقص ظاہر کرے یہ سارے کے سارے اسلام کے بنیادی اصول ہیں۔ اور ان تمام کی روشنی میں یہ تقریباً پچاس ساٹھ صفحے کی رپورٹ ہے جو اسلامک آئیڈیالوجی کونسل نے قانون کی ایک حق پر بحث کر کے مرتب کی ہے اور یہ دس سال سے ۱۸ صفحات کی رپورٹ ہے جس میں 48 ترامیم تجویز کی گئی ہیں اس کے بعد جناب والا! اسی سال فیڈرل شریعت کورٹ نے اس مسئلے پر غور کیا اس نے ۱۹۸۳ ہی میں اس قانون پر 'Sales of Goods Act' پر اور پارٹنرشپ ایکٹ پر ان تین پر غور کر کے ان میں چند دفعات کو تمام کو نہیں خلاف شریعت قرار دیا۔ حکومت بجائے اس کے کہ اس پر قانون سازی کرتی اپیل میں چلی گئی۔ پانچ سال تک یہ چیز لگی رہی سپریم کورٹ کے اہلیت بیچ میں۔ ۱۹۸۳ میں جس

کابل آج آئے۔

۱۹۸۹ میں سپریم کورٹ کے ایجنٹ پیچ کا judgement آتا ہے۔ اور وہ judgement تقریباً ۱۳۲ صفحات پر محیط ہے۔ جس میں تقریباً 2/3 کا تعلق ان تین دفعات سے ہے اور بقیہ 1/3 کا تعلق ان دفعات سے ہے جو اسی قانون میں خلاف شریعت ہیں۔ جو بظاہر شریعت کورٹ نے زیر غور نہیں لئے تھے اور سپریم کورٹ کے ایجنٹ پیچ نے ان تمام پر بھی گفتگو کی ہے اور بتلایا ہے کہ اس قانون میں مزید ان ہی چیزوں کو تبدیل کیا جانا چاہیے۔ یہ judgement ہے ۱۹۸۹ کی۔ ۱۹۸۹ میں پیپلز پارٹی کی حکومت تھی۔ اس کے بعد مسلم لیگ کی حکومت آئی۔ دو caretaker Government آئیں۔ اب پھر پیپلز پارٹی کی حکومت ہے۔ آج پانچ سال کے بعد یہ ترمیم لائی گئی ہے اور اس ترمیم میں بھی سپریم کورٹ کے پورے judgement کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ صرف تین دفعات کی بات کو لے لیا گیا ہے اسی judgement میں جس میں تین دفعات کی بات کی گئی ہے۔ اسی judgement میں باقی دفعات کی بات بھی کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ ان کی تبدیلی کی بھی ضرورت ہے۔ لیکن ان کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی اور دہرائی کیا جا رہا ہے کہ ہم اس کو قرآن و سنت اور اسلامی طریقہ سے ہم آہنگ کرنے کے لئے یہ چیز لازم ہے۔ یہ کیا رویہ ہے اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ آپ قرآن پاک اور اللہ کے رسول اور اسلام کے قانون کا ایک حصہ مانتے ہیں ایک حصہ نہیں مانتے ہیں۔ جو چیز آپ کا دل چاہتا ہے لے لیتے ہیں جو جی چاہتا ہے چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اس بارے میں قرآن کا صاف حکم ہے "کہ کیا تم کتاب کے کچھ حصوں کو لے لیتے ہو اور کچھ سے انکار کر کے چھوڑ دیتے ہو" یہ کافروں کی روش ہے۔ منافقوں کی روش ہے۔ مسلمانوں کی روش نہیں ہے۔ جس judgement کے نام پر آپ یہ بل لائے ہیں۔ آپ نے یا تو اس judgement کو بڑھا دیا ہے یا اس judgement سے آپ نے تین چیزیں pick کر لی ہیں اور باقیوں کو چھوڑ دیا ہے اور ہمیں کوئی expression نہیں دیا۔ کہ ایسا کیوں کیا گیا۔ جناب والا یہ معمولی بات نہیں ہے۔ اس معاملے میں پیپلز پارٹی کے لوگوں کو بھی حزب اختلاف کے لوگوں کو بھی اور میں سمجھتا ہوں کہ پارٹی سے بند ہو کر اللہ اور اس کے رسول کی وفاداری کے معیار کے اوپر ہمیں ان چیزوں پر غور کرنا چاہیے۔ اور ووٹ دینا چاہیے۔ قبول کرنا چاہیے۔ انکار کرنا چاہیے۔ جو ترامیم آپ لائے ہیں اصولی طور پر ایک شق کو چھوڑ کر جس کا کہ تعلق آرٹیکل کی حق ۲۲ سے ہے جسے اصولی اتفاق ہے۔ اور ان ترامیم کی میں in principle

تائید کرتا ہوں۔ بلاشبہ بھنڈر سب کے سوالات کے اندر بڑا وزن ہے اور انہوں نے زبان کے بارے میں اور ambiguity کے بارے میں جس طرف اشارہ کیا ہے وہ اسلام کا بھی ایک اصول ہے۔ کہ آپ شہ سے قانون سازی کو بلا رکھیں تاکہ لوگوں میں اشکال نہ پیدا ہو۔ ording میں جو بات improve کی جاسکتی ہے اس کو کیا جانا چاہیے۔ وہاں بمول ہے۔ لیکن substance میں اس قانون کی تائید کرتا ہوں۔ البتہ جس چیز پر مجھے حدید ترین اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ سیکشن 23 میں آپ ایک ترمیم لاتے ہیں اور جناب تصاد کو آپ ملاحظہ کریں۔ ترمیم یہ ہے کہ آپ اس قانون کے اندر بھی یہ بات ڈال رہے ہیں کہ جو معاہدہ جو معاہدہ قرآن و سنت کے خلاف ہوگا وہ ناجائز ہوگا، وہ غلط ہوگا، وہ void ہوگا۔ against any Injunction of Islam as laid down

in the Quran and Sunnah. لیکن اس کے ساتھ ہی آپ ایک riding لگاتے ہیں اس کے اوپر کہ That nothing in this paragraph shall apply to a contract relating to interest.

banking and insurance یعنی آپ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تحریم ہے۔ ہمارا حاکم ہے ہمارا مالک ہے ہمارا رب ہے سارے معاملات صحیح ہیں۔ میں لیکن یہاں معاہدہ سود کا آئے گا، انشورنس کا آئے گا وہاں ہمارا ہو۔ نظام ہے وہ سودی نظام ہے۔ وہ راؤڈ کا نظام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حاکم نہیں ہے۔ قرآن ہمارا حاکم نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ کس دل سے آپ نے اس میں اضافہ کیا ہے اور آپ تحیم کرتے ہیں کہ ہم اسلامی قانون سازی کر رہے ہیں۔ ہم اس قانون کو اسلام کے مطابق لا رہے ہیں۔ اسلام کے مطابق لانے کا یہ طریقہ ہے اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ جس وقت فیڈرل شریعت کورٹ نے یہ judgement دیا تھا اس وقت فیڈرل شریعت کورٹ کے دائرہ اختیار میں interest کا law نہیں تھا۔ میں مانتا ہوں آپ کی بات۔ دستور کی دفعہ ۲۰۲ میں جو لاہ کی definition ہے وہاں یہ بات صاف ہے اور یہ خود ایک بہت بڑی anomaly تھی اور جن لوگوں نے انہیں ترمیم اور یہ فیڈرل شریعت کورٹ کا قانون بنایا انہوں نے جی اسی دوطے پن کا مظاہرہ کیا جس کی ہم آج شکایت کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔

"Law includes any custom or usage having the force of law but does not include the Constitution, Muslim Personal Law, any law relating to the procedure of any court or tribunal or until the expiration of ten years from the commencement of this Chapter any fiscal law or any law relating to the levy and collection of taxes

and fees or banking or an insurance practice and procedure."

تو یہ بھی وہی نفاق تھا "یہ بھی وہی دونی تھی" یہ میری نگاہ میں کفر تھا۔ اس لئے قرآن صاف کہتا ہے کہ

عربی (قرآنی آیت)

جو اپنے معاملات اللہ کے جانے ہوئے احکامات کی روشنی میں طے نہیں کرتے یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں یہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔ یہ قرآن کے clear verdict ہیں۔ اس کے بعد یہ exception کرنا یہ ایک کافرانہ عمل ہے اسی چیز کی طاقت اور علم بمعنی گورنمنٹ نے کیا جب وہ شریعت بل لائی اور اس شریعت بل کے text کے اوپر تحریر تھا کہ کمیٹی نے اتفاق رائے کیا ہے۔ اسمبلی میں چند افراد کو appease کرنے کے لئے انہوں نے اس میں ایک proviso کا اضافہ کر دیا اور وہ proviso یہی تھا جو یہاں پر دیا جا رہا ہے۔ اور اس proviso کو بھی فیڈرل شریعت کورٹ اپنی ایک judgement میں unconstitutional، un-Islamic قرار دے چکی ہے اور میرے علم کی حد تک اس پر اپیل نہیں ہوئی اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ موجود نہیں ہے۔ دس سال گزر چکے ہیں۔ اس کے بعد پھر فیڈرل شریعت کورٹ اور Appellate Bench کے دائرہ اختیار میں banking matters, insurance, fiscals سب آ چکے ہیں اور اسی بنیاد پر ۱۹۹۲ میں فیڈرل شریعت کورٹ نے اپنا detailed judgement سود کے مسئلے پر دیا۔ تو یہ جناب والا حقائق ہیں اس سب کے بعد پھر یہ لانا کہ۔

"Provided that nothing in this paragraph shall apply to a contract relating to interests, banking and insurance..."

یہ دستور کے خلاف ہے۔ یہ ایمان کے خلاف ہے۔ یہ واقعات اور حقائق کے خلاف ہے۔ فیڈرل شریعت کورٹ اور Supreme Appellate Bench کے جو محدود اختیارات ختم ہو جانے کے بعد اس provision کا باقی رہنا کوئی سوال نہیں پیدا ہوتا۔ جناب والا ہم اس provision کی مخالفت کریں گے۔ ذلت کر مخالفت کریں گے۔ اس کے لئے ہمیں جو کچھ کرنا پڑا کریں گے اس لئے کہ ایک مسلمان اسے لے یہ ممکن نہیں کہ وہ ایک طرف اللہ کو اپنا حاکم مانے اور دوسری طرف یہ کہے کہ اللہ میاں آپ کا دائرہ اختیار میرے اس معاملے کے اندر نہیں ہے۔ آپ ان سے باہر رہیں۔ اور اگر آپ ایسی قانون سازی کرتے ہیں تو وہ دستور کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ جس میں آپ نے

کہا ہے کہ "No law shall be enacted which is repugnant to such injunctions." آئندہ کے بارے میں ہے۔

(اس مرتلے پر ذہنی چیئرمین: کرسی صدارت پر متمکن ہونے)

جناب ذہنی چیئرمین۔ جناب پروفیسر صاحب لائسنس صاحب تشریف فرما نہیں ہیں۔

پروفیسر نورشید احمد۔ میں کیا کروں۔ ہاؤس کو adjourn کر دیتے ہیں۔ میں نے شروع میں پوائنٹ آؤٹ کیا تھا۔

پوہداری محمد انور بھنڈر۔ جناب پروفیسر صاحب نے اتنی دلیلیں دیں ہیں۔ اتنی شاندار تقریر کی ہے اور اتنی فاضلانہ تقریر کی ہے، تو ان کا ہونا ضروری تھا۔

Mr. Aftab Shaliban Mirani: The notes are being taken.

Mr. Deputy Chairman: Notes are being taken by whom?

Mr. Aftab Shaban Mirani: By Mr. Aitzaz Ahsan

Mr. Deputy Chairman: O.K., then carry on Prof. Sahib.

پروفیسر نورشید احمد۔ تو جناب والا ہم نے جیسے عرض کیا، آپ پورے ہاؤس کے ساتھ یہ کام کر رہے ہیں اور ہم نہیں چاہتے ہیں کہ آپ کے ہاتھوں قرآن و سنت اور اسلام کے خلاف کوئی قانون سازی ہو۔ اس لئے ہم پوری دردمندی اور دل سوزی کے ساتھ آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ یہ معاملہ پارٹی کا معاملہ نہ بنائیں۔ آئیے ہم سب مل کر اس کو اس طرح منظور کریں کہ فی الحقیقت یہ قرآن سنت کے احکام کے مطابق ہو اور جہاں جہاں جو چیز اس سے متصادم ہے اس کی اصلاح کرنی پڑے۔ یہ سبہ ہمارا مقصد۔ ساتھ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ بھنڈر صاحب کا پوائنٹ میری نظر میں valid ہے قانون کے ادنیٰ غالب علم کی حیثیت سے میں بھی اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جہاں تک agriculture land کا تعلق ہے، وہ فیڈرل بحیثیت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے اور اس شکل میں قانون بنایا گیا ہے Ipsa facto اس کا اطلاق ہم پر بھی ہو گا اور یہ ہماری jurisdiction سے باہر بڑھتا ہے۔ ایک طرف ہم provincial autonomy کی بات کرتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف اس دستور نے جو provincial

autonomy مجھے دکھ ہے کہ ۲۲ سال ہو گئے ہیں ۱۰ سال ہو چکے ہیں لیکن ہم نے اس provincial autonomy کو آج بھی implement نہیں کیا۔ اور اس کا تہیہ ہے کہ لوگوں میں بے امنی ہے، بے یقینی ہے، اضطراب ہے۔ لہذا اسے جس دستور کو آپ رہنا چاہتے اور اس پر آپ نے تلف یا خود اس کو implement کر دیجیئے۔ اگر آپ اسے implement کر دیں گے تو اس کے نتیجے کے طور پر انشاء اللہ جو بے یقینی اور اضطراب ہے یا اگر محرومی کا احساس ہے، جو genuine ہے، وہ دور ہو گا اور لوگوں کو موقع ملے گا کہ وہ اپنے قانون بنائیں، اپنی وزارتیں بنائیں۔ آپ کی مرکز میں تقریباً ۱۴ ministries ہیں جن کے یہاں ہونے کا کوئی بواز دستور کے تحت نہیں ہے۔ maximum آپ کوئی نظام co-ordination کے لئے رکھ سکتے ہیں لیکن آپ نے سارے اختیار اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں، پیپر سارا آپ کے پاس ہے اور اس کے بعد کہتے ہیں کہ ہم provincial autonomy دے رہے ہیں۔ یہ صحیح نہیں ہے۔ میری نگاہ میں اس قانون میں provincial autonomy بھی متاثر ہو رہی ہے۔ تو ان تمام دلائل کی بناء پر جناب والا میں سمجھتا ہوں کہ اس میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ میں اسے reject نہیں کر رہا ہوں، میں کہتا ہوں اس میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ آئیے دو اصلاح ہم کریں اور اس طرح ہم responsible legislation کریں۔ ہم اس نے نہیں ہیں کہ ہم انگوٹھا لگا دیں اور لکھی ہوئی ماریں۔ تو جناب والا ان گزارشات کے ساتھ first reading میں میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کو کیا جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ شکریہ جناب پروفیسر خورشید صاحب۔ جی جناب لکھی صاحب on

point of order۔

جناب منظور احمد لکھی۔ جناب والا اگر اجازت دیں تو میں کچھ اس کے بارے میں

کہوں؟

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی آپ اس پر بولنا چاہیں گے۔ پہلے وہ بول لیں پھر آپ۔

جی جناب آفتاب شیخ صاحب۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب والا! اس بل کے سلسلے میں بڑی سیر حاصل تقاریر

ابھی ہوئی ہیں۔ ایک میرے ساتھی جناب بھنڈر صاحب اور دوسری پروفیسر خورشید صاحب کی۔ میں اس aspect پر جس شعبہ میں جس سوال سے بات کرنا چاہتا ہوں، اس میں اس سائیڈ پر

ہمیں اس بات پر سخت اعتراض ہے کہ کورنٹ adhocracy کی پالیسی follow کر رہی ہے ۔
 گورنٹ piecemeal legislation پاتی ہے ۔ آپ نے اس قانون کا object اور purpose دیکھا ۔
 object اور purpose یہ ہے کہ اس ایکٹ میں کچھ دفعات ایسی ہیں جو اسلام کے اصولوں سے
 متصادم ہیں ۔ نگرانی میں اور یہ observation ان دو courts کا ہے جس کا حوالہ ابھی جناب
 پروفیسر خوجید صاب نے دیا ۔ لیکن یہ بڑے انسوس کی بات ہے کہ اس judgement میں ان تین
 دفعات کے علاوہ بہت ساری دفعات کا حوالہ ہے کہ یہ تمام کی تمام اسلامی قوانین سے متصادم ہیں
 اور ان سب میں تراہیم آئی پائیں ۔ لیکن پھر بھی بولیں آپ کے سامنے اس وقت آیا ہے اس
 میں صرف اور صرف تین دفعات کا حوالہ ہے ۔ حکومت ان تین دفعات میں ترمیم پیش کرنا چاہتی
 ہے ۔ تو پہلی بات جو میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہ ابھی پہلی اینج ہے ' first
 reading ہے ۔ ان میں موٹن یہ ہے کہ Bill should be taken into consideration and
 motion has been opposed by us تو پہلی بات جو میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
 حکومت adhocracy کی پالیسی follow کر رہی ہے piecemeal legislation کی ہم سختی سے
 مخالفت کرتے ہیں ' نمبر (۱) نمبر (۲) جو بات میں عرض کرنا چاہتا ہوں یا تو لائسنس صاحب نے
 خود پورے فیصلوں کو پڑھا نہیں ہے ' جس میں یہ observations ہیں کہ یہ فلاں ، فلاں ، فلاں
 دفعات جو ہیں اسلام کے اصولوں سے متصادم ہیں ۔ اور اگر نہیں پڑھا تو غلط ہے ۔ اس لئے کہ ہم
 چاہتے ہیں کہ quality of legislation ہو ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایسی legislation ہو جس میں ہم
 ایک ہی دفعہ تمام دفعات کو دیکھ کر ' تمام کو پرکھ کر ' discussion کر کے ' ہم ایک
 consensus کے ساتھ اس بل کو پاس کریں ۔ تو یہ انداز اور یہ پالیسی ' میں سمجھتا ہوں کہ ایک
 ایسی پالیسی ہے جو ایک elected ادارے کے ساتھ مذاق ہے ۔ کہ تین دفعات پر بل لے آئے ۔
 باقی Islamic Ideology Council یا شریعت کورٹ یا ایلیٹ کورٹ ' ان کے جو observations
 ہیں ان کو ignore کر دیا ۔ تو اس لئے یہ میری پہلی submission ہے ۔ دوسری بات میں پھر
 اسی پر آؤں گا جو اس دن میں نے آپ کے سامنے بحث میں پیش کی تھی اور وہ یہ تھی کہ اگر
 فرض کیجئے کہ ایسی situation پیدا ہوتی ہے اور حکومت اپنے فرانسس کو انجام نہیں دیتی ۔
 judgement یہ کہتا ہے کہ ایسی دفعات کے علاوہ اور بھی فلاں فلاں دفعات متصادم ہیں اور
 حکومت آرٹیکل ۲۲۷ اور آرٹیکل ۲۱ میں principles of policy کے مظہر میں ہے کہ جو

steps be taken to enable the Muslims of Pakistan, individually and collectively to order their lives in accordance with the fundamental principles and basic concepts of Islam and to provide facilities whereby they may be enabled to understand the meaning of life according to the Holy Quran and Sunnah.

آرٹیکل ۳۱ میں ' میں نے آپ کے سامنے پڑھا - یہ clear cut ایک provision of law ہے جو Constitution میں موجود ہے اور جیسا کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے کہا کہ ہم نے اس Constitution پر oath لیا ہے تو آرٹیکل ۲۲۴ اور ۳۱ کے ہونے کے باوجود اگر حکومت اپنے فرائض کو انجام نہیں دیتی - اس Judgement کو حکومت نے پورا نہیں پڑھا - مکمل ترمیم کا بل Contract Act حکومت نے پیش نہیں کیا اور یہ کام ہم کرتے ہیں ' ہم بل پیش کرتے ہیں تو جناب والا ' آپ کی بھر رولنگ یہ ہے کہ یہ الٹا کام لازم ہو ہے صحیح ہے - کیونکہ جب میں نے سیکشن ۶۱ میں ترمیم پیش کی اور یہ کہا کہ جناب یہ دفات Sales of Goods Act کی آپ ترمیم کر رہے ہیں ' وہ تو صحیح ہے - سیکشن ۶۱ میں تو clear cut بات ہے interest کی ' اس کو کیوں نہیں تبدیل کرتے ہیں ؟ تو آپ نے فرمایا کہ نہیں اس لئے کہ اس کا تعلق اس بل سے نہیں ہے - میں آج پھر اسی بات کو دہراؤں گا کہ کنٹریکٹ ایکٹ ۱۸۷۲ میں ایک درجن سے زائد دفات ایسے ہیں جن کا تصادم ہے - اور یہی بات کہتے ہوئے کہ حکومت کو ان تمام دفات کو examine کرنا چاہیئے اور examine کرنے کے بعد ایک consolidated Bill پیش کرنا چاہیئے - جس میں ان تمام دفات کو اسلام کے اصولوں کے مطابق بنایا جائے - یہ پہلی submission ہے -

دوسری اہم بات جو میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ بل جس کا تصادم دستور سے ہو - جیسا کہ میرے دوست مجنڈر صاحب نے ابھی point out کیا کہ یہاں جو ترمیم کی جا رہی ہے اس میں اتنی بڑی omni bus ترمیم ہے کہ جو ایگریگچرل لینڈ کو بھی include کرتی ہے - اور یہ ترمیم ہو نہیں سکتی - کنٹریکٹ ایکٹ کی وہ تمام چیزیں جو دستور کے اس آرٹیکل سے یا اس لٹ کے اس آرٹیکل سے violate کرتی ہیں ' اس کو - یہ ترمیم اس وجہ سے یہاں پیش نہیں ہو سکتی کہ Constitution کے خلاف ہے - اس کے علاوہ وہ تمام باتیں جو میرے دونوں ساتھیوں نے یہاں کہی ہیں جیسے interest کی بات پروڈیسر غور خیز صاحب نے کی ہے - بالکل صحیح ہے - ایک طرف تو کہتے ہیں کہ اس بل کی ان دفات کو ہم اسلام کے اصولوں کے مطابق

بنا ہے ہیں۔ اور اسی کے ساتھ گھاز میں رکھا ہوا ہے کہ insurance, interest جو ہے اس کا تعلق اس ترمیم سے نہیں ہے۔ نہ اس ہاؤس کو اختیارات ہیں کہ اس معاملہ پر بات کر سکے۔ یہ غلط بات ہے اس پر اعتراض کرتے ہیں۔ باقی یہ کہ تمام وہ باتیں جو ہمارے ساتھیوں نے کہی ہیں general principles پر discussion پر بل کے بارے میں کہ ان میں یہ یہ باتیں ہیں۔ تفصیلی تقریر جناب بھنڈر صاحب نے کی ہے۔ کیونکہ میری اور انکی ترمیم مشترک ہے۔ اس لئے میں ان کے argument کو adopt کروں گا۔ مزید آپ کا وقت نہیں لوں گا، بس اتنا عرض کروں گا کہ کیونکہ بنیادی طور پر یہ موٹن against the Constitution ہے اور موٹن میں اس بات کا خیال نہیں رکھا گیا کہ agricultural land کو include کر دیا گیا ہے۔ سرف اسی بات پر اس موٹن کو ختم ہو جانا چاہیئے۔ شکریہ!

جناب ڈپٹی چیئرمین، شکریہ، جناب جج صاحب۔ جناب شہزاد گل صاحب آپ کی ترمیم میں اس میں؟ جی جناب شہزاد گل صاحب۔

جناب شہزاد گل، محترم چیئرمین صاحب شکریہ۔ جناب والا اسلامی معاشرہ میں ایک اسلامی ملک میں دنیاوی معاملات کو صاف، سترے رکھنے کی تلقین کی گئی ہے اور اسی طرح معاملات کے واضح چٹائی اور حقائق پر مبنی ہونے پر زور دیا گیا ہے۔ جناب والا اس وجہ سے ایک promiser تاجر یا معاہدہ کرنے والے پر یہ لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ معاہدے کے وقت یا مال بچتے وقت اس میں جو بھی نقائص ہوں وہ لازمی طور پر دوسرے پر ظاہر کرے گا۔ اور اگر وہ ظاہر نہیں کرے گا تو معاہدہ میں خرابی ہو گی، وہ چٹائی پر مبنی نہیں ہوگا۔ اس وجہ سے معاہدات کو تین مختلف categories میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ایک تو valid معاہدے ہیں، چٹائی پر مبنی ہیں، حقائق پر مبنی ہیں، درست اور صحیح ہیں۔ وہ معاہدات جو ہیں اگر ان میں کسی قسم کا نقص نہ ہو، کسی قسم کا دھوکہ فریب نہ ہو تو وہ ایک valid معاہدہ ہے۔ دوسرا معاہدہ جو ہے وہ ہے voidable agreement یعنی اگر اس میں بعد میں کوئی نقص وغیرہ ظاہر ہو جائے یا اس میں کوئی نقص پڑا ہو جائے تو دونوں فریقوں میں سے کسی ایک کو یہ حق دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق اس معاہدے کو منسوخ کرے۔ کہ جسٹی یہ معاہدہ مجھے منظور نہیں ہے۔ میں نے معاہدہ کیا تھا لیکن اس وقت چونکہ یہ نقص یا یہ خرابی ظاہر نہیں کی گئی تھی، اس لیے مجھے معلوم ہوئی انذا یہ میرا حق بنتا ہے کہ میں اسے منسوخ کروں۔ تو وہ voidable agreements ہیں۔ اور

تیسرے نو ہیں وہ void agreement ہیں کہ وہ باطل ہوں، غلط ہوں، وہ قابل منسوخی ہوں۔ تو یہ تین قسم کے معاہدات ہیں۔ اب فیڈرل شریعت کورٹ میں ایک اپیل گئی اور انہوں نے وہاں پر Contract Act کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس پر نور کے بعد Contract Act کی سنسن دفت میں اسلامی injunction کے مطابق انہوں نے ترامیم تجویز کیں۔ بجائے اس کے کہ جس طرح کہ میرے ساتھیوں نے فرمایا، حکومت کی جانب سے ایک consolidated Bill لایا جاتا اور اس میں ان تمام دفعات میں ترامیم کی جاتی ہیں کی بجائے فیڈرل شریعت کورٹ نے اس کی سہ کے یہ Islamic Injunctions کے خلاف ہیں۔ لیکن ایسا نہیں کیا گیا اور صرف چار دفعات میں یہ ترامیم لائی گئی ہیں۔

جناب والا! یہ چار ترامیم جو لائی گئی ہیں ان کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ ہم Contract Act کو Islamic Injunctions کے مطابق بنانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ان چاروں دفعات میں جو ترامیم لائی جا رہی ہیں وہ خود (فیڈرل شریعت کورٹ کے فیصلے میں جو ہدایات ظاہر کی گئی ہیں) ان کے مطابق قطعاً نہیں ہیں۔ ان سے ان کا تضاد ہے۔ اس وجہ سے جو مقصد ظاہر کیا گیا ہے بل کے statement of objects and reasons میں، وہ مقصد سرے سے پورا نہیں ہوتا۔ جناب والا! موجودہ ترامیم سے قطعاً بل کے مقاصد پورے نہیں ہوتے۔ ایک مقصد یہ ہے کہ فراڈ، دھوکہ، فریب کی جو تعریف ہے، اس کی جو تشریح ہے اس میں ترمیم کی جا رہی ہے۔ اور جو ترمیم جناب والا! 17 original section جو ہے اس میں جو provision موجود ہے وہ واضح ہے اور جو ترمیم لائی جا رہی ہے وہ ذاتی نو ایک فراڈ ہے۔ جس طرح کہ ہمارے صاحب سے کہا تھا شروع ہی فراڈ سے کی جا رہی ہے کہ save where the parties have entered into an agreement to the contrary یعنی شروع ہی فراڈ سے ہے۔ تو یہ ہے کہ اب کس طرح ہم اس کو فیڈرل شریعت کورٹ کے فیصلے کے مطابق کرداروں کے لیا اس کو فیڈرل شریعت کورٹ کے فیصلے کے مطابق تسلیم کریں گے۔ شروع ہی سے ابتداء غلط ہے اور پھر اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "Unless the defect be obviously known to the parties." اب obviously known to the parties یہ کیا ہے، اسے تو ہم سمجھنے سے قاصر ہیں کہ obviously known کیا ہو گا اقبال میڈر صاحب مجھے سمجھ رہے ہیں کہ مختصر کوڈ جس میں بات ختم کر رہا ہوں انشاء اللہ۔

جناب والا! ایک دوسری بات یہ ہے کہ جو agreements آزادانہ رائے، آزادانہ مرضی،

آئینہ دہلی سے نہ گئے ہوں انہیں voidable قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس میں بھی بھر دی بات آتی ہے کہ باقی اس میں فراڈ کیا گیا ہے اور اس میں جو provision شامل کی گئی ہے وہ از خود فراڈ پر مبنی ہے۔ غلطی کو اگر کوئی contract غلطی کے اور وہ غلطی ہو کہ ایک سمجھا شخص سے سرزد نہیں ہو سیکے گی تو وہ غلطی جو سبب وہ غلطی تصور نہیں کی جائے گی۔ یہ بھی میرے خیال میں اور میری رائے میں ایک فراڈ ہے۔ یہ نقصان نہیں ہونا چاہیے۔ اگر معاملات کو صاف ستھرا رکھنا ہے اور اگر معاملات کو Islamic Injunctions کے مطابق بنانا ہے۔ تو پھر promiser پر یہ لازم قرار دیا جانا چاہیے کہ وہ نفس ظاہر کرے۔ دوسرا لے یا نہ لے۔ دوسرا معاہدہ کرے یا نہ کرے یہ الگ بات ہے۔ لیکن ظاہر کرنا نقصان کا وہ بچنے والے پر لازم ہے لہذا یہ ترمیم ہو جس وہ مقاصد قضا پوری نہیں کرتیں۔ اس کے علاوہ جناب یہ بات کہ یہ از خود ایسی ایک حکومت نے کچھ نہیں کیا حالانکہ شریعت ایک پاس ہو چکا ہے۔ انہی حکومت کے دور میں شریعت ایک پاس ہوا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ تین سال میں ہم interest free banking لائیں گے۔ لیکن ابھی تک یہ فیصلہ بھی نہیں ہوا اور خود انہی میں حکومت گئی ہے اور موجودہ بل میں بھی بینکنگ کو اور interest کو اور انشورنس کو اس سے مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ یہ از خود Islamic Injunctions کے خلاف ہے۔ اس پر ترمیم ہو جائے گی۔ ہم منظور بھی کر لیں گے۔ اقبال میرا صاحب کی مرضی کے مطابق ہم منظور بھی کر لیں گے۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ ان ترمیم کے بعد یہ ایک ہو جائے یہ دوبارہ فیڈرل شریعت کورٹ میں بیٹھا جائے گا اور وہ ہمیں سنے کہ یہ ترمیم ہو ہوئی ہیں یہ فیڈرل شریعت کورٹ کی ہدایات کے مطابق اور ان کی directions کے مطابق نہیں ہیں اور یہ پھر ترمیم ضرور ہی ہو جائے گی۔ یہ ایک ہو جائے Contract Act یہ Islamic Injunction کے خلاف ہے۔ پھر وہاں لوگ جائیں گے اور پھر وہاں یہ انہی دائرہ کی اور ان کی ہدایات کے مطابق پھر ترمیم آئیں گی۔ لہذا ہماری یہ درخواست ہے کہ لاہ منسٹ صاحب ایک consolidated Bill Contract Act میں ترمیم کا لائیں اور فیڈرل شریعت کورٹ سے بنیں بن sections کو Islamic Injunctions کے مطابق بنانے کی نصابی کی ہے۔ ان ساری clauses میں ترمیم لائیں اور پھر ہم انشاء اللہ پاس کر دیں گے اور اس پر آئندہ کے لئے یہ اعتراض کم از کم نہیں ہو گا کہ یہ Islamic Injunctions کے خلاف ہے۔ اس لئے میری درخواست ہے کہ اس بل کو حکومت دہلی لے اور دوبارہ ایک consolidated Bill لے آئے تو یہ

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ چنگی صاحب۔

جناب منظور احمد چنگی۔ جناب والا اس پر کافی سیر حاصل بحث ہو چکی ہے۔ میں اس کے ایک ہی بنیادی نکتے پر بات کروں گا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جب ہم قانون بناتے ہیں تو دو چیزوں کا بڑا لحاظ رکھنا چاہیے اور رکھا جاتا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس میں کوئی ambiguity نہ ہو اور دوسری بات یہ ہے کہ ایک آرٹیکل دوسرے آرٹیکل سے متصادم نہ ہو۔ میں اس میں یہ کہنا چاہوں گا کہ یہ جو Concurrent List ہے اس میں ۹۰ نمبر پر اگر آپ دیکھیں تو یہ بالکل واضح ہے کہ "Contracts including partnership, agency, contracts of carriage and other special forms of

contracts but, not including contracts relating to agricultural land" سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہم اس بل کو پاس کریں گے تو اس میں ambiguity بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں یہ repugnant بھی ہے۔ یہ ایک دوسرے سے متصادم ہے۔ ظاہر ہے کہ کوئی چیز آئین کے کسی آرٹیکل سے اگر متصادم ہو تو یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اس کے بارے میں اسپیکٹ فکسنگ اور اسپیکٹ stand کو واضح کریں اور ہمیں ایسے قوانین کو لانا ہی نہیں چاہیے۔ اب سمیت تو یہ ہے کہ جلدی جلدی قانون بنائیں۔ اصل میں ایسا نہیں ہوتا اور یہ سکور زیادہ کرنے کی بات نہیں ہوتی۔ کیوں کہ جب ہم لوگوں کے لئے آئین یا قانون بناتے ہیں تو ہمیں ان تمام مہلوؤں کو اسپیکٹ ذہن میں رکھنا چاہیے اور ان کی بھلائی کے لئے اور قوانین کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے کام کرنا چاہیے۔ اب پورے آئین میں دیکھیں کہ آئینوں کے ترمیم ہوئے اس نے پورے آئین کو بالکل مسخ کر کے رکھ دیا ہے۔ اب اگر ہم بھی یہی سلسلہ شروع کریں اور ایسی چیزوں کو لے آئیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ تیسرا مسئلہ اس میں یہ ہے کہ دیکھنا یہ ہے کہ یہ Islamic injunctions کے خلاف ہے یا نہیں ہے۔ اس سلسلے میں پروفیسر خورشید صاحب چونکہ اس فیڈ کے ماہر ہیں اور شکر خدا کا کہ حجاز اعلیٰ بھی اس میں شامل ہو گئے۔ میں صرف اسی نکتہ نظر پر بات کروں گا یعنی اس Concurrent List کے مسئلے پر۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس کو دوبارہ refer کیا جائے اور اس کو جامع صورت میں لایا جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ شکر یہ ڈاکٹر عبدالمنی صاحب لیکن اختصار کے ساتھ

ڈاکٹر عبدالمنی۔ بالکل۔ جناب والا! میں بھی اسپیکٹ آپ کو اس بات تک محدود رکھوں

کہا کہ جہاں تک Contract Act 1872 کا تعلق ہے اس میں یہ بات مد نظر رکھنی چاہیے کہ جو پہلے سے ایک کمزور سی نہیں خود مختاری ہی ہوتی ہے (صوبوں کو) وہ متاثر نہ ہو اور اس میں واقعی اس طرح سے نظر آ رہا ہے کہ Concurrent List کے حوالے سے agricultural land کا مسئلہ جو ہے وہ صوبوں کے ساتھ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بل جو ہے یہ اس بات سے متصادم ہے اور اس میں اختیارات پھر وفاقی حکومت کو مل جائیں گے (Contract Act amendment Bill) 1994 کے تحت یہ اختیارات پھر وفاقی حکومت کو مل جائیں گے۔ اس طرح بنیادی طور پر جو اختیار دیا گیا ہے یہ اس کے بھی خلاف ہے اور یہ اس سے متصادم ہے جو Concurrent List کے حوالے سے صوبائی خود مختاری کے نام پر یا صوبوں کو اس میں قانون سازی کا جو اختیار ہے، جیسے وفاقی Concurrent List میں قانون سازی کا اختیار ہے۔ تو اسی طریقے سے صوبوں کو بھی اختیار ہے۔ تو اس طرح سے قانون سازی کا جو اختیار ہے صوبائی اسمبلیوں کو ان کے متعلق سوچنا چاہیے کہ یہ اس سے متصادم نہ ہو۔

دوسری بات جو مجھ سے پیشتر ہمارے سینئر ممبران کہہ چکے ہیں ہیں بھی اس کو اس طرح سے دہراؤں گا کہ اس میں ابہام نہ ہو۔ یہ ابہام کا جو مسئلہ ہے اس سلسلے میں contract کے وقت اس میں جو obviously known کا لفظ ہے وہ واقعی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا یہ بالکل واضح ہونا چاہیے اور کوئی شک و شبہ قانون میں نہیں ہونا چاہیے تاکہ لوگ بے کار مقدمہ بازوں میں نہ لگیں۔ ان کو مشکلات درپیش نہ ہوں۔ یہ دو مسئلے میں سمجھتا ہوں کہ بڑے اہم مسئلے ہیں اور جہاں تک ان کا ایک بنیادی مسئلہ ہے جو ہمارے دوسرے سینئر ممبران نے عرض کیا ہے اس معزز ایوان میں وہ حکومت کا کام ہے کہ دیکھے کہ کس طرف سے آئین کے مطابق دستور سازی یا قانون سازی کرتے ہیں۔ یہ مجموعی طور پر حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بہر حال ہم تو جمہوری لوگ ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ اس معزز ایوان کے پاس سارے اختیارات ہوں۔ یہ منتخب نمائندے یا اسمبلیاں جو ہیں ہماری صوبائی اسمبلیاں، یا قومی اسمبلی یا سینٹ یہ با اختیار ادارے ہیں جو ملک کے نئے قانون سازی کر سکتے ہیں اور اختیارات کو عوام کے سامنے استعمال کرنے کے مجاز ہیں۔

بنجاب ڈپٹی چیئرمین۔ شکریہ۔ ساجد میر صاحب۔

پروفیسر ساجد میر۔ بنجاب والا اس بل نہ سیرا سب سے پہلا اعتراض یہ ہے کہ یہ

اس نواسے سے ناکمل ہے کہ شریعت کورٹ نے بن بن حلقوں میں ترمیم کے لئے کہا تھا ان میں ترمیم نہیں کی گئی اور اپنے طور پر وزارت قانون نے بن حلقوں میں ترمیم ضروری سمجھی۔ ان میں کی گئی ہے۔ لیکن ان سب حلقوں میں ترمیم نہیں کی گئی جن کے بارے میں شریعت کورٹ نے advise کیا تھا۔ میرا دوسرا اعتراض یہ ہے کہ یہ شریعت کورٹ کی ہدایات اور ان کی روح کے خلاف ہے۔ فیڈرل شریعت کورٹ یہ کہتی ہے کہ قوانین کو قرآن و سنت کے مطابق بناؤ اور آپ کہتے ہیں کہ نہیں۔ اس میں جو سود کا حصہ ہے جو banking کا معاملہ ہے، جو insurance کا معاملہ ہے، اس کو آپ تحفظ دینے کا کہتے ہیں۔ اس لیے یہ شریعت کورٹ کی ہدایت اور ان کی روح کے مخالف ہے۔ اور قیصر اعتراض یہ ہے کہ Statement of objects and reasons جو بل میں دینے لگے ہیں وہ ان میں بھی یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ یہ بل فیڈرل شریعت کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں لایا جا رہا ہے۔ تو جب Federal Shariat Court یہ کہتی ہے کہ آپ اس قانون کو قرآن و سنت کے مطابق بنائیں تو اس میں آپ اپنی مرضی سے banking، insurance یا سود یا کسی چیز کو الگ کر دیتے ہیں، تحفظ دیتے ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اپنے بیان کردہ اس بل کے لئے کے جو objects and reasons ہیں، ان کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور ان کے منافی اقدام کر رہے ہیں۔ چوتھی بات جناب والا یہ ہے کہ یہ دستور کے بھی خلاف ہے۔ جیسا کہ میرے ساتھیوں نے، اس سے پہلے کہا، دستور میں جو صوبائی دائرے میں agricultural land کا مسئلہ رکھا ہوا ہے، یہ بل اس میں دخل اندازی کرتا ہے۔ اس لئے آج سینٹ اگر یہ بل منظور بھی کرتا ہے تو کل اس کو آئین کی بنیاد پر اور Federal Shariat Court کے فیصلے کی بنیاد پر پھر challenge کیا جانے کا اور اس بل کو منظور کرنا ایک futile exercise ہوگی اور اس کے بعد پھر یہ Shariat Court یا کسی عدالت میں challenge ہوگا، صوبے اس کو challenge کریں گے، قبل اس کے کہ صوبے اس کو challenge کریں، یہ ادارہ، جو صوبوں کے تحفظ کا ضامن ہے، اس کا یہ فرض ہے کہ صوبوں کے حقوق کا تحفظ کرے اور اگر وفاقی حکومت، صوبوں کے دائرہ اختیار میں دخل دیتی ہے تو سب سے پہلے اسی ایوان کا یہ فرض ہے کہ اس کو روکے۔ اس لئے ہم یہ اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ جو چیز، دستور، شریعت اور صوبائی خود مختاری کے اصول کے بھی خلاف ہے اور خود Shariat Court کی بیان کردہ ہدایات کے خلاف ہے، ان سب کی روشنی میں ہم اس بل کی شدید

مناشت کرتے ہیں اور حکومت کے لیے مناسب یہی ہے کہ وہ اس بل کو واپس لے اور ان سب points کی روشنی میں جو میرے ساتھیوں نے اور میں نے اٹھائے ہیں، ترمیم کر کے ایک نیا بل اس ایوان میں لائے۔

حافظ فضل محمد۔ (عربی)۔ جناب چیئرمین، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس نے میرے دین کے خلاف کوئی دوسرا دین..... ((اس مرتلے پر اذان شروع ہو گئی))

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ محمد سے چیئرمین صاحب نے جاتے وقت یہ ارشاد فرمایا کہ یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ہاؤس میں ڈیزہ بجے میاں رضا ربانی کو جو call attention notice ہے وہ لیا جائے گا۔

میاں رضا ربانی۔ جناب اگر وزیر کاؤن brief hold کریں on behalf of Minister for Water and Power کی تو then it is alright, otherwise کل منسٹر وائر اینڈ we will take it up tomorrow

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ تو آپ نہیں چاہتے تو یہ پھر lapse ہو جائے گا۔ تو اب ناز کا دفتر ہے۔

The House is adjourned for twenty minutes.

[Then the House was adjourned for twenty minutes]

[The House re-assembled after interval with Mr. Deputy Chairman

(Mir Abdul Jabbar) in the Chair]

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ السلام علیکم۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ لوگ چلے گئے ہیں۔ میرے خیال میں ہاؤس کو ایڈجرن کرتے ہیں اور ہماری یہ routine رہی ہے ہمیشہ اس کو ٹھوڑا دیکھتے ہوئے، میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے چار سال میں دیکھا ہے کہ ہم صبح کی ناز کے بعد کبھی نہیں بٹھے تو کل کا دن بھی ہے "ہمیں بھی ہے" "تو میں بھی" ہے کہیں سے تو I think it is better that I should now adjourn the House to meet again..... has requested

to the Chair ہم گئے تھے کہ اگر عملی کام کر سکیں کیا کہتے ہیں آپ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ عملی رکھیں۔

جناب ذہنی چیئرمین۔ ٹھیک ہے جی ' ہو گیا to be taken tomorrow at 9.30

"Thank you very much"

The House is adjourned to meet again tomorrow 9.30 A.M.

[The House then adjourned to meet again at 9.30 a.m on Tuesday,

September 27, 1994]